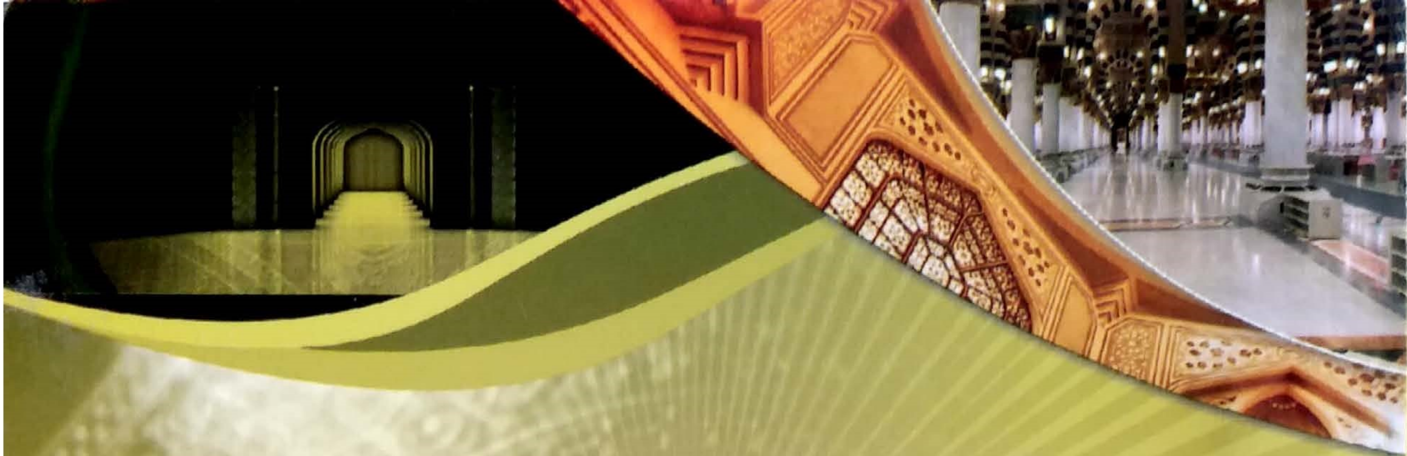
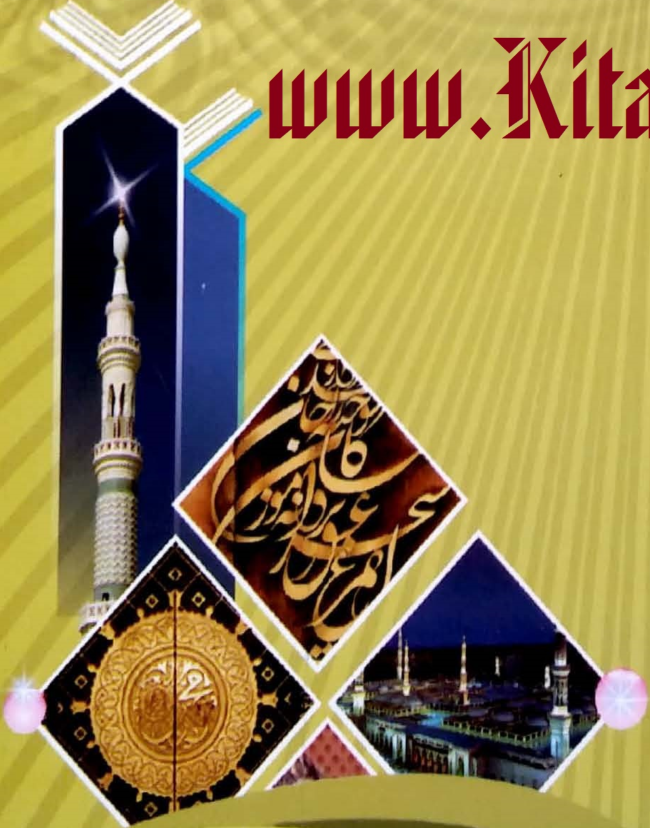


تلخیص الدرۃ



تالیف
قسمت اللہ
مدرس جامعہ دار العلوم کراچی
تلمیذ استاذ القرّاء ڈاکٹر قاری احمد میاں تھانوی مدظلہ

تَلْخِيْصُ الدُّرَّةِ

﴿ تالیف ﴾

قسمت اللہ

مدرس جامعہ دارالعلوم کراچی

تلمیذ أستاذ المقرئین ڈاکٹر قاری أحمد میاں تھانوی صاحب حفظہ اللہ

نمبر برائے رابطہ:
03013925740
03333925742
03153925740

Email: qismat2014@hotmail.com

مکتبہ سید احمد شہیدؒ اردو بازار لاہور

مکتبہ الھادی غزنی سٹریٹ اردو بازار لاھور

قاری فیصل محمود صاحب مدظلہ: 03214058680

اساتذہ جامعہ دارلعلوم االاسلامیہ کامران بلاک اقبال ٹاون لاہور

قاری محمد اسحاق صاحب حفظہ اللہ: 03332082923

استاذ جامعہ دارالعلوم کراچی

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْقَدِیْرِ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی نَبِیِّہِ الْمُصْطَفٰی الْاَمِیْنِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَصَحَابَتِہٖ اَجْمَعِیْنَ

پاک ہے وہ ذات جو قادر مطلق ہے کہ جس سے جو کام چاہے اور جس وقت چاہے لے لے، اور بلاشبہ اسی ذات نے اپنی خصوصی توفیق وعنایت سے یہ تلخیص لکھوائی، جس کا تعلق براہ راست الفاظ قرآن سے ہے، اللہ قبول ومنظور فرمائیں۔

علم قراءات کے میدان میں پہلا مرحلہ قراءات سبعہ کا ہے، جس کے لئے شاطبیہ پڑھی پڑھائی جاتی ہے، اس کے بعد دوسرا مرحلہ قراءات ثلاثہ کا ہے، اس کے لئے علامہ جزریؒ کی کتاب الدرۃ المضیئۃ پڑھتے ہیں اس کے پڑھنے سے قراءات عشرہ کی تکمیل ہوجاتی ہے، الدرۃ المضیئۃ کو اللہ تعالی نے "شاطبیۃ" کی مانند بے پناہ مقبولیت سے نوازا ہے، البتہ درّۃ کا متن انتہائی مغلق اور اختصار پر مبنی ہے، اور اس کا سمجھنا شاطبیہ پر موقوف ہے، اس لئے طلباء کیلئے ضروری ہوتا ہے کہ درّۃ پڑھتے وقت شاطبیہ کو سامنے رکھیں تا کہ آئمہ ثلاثہ (امام ابوجعفرؒ، امام یعقوبؒ، اور امام خلف بن ہشامؒ) کا اپنی اصل (امام نافعؒ، امام ابوعمرو بصریؒ اور امام حمزہؒ) سے اختلاف یا موافقت پیش نظر رہے۔

الحمدللہ بندہ نے اس سے پہلے "تسہیل الدرۃ" کے نام سے درّۃ کی ایسی شرح لکھی، جس میں درّۃ کے ہر اختلاف کے حل کے ساتھ شاطبیہ کے اشعار اور اُن کا حل بھی موجود ہے، مگر پھر بندہ کو خیال آیا، کہ درّۃ کی ایسی تلخیص بھی ہونی چاہیئے، جس میں صرف مختلف فیہ کلمہ کا شعر، مختلف فیہ کلمہ اور اس کی آیت اور ائمہ ثلاثہ کا اپنی اصل کے ساتھ موافقت یا مخالفت نقشے کی صورت میں واضح ہو، تا کہ طالب علم کیلئے سمجھنا آسان ہو، مثلاً:

قولہ:......﴿وَمَالِكِ حُزْ فُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [مٰلِکِ] (مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ)[٣]

[مَلِکِ] حذف الف	ابوجعفر	اصل کے موافق
[مٰلِکِ] اثبات الف	یعقوب، خلف	اصل کے مخالف

اہل علم سے عاجزانہ التماس ہے کہ اگر کوئی غلطی نظر آئے تو اصلاح فرمادیں، اور چونکہ یہ تلخیص طلباء کی سہولت کیلئے آسان انداز میں لکھی ہے؛ اس لئے اہل علم سے عفو کی درخواست ہے۔ اللہ تعالی محض اپنے لطف وکرم سے اسے قبول فرمائے اور زادِ آخرت بنائے آمین۔

قسمت اللہ
مدرس جامعہ دارالعلوم کراچی

ائمہ ثلاثہ اوران کے راویوں کا مختصر تعارف

ائمہ ثلاثہ میں سے پہلے امام ابوجعفر ہیں جو ابوالحارث مخزومیؒ کے آزاد کردہ غلام ہیں، آپ کا شمار تابعین میں ہوتا ہے، اور حضرت ام سلمہؓ نے بچپن میں آپ کے سر پر ہاتھ پھیرا تھا اور ٦٣ھ ہجری میں آپ ہی مسجد نبوی ﷺ میں علم قراءات کے سب سے بڑے شیخ اور امام تھے، اور اس دوران بڑے شیوخ نے آپ سے استفادہ کیا، جن میں سرفہرست امام نافعؒ ہیں، اور آپ کے شیوخ اور اساتذہ میں حضرت عبداللہ بن عیاش مخزومیؒ، حضرت عبداللہ بن عباس ہاشمیؓ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنھم ہیں، جو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے تلامذہ میں سے ہیں۔

امام ابوجعفر رحمۃ اللہ علیہ کی وفات ١٣٠ھ میں مدینہ میں ہوئی، امام نافعؒ فرماتے ہیں کہ جب آپ کو غسل دیا گیا تو لوگوں نے آپ کے سینے اور دل کے درمیان قرآن مجید کے ورق کے مانند ایک چیز دیکھی اس سے حاضرین نے بلاشک جان لیا کہ یہ قرآن کا نور ہے پھر خواب میں آپ سے ملاقات ہوئی تو فرمایا۔

امام ابوجعفرؒ کے پہلے راوی عیسٰی بن وردان مدنیؒ ہیں، جو اپنے زمانے میں علمِ قراءت میں ماہر اور محقق تھے اور انکی وفات ١٦٠ھ میں ہوئی۔

دوسرے راوی ابن جماز سلیمانؒ ہیں، ان کا پورا نام سلیمان بن سلیمان بن مسلم زبیری اور کنیت ابوالربیع ہے، آپ اپنے وقت میں علمِ قراءت میں بڑا اعالی مقام رکھتے تھے، اور سب کیلئے مرجع تھے، آپ کا وصال ١٧٠ھ میں ہوا۔

ائمہ ثلاثہ میں دوسرے امام یعقوب بن اسحاق خضرمیؒ ہیں اور یہ امام ابوعمرو بصریؒ کے بعد بصرہ میں سب سے بڑے شیخ قراءت کہلانے لگے، نیز آپ نحو میں منفرد اور حروف قرآن اور فقہاء کی احادیث کی روایت میں ہمعصروں پر فائق اور ثقہ تھے۔ آپ کے اساتذہ میں ابومنذر سلام ابن سلیمان مدنیؒ، شہاب بن شرنفہؒ، ابوالاشہب جعفر بن حیان عطارویؒ، مہدی بن میمونؒ اور امام ابوعمرو بصریؒ ہیں، آپ کی وفات ٢٠٥ھ ہوئی۔

امام یعقوبؒ کے پہلے راوی ابوعبداللہ محمد بن متوکل لؤلؤی عرف رویسؒ ہیں، اور ان کی وفات ٢٣٨ھ میں ہوئی۔ اور دوسرے راوی ابوالحسن روح بن عبدالمؤمنؒ ہیں، اور ان کی وفات ٢٣٤ھ یا ٢٣٥ھ میں ہوئی۔

تیسرے امام خلف بن ہشام بزار بغدادیؒ ہیں، اور یہ وہ امام خلفؒ ہے، جو شاطبیہ میں امام حمزہؒ کے راوی ہیں، دس سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کرلیا تھا، پھر تیرہ سال کی عمر میں علم کی تحصیل شروع کردی، آپ سے منقول ہے کہ مجھے نحو کے ایک باب میں مشکل پیش آئی تو میں نے اس کے سمجھنے کیلئے اسی ہزار روپیہ یا درہم خرچ کئے یہاں تک کہ میں نے اس کو سمجھ لیا، آپ نے سُلیمؒ سے پڑھا جو امام حمزہؒ کے شاگرد ہیں اور ان کی سند نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک متصل ہے، اور ان کی وفات ٢٢٩ھ میں ہوئی

امام خلف رحمۃ اللہ علیہ کے پہلے راوی ابویعقوب اسحاق بن ابراھیم مَرْوَزِی وراقؒ ہیں، جو ثقہ تھے اور

یہ صرف امام خلفؒ کی اختیار کردہ دسویں قراءت پڑھتے تھے اس کے سوا اور کوئی قراءت نہیں جانتے تھے اور غالباً معنی یہ ہے کہ اکثر و بیشتر اسی قراءت کو پڑھتے تھے اور ان کی وفات ۲۸۶ھ میں ہوئی۔ اور دوسرے راوی ابوالحسن ادریس بن عبدالکریم حدادؒ ہیں اور آپ بھی امام ماہر قوی الحافظہ تھے آپ نے امام خلفؒ سے ان کی روایت اور قراءت دونوں کو نقل کیا ہے اور ان کی وفات ۲۹۲ھ میں ہوئی۔

ائمہ ثلاثہ کا اصول و اسلوب و رموز

ائمہ ثلاثہ کے اصول کو بیان فرمایا کہ یہاں ثانی، اول اور ثالث نظم کے اعتبار سے ہیں یعنی ان تینوں کیلئے سبعہ میں سے تین کو اصل قرار دے کر ان تینوں کی قراءت کو انہیں پر مرتب کیا ہے، پس ان تین میں سے دوسرے امام یعقوبؒ کی قراءت اکثر کلمات میں امام ابوعمرو بصریؒ کی قراءت کی طرح ہے، کیونکہ امام یعقوبؒ نے شیخ ابوالمنذرؒ سے اور ابوالمنذرؒ نے امام ابوعمرو بصریؒ سے پڑھا ہے۔ اور پہلے امام ابوجعفرؒ کی قراءت اکثر الفاظ میں امام نافعؒ کی قراءت کی طرح ہے، کیونکہ امام نافعؒ نے خود امام ابوجعفرؒ سے پڑھا ہے، اور تیسرے امام خلفؒ کی قراءت کا مدار امام حمزہؒ کی قراءت پر ہے، کیونکہ امام خلفؒ نے سُلَیم رحمہ اللہ سے پڑھا اور سُلَیمؒ نے امام حمزہؒ سے پڑھا ہے۔

ائمہ ثلاثہ اور ان کے راویوں کی رموز کے بارے میں ناظمؒ نے فرمایا کہ ان ائمہ کیلئے وہی رموز ہیں، جو شاطبیہ میں ان کے اصل کے رموز ہیں، جو درج ذیل ہیں:

[اَبَجُ] میں سے [ا] ابوجعفر کیلئے، [ب] ابن وردان کیلئے اور [ج] ابن جماز کی رمز ہوگی۔

[حُطِّیُ] میں سے [ح] یعقوب کیلئے، [ط] رویس کیلئے اور [ی] روح کیلئے رمز ہے۔

[فَضَقُ] میں سے [ف] خلف کیلئے، [ض] اسحاق کیلئے اور [ق] ادریس کیلئے رمز ہوگی۔

قوله: ......﴿فَإِنْ خَالَفُوا أَذْكُرُ وَإِلَّا فَأُهْمِلَا﴾

یہاں سے علامہ ابن الجزریؒ درۃ کا اسلوب بیان فرما رہے ہیں کہ ائمہ ثلاثہ کو شاطبیہ کے شیوخ [امام نافعؒ، امام ابوعمرو بصریؒ، امام حمزہؒ] کی فرع قرار دینے کا مقصد قصیدہ کو طوالت سے بچانا ہے: اس لئے ناظمؒ نے فرمایا کہ اگر کسی کلمہ میں آئمہ ثلاثہ نے اپنے اصول کے موافق پڑھا ہے تو وہاں موافق صورتوں کو ذکر نہیں کروں گا اور مخالفت کی صورت میں خلاف کو ذکر کیا جائے گا، اور اس کی تین صورتیں بنتی ہیں:

[۱] اصل سے اختلاف کلی طور پر ہو، یعنی امام کے دونوں راویوں نے اصل کی مخالفت کر کے پڑھا ہو، جیسے (ویتخذوا خاطب حلا) میں پورے یعقوب نے اصل کی مخالفت کرتے ہوئے خطاب سے پڑھا ہے، جبکہ ابوعمرو بصری نے غیب سے پڑھا تھا۔ [۲] اصل سے اختلاف جزوی طور پر ہو، یعنی امام کے دونوں راویوں نے اصل کے کسی ایک راوی کی مخالفت اور دوسرے کی موافقت کر کے پڑھا ہو، جیسے (سکن ارنا وأرن حـــــز) میں یعقوب نے دوری بصری کی مخالفت اور سوسی کی موافقت کرتے ہوئے را کا سکون پڑھا ہے، کیونکہ دوری بصری نے اختلاس اور سوسی نے اسکان پڑھا تھا۔ [۳] ائمہ ثلاثہ میں سے کوئی امام یا کسی راوی نے اصل کے دونوں راویوں کی مخالفت کر کے پڑھا ہو، اور ائمہ سبعہ میں سے کسی امام نے بھی یہ قراءۃ نہ پڑھی ہو، ایسی قراءۃ کو قراءۃ عشری یا منفرد قراءۃ کہا جاتا ہے، علامہ ابن الجزریؒ نے اپنی کتاب

میں [فَإِنْ خَالَفُوا أَذْكُرُ] سے ان تین صورتوں کی طرف اشارہ کیا۔

قوله: ......﴿وَإِنْ كَلِمَةً أُطْلِقَتْ فَالشُّهْرَةَ اعْتَمِدُ﴾

یہاں سے ناظمؒ نے اپنی کتاب کے اسلوب کے بارے میں دو بہت اہم اصول بیان فرمائے ہیں، جن میں پہلا اصول اس مصرعہ میں مذکور ہے، اور وہ یہ ہیں:

[۱] اگر کوئی کلمہ بلا قید لاؤں تو اس کو بلا قید نہ سمجھنا، بلکہ اس کی قیود کو خود سوچ کر لگا لینا۔

اور اس قاعدہ کی چار صورتیں ہیں: [۱] کلمہ اختلافی ایک سے زائد جگہ آ رہا ہو اور قاری نے اپنی اصل کے خلاف ہر جگہ پڑھا ہو، مگر ناظمؒ نے نظم میں عموم کے اظہار کے لئے [مَعًا، حَيْثُ وَقَع] جیسا کوئی لفظ یا قید ذکر نہیں کی، جس سے تمام نظائر کی شمولیت اور عموم کا پتہ چلتا ہے، جیسے شعر نمبر ۸۲ (سورۂ بقرہ) [دِفٰعُ حُزْ] میں کلمہ [دِفٰعُ اللّٰه] کو یعقوبؒ نے اپنی اصل کے خلاف دال کے کسرہ، فاء کے فتحہ اور اس کے بعد اثبات الف سے [دِفٰعُ اللّٰه] پڑھا ہے، اور یہ کلمہ سورۂ بقرہ اور حج دونوں جگہ آیا ہوا ہے، [مَعًا، حَيْثُ وَقَع] جیسے کسی لفظ کی قید نہیں ہے، وہاں بھی یعقوبؒ نے اپنی اصل کے خلاف پڑھا ہے، مگر ناظمؒ نے شہرت پر اعتماد کرتے ہوئے مطلق ذکر کیا۔

[۲] کلمہ تو کئی جگہ آ رہا ہے اور حکم میں عموم بھی ہے، لیکن قاری نے ہر جگہ اپنی اصل کے خلاف نہیں پڑھا، بلکہ کسی خاص جگہ خلاف کیا ہے، مگر نظم میں کسی خاص جگہ کے اختلاف کے اظہار کے لئے [هُنَا] جیسا لفظ نہ ہو تو اس کی دو صورتیں ہیں [۱] اس کلمہ کی دوسری نظیریں اختلافی ہوں، لیکن یہ قاری ان نظیروں میں اپنی اصل کے موافق پڑھتا ہو، جیسے [وَحُزْ كَلِمَتُ] میں ناظمؒ نے لفظ [كَلِمَتُ] کی قراءت کا بیان فرمایا ہے کہ سورۂ انعام میں [وَتَمَّتْ كَلِمَتُ] کو یعقوبؒ نے اپنی اصل کے خلاف میم کے بعد حذفِ الف سے پڑھا ہے، اور اس مقام پر سورۂ انعام کی تخصیص کیلئے ناظمؒ نے نظم میں کوئی قید بھی ذکر نہیں کی، شہرت پر اکتفا کرتے ہوئے مطلق ذکر کیا اور اس سے یہی سورۂ انعام والا مراد ہے، کیونکہ سورۂ یونس میں دو جگہ اور سورۂ غافر میں یعقوبؒ اپنی اصل کے موافق حذف الف سے پڑھتے ہیں [۲] اس کلمہ کی دوسری نظیریں اجماعی ہوں، جن کو سب نے ایک ہی طرح پڑھا ہو، جیسے باب الهمزتين من كلمة میں ناظمؒ نے [وَاِنَّكَ لَاَنْتَ اُدُ] فرمایا کہ ابوجعفرؒ کیلئے سورۂ یوسف میں [اِنَّكَ لَاَنْتَ] ایک ہمزہ سے ہے، البتہ سورۂ ھود میں [اِنَّكَ لَاَنْتَ] سب قراء کیلئے ایک ہمزہ سے ہے، اس لئے ناظمؒ نے [اِنَّكَ لَاَنْتَ] کے ساتھ یوسف کی قید نہیں لگائی، شہرت پر اعتماد کرتے ہوئے تخصیص کرنے والا کوئی لفظ ذکر نہیں کیا۔

[۳] کوئی کلمہ ایسا ہو کہ جس میں رفع اور نصب یا تذکیر اور تانیث یا غیب اور خطاب کا احتمال ہو تو مذکورین کیلئے رفع یا تذکیر یا غیب مراد لینا اور غیر مذکورین کیلئے اس کی ضد سے نصب، تانیث اور خطاب متعین کرنا۔ یہ صورت شاطبیہ میں بابِ اطلاق کے نام سے رائج ہے۔

[۴] کلمہ کی قیود کو بیان نہ کریں، صرف اس کے تلفظ پر اکتفاء کریں، اس صورت میں مذکورین کیلئے تلفظ والی قراءۃ ہی متعین ہوگی، جیسے [وَمٰلِكُ حُزْفُزْ] میں ناظمؒ نے لفظ [مٰلِكُ] کی قراءت کا تذکرہ فرمایا ہے کہ یعقوبؒ اور خلفؒ نے لفظ [مٰـــــلِكُ] کو اثبات الف سے پڑھا ہے، اور یہ قراءت تلفظ سے نکلی ہے، لیکن اگر [مٰلِكُ] کو [مَلِكُ] پڑھیں تو شعر کا وزن درست نہیں رہتا۔ اور یہ صورت شاطبیہ میں بابِ استغناء کے نام سے جاری ہے، لیکن ناظم علامہ ابن الجزریؒ درّہ میں ان چاروں صورتوں کو بابِ شہرت کے نام سے ذکر کریں گے۔

قولہ:......﴿كَذٰلِكَ تَعْرِيْفًا وَتَنْكِيْرًا اسْجِلاَ﴾

یہاں سے دوسرا اصول بیان فرمایا ہے کہ اگر کوئی کلمہ معرفہ یا نکرہ لاؤں تو میری مراد معرفہ اور نکرہ دونوں کلمات ہوں گے یعنی جو حکم معرفہ کیلئے ہوگا وہی نکرہ کیلئے بھی ہوگا، مگر شہرت پر اعتماد کرتے ہوئے بلا قید ذکر کروں گا، جس سے آپ معرفہ ونکرہ دونوں قسم کے کلمات مراد لیں، جیسے [وَالْعُسْرُ وَالْيُسْرُ اُثْقِلاَ] یہاں دونوں اسموں کو معرفہ لائے ہیں اور مقصد یہ ہے کہ [اَلْعُسْرُ، اَلْيُسْرُ] دونوں معرفہ ہوں، جیسے [يريد الله بكم اليسر ولا يريد بكم العسر] یا خواہ نکرہ، جیسے [وان كان ذوا عُسْرَةٍ][فالجٰرِيٰتِ يُسْرًا] یہاں ناظم نے معرفہ اور نکرہ کی کوئی قید ذکر نہیں کی، بلکہ شہرت پر اعتماد کرتے ہوئے مطلق چھوڑ دیا، جس سے یہ دونوں حکم کو شامل ہے، یعنی ابوجعفر نے دونوں میں سین کا ضمہ پڑھا ہے۔ اسی طرح ناظمؒ نے [بيوت اضمما] میں کلمہ [بُيُوْت] کو نکرہ بیان کیا، اور معرفہ کی کوئی قید لائے، بلکہ شہرت پر اعتماد کرتے ہوئے معرفہ کو بھی اسی حکم میں شامل کیا کہ ابوجعفر کلمہ [بيوت] خواہ معرفہ ہو یا نکرہ دونوں کو باء کے ضمہ سے پڑھتے ہیں۔

﴿بَابُ الْبَسْمَلَةِ وَأُمِّ الْقُرْاٰنِ﴾

قولہ:......﴿وَبَسْمَلَ بَيْنَ السُّوْرَتَيْنِ أَئِمَّةٌ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (بسملہ بین السورتین)

بسملہ	ابوجعفر	بروایت ورش مخالف
وصل وسکتہ دووجوہ	یعقوب	اصل کے موافق
وصل بلا بسملہ	خلف العاشر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَمَالِكِ حُزْ فُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [مٰلِكِ] (مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ)[٣]

[مَلِكِ] حذف الف	ابوجعفر	اصل کے موافق
[مٰلِكِ] اثبات الف	یعقوب، خلف	اصل کے مخالف

قولہ:......﴿وَالصِرَاطَ فَأَسْجِلاَ وَبِالسِّيْنِ طِبْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [اَلصِّرٰطَ، صِرٰطَ، صِرٰطًا، صِرٰطِيْ]

ہر جگہ صاد سے	ابوجعفر روح، خلف	اصل کے موافق
سین سے	رویس	اصل کے مخالف

قولہ:......﴿وَاكْسِرْ عَلَيْهِمْ إِلَيْهِمْ لَدَيْهِمْ فَتًى﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [عَلَيْهُمْ، اِلَيْهُمْ، لَدَيْهُمْ]

ہر جگہ هاء کا کسرہ	ابوجعفر	اصل کے موافق
ایضا	خلف	اصل کے مخالف

قولہ:......﴿وَالضَّمُّ فِي الْهَاءِ حُلَّلاَ عَنِ الْيَاءِ إِنْ تَسْكُنْ سِوَى الْفَرْدِ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) ہر وہ هاءِ ضمیر جو تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب اور جمع مؤنث غائب کی ہو، اور هاء سے پہلے یاء ساکنہ ہو، جیسے (عَلَيْهِمْ، اِلَيْهِمْ، لَدَيْهِمْ، فِيْهِمْ، مِثْلَيْهِمْ، عَلَيْهِنَّ، اِلَيْهِنَّ، فِيْهِنَّ، اَيْدِيْهِنَّ، عَلَيْهِمَا، اِلَيْهِمَا، فِيْهِمَا)

وصلاً ووقفاً هاء کا ضمہ	یعقوب	اصل کے خلاف
هاء کا کسرہ	ابوجعفر، خلف	ابوجعفر موافق، خلف پہلے تین کلمات میں مخالف، باقی میں موافق

مفرد کی وہ هاء ضمیر جس سے پہلے یاء ساکنہ ہو، ایسی هاء ضمیر کو تمام قراء عشرہ نے کسرہ سے [فِيْهِ، اِلَيْهِ، عَلَيْهِ] پڑھا ہے۔

قولہ:......﴿وَاضْمُمِ اِنْ تَزُلْ طَابَ إِلاَّ مَنْ يُوَلِّهِمْ فَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) وہ کلمات جن میں جمع کی هاء ضمیر سے پہلے یاء ساکنہ حرف جزم کی وجہ سے رسماً محذوف ہو

هاء کا ضمہ	رویس	قراءۃ عشری
هاء کا کسرہ	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

البتہ (وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ) [انفال:١٦] کی هاء کو قراء عشرہ کی طرح رویس نے بھی کسرہ سے پڑھا ہے۔

نیز یاد رہے کہ پورے قرآن میں وہ پندرہ کلمات ہیں، جن میں یاء حالت جزمی کی وجہ سے رسماً محذوف ہے:

[١] (فَاٰتِهِمْ عَذَابًا) [٢] (وَاِنْ يَّأْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ) [٣] (وَاِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِاٰيَةٍ) [اعراف:٢٠٣/١٦٩/٣٨] [٤] (وَيُخْزِهِمْ) [٥] (اَلَمْ يَأْتِهِمْ) [توبہ:٧٠/١٤] [٦] (وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيْلُهٗ) [یونس:٣٩] [٧] (وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ) [حجر:٣] [٨] (اَوَلَمْ تَأْتِهِمْ) [طٰہٰ:١٣٣] [٩] (يُغْنِهِمُ اللّٰهُ) [نور:٣٢] [١٠] (اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ) [عنکبوت:٥١] [١١] (رَبَّنَا اٰتِهِمْ) [احزاب:٦٨] [١٢،١٣] (فَاسْتَفْتِهِمْ) [صافات:١١/١٤٩] [١٤] (وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ) [١٥] (وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ) [غافر:٧/٩]

قولہ:......﴿وَصِلْ ضَمَّ مِيْمِ الْجَمْعِ أَصْلٌ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [میم جمع کا اختلاف، جس کے بعد حرف متحرک ہو]

صلہ	ابوجعفر	اصل کے موافق
عدم صلہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ صلہ سے مراد یہ ہے کہ میم جمع کے ضمہ کو واو مدہ کی طرح ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھا جائے اس سے کم مقدار نہیں اور یہ صرف حالت وصل میں ہوتا ہے، حالت وقف میں کسی کیلئے بھی صلہ نہیں ہوگا۔

قولہ:......﴿وَقَبْلَ سَاكِنٍ أَتْبِعًا حُزْ غَيْرُهُ أَصْلَهُ تَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [بِهِمُ الْاَسْبَابُ، عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ]

هاء کا کسرہ اور میم کا ضمہ	ابوجعفر	اصل کے موافق
بِهِمُ الْاَسْبَاب	یعقوب	اصل کے موافق

عَلَيُهُمُ الُقِتَالُ	یعقوب	اصل کے مخالف
بِهُمُ الاَسُبَاب،عَلَيُهُمُ الُقِتَال	خلف	اصل کے موافق

﴿ اَلُاِدُغَامُ الُكَبِيُرُ ﴾

قولہ:......﴿وَبِالصَّاحِبِ ادُغِمُ حُطُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَالصَّاحِبِ بِالُجَنُبِ)

[وَالصَّاحِبُ بِالُجَنُبِ] باءکا باءادغام	یعقوب	بروایت دوری خلافاللاصل
[وَالصَّاحِبِ بِالُجَنُبِ] اظہار	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَأَنُسَابَ طِبُ نُسَبُبِحَكُ نَذُكُرَكُ إِنَّكُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَلَا اَنُسَابَ بَيُنَهُمُ)[مؤمنون:۱۰۱]،(نُسَبِّحَکَ كَثِيُرًا)،(وَنَذُكُرَکَ كَثِيُرًا)،(اِنَّکَ كُنُتَ)[طٰہٰ:۳۳،۳۴،۳۵]

چاروں کلموں کوسوسی کی طرح ادغام	رویس	بروایت دوری خلافاللاصل
اظہار	روح،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿جَعَلُ خُلُفُ ذَا وِلَا بِنَحُلِ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)لفظ(جَعَلَ لَكُمُ)جوسورۂ نحل میں آٹھ جگہ آیا ہوا ہے

لام کالام میں ادغام واظہار	رویس	بروایت دوری خلافاللاصل
صرف اظہار	روح،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ قِبَلُ مَعُ أَنَّهُ النَّجِمِ مَعُ ذَهَبُ كِتَابَ بِأَيُدِيُهِمُ وَبِالُحَقِّ أَوَّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لَاقِبَلَ لَّهُمُ)[نمل:۳۷]اورسورۂ نجم کے چاروں مواقع میں(اَنَّهُ هُوَ)یعنی(اَنَّهُ هُوَاَضُحَکَ وَاَبُكٰى)[۴۳](وَاَنَّهُ هُوَاَمَاتَ وَاَحُيَا)[۴۴](وَاَنَّهُ هُوَ اَغُنٰى وَاَقُنٰى)[۴۸](وَاَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعُرٰى)[۴۹]اور سورۂ بقرہ کے(لَذَهَبَ بِسَمُعِهِمُ)[۲۰](كِتٰبَ بِاَيُدِيُهِمُ)[۷۹]اور(الُكِتٰبَ بِالُحَقِّ)[۱۷۶]

آٹھوں کلمات میں ادغام،اظہار	رویس	بروایت دوری خلافاللاصل
صرف اظہار	روح،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

خلاصہ یہ ہوا کہ [وَالصَّاحِبُ بِالُجَنُبِ] میں پورے یعقوب کیلئے صرف ادغام ہے،اور [فَلَا اَنُسَابَ بَيُنَهُمُ] سے [اِنَّکَ كُنُتَ] تک کے چار کلمات میں رویس کیلئے ادغام بلاخُلف اور [جَعَلَ لَكُمُ] سے [اَلُكِتٰبَ بِالُحَقِّ] تک کے سولہ کلمات میں رویس کیلئے ادغام بالخُلف ہے۔

قولہ:......﴿وَاُدُ مَحُضَ تَأُمَنَّا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لَا تَاُمَنَّا)[یوسف:۱۱]

[لَا تَاُمَنَّا] خالص نون کی تشدید	ابوجعفر	اصل کے خلاف(قراءۃ عشری)
[لَا تَاُمَنَّا] ادغام مع الاشمام یا اظہار مع الروم	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿تَمَارٰى حُلاً ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَبِاَيِّ الَآءِ رَبِّکَ تَتَمَارٰى)[نجم:۵۵] میں کلمہ [تَتَمَارٰى]

[تَّمَارٰى] تاءمشددہ سے	یعقوب	اصل کے خلاف(قراءۃ عشری)
[تَتَمَارٰى] دونوں تاءکا اظہار	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

ادغام ماقبل پرعطف سے نکلا ہے۔

قولہ:......﴿ تَفَكَّرُوا طِبُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(ثُمَّ تَتَفَكَّرُوُا)[سبا:۴۶]

[تَّفَكَّرُوُا] تاءکا ادغام	رویس	اصل کے خلاف(قراءۃ عشری)
[تَتَفَكَّرُوُا] دونوں تاءکا اظہار	روح،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

ادغام ماقبل پرعطف سے نکلا ہے۔

قولہ:......﴿ تُمِدُّوُنَنُ حَوَى أَظُهِرَنُ فُلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَتُمِدُّوُنَنِ)[نمل:۳۶]

[اَتُمِدُّوُنِّ] نون کا نون میں ادغام	یعقوب	اصل کے خلاف
[اَتُمِدُّوُنَنِ] دونوں نون کا اظہار	ابوجعفر،خلف	خلف خلافاللاصل،ابوجعفر موافق

قولہ:......﴿كَذَا التَّاءُ فِي صَفًّا وَزَجُرًا وَتِلُوِهِ وَذَرُوًا وَصُبُحًا عَنُهُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَالصّٰفّٰتِ صَفًّا،فَالزّٰجِرٰتِ زَجُرًا،فَالتّٰلِيٰتِ ذِكُرًا)[۱/۲/۳](وَالذّٰرِيٰتِ ذَرُوًا)[ذاریات:۱] اور(فَالُمُغِيُرٰتِ صُبُحًا)[عادیات:۳]

تمام کلمات میں تاءکے بعدوالے حرف میں اظہار	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف،باقی دوائمہ موافق

اظہار ماقبل پرعطف سے نکلا ہے۔

قولہ:......﴿ بَيَّتَ فِي حُلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(بَيَّتَ طَآئِفَةٌ)[نساء:۸۱]

[بَيَّتَ طَآئِفَةٌ] تاءکا طاءمیں اظہار	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی دوائمہ موافق

اظہار ماقبل پرعطف سے نکلا ہے۔

﴿هَاءُ الْكِنَايَةِ﴾

قولہ:......﴿وَسَكِّنْ يُؤَدِّهٖ مَعْ نُوَلِّهٖ وَنُصْلِهٖ وَنُؤْتِهٖ وَأَلْقِهٖ اِلَ وَالْقَصْرُ حُمِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [يُؤَدِّهٖ اِلَيْكَ][ال عمران:۷۵]، [نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ][نساء:۱۱۵]، [وَنُؤْتِهٖ مِنْهَا][ال عمران، شوری:۱۴۵،۲۰]، [فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ][نمل:۲۸]

تمام کلمات میں ھاءِ ضمیر کا سکون	ابوجعفر	اصل کے خلاف
ھاءِ ضمیر کا قصر	یعقوب	اصل کے خلاف
ھاءِ ضمیر میں صلہ	خلف	ایضا

نیز یادرہے کہ ھاء کنایہ میں خلف کا مذہب اشباع یعنی صلہ ہے، جس کو خود ناظم نے تیسرے شعر میں [وَفِي الْكُلِّ فَانْقُلَا] میں بیان فرمایا، آسانی کی خاطر یہاں پہلے بیان کر دیا۔

قولہ:......﴿كَيَتَّقْهِ وَامْدُدْ جُدْ وَسَكِّنْ بِهٖ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَيَتَّقْهِ)[نور:۵۲]

[وَيَتَّقْهٖ] ھاء کا صلہ	ابن جماز، خلف	اصل کے خلاف
[وَيَتَّقْهْ] ھاء کا سکون	ابن وردان	ایضا
[وَيَتَّقْهِ] ھاء کا قصر	یعقوب	ایضا

قصر ماقبل پر عطف سے نکلا ہے۔ نیز قاف کا کسرہ تینوں ائمہ کیلئے اپنی اصل کے موافق ہے، (کیونکہ امام نافع، امام ابوعمرو بصری اور امام حمزہ نے بھی قاف کو مکسور پڑھا تھا) اس لئے ناظم نے اس کو بیان نہیں کیا۔

قولہ:......﴿وَيَرْضَهُ جَا وَقَصْرٌ حُمْ وَالِاشْبَاعُ بُجِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ)[زمر:۷] میں کلمہ (يَرْضَهُ)

[يَرْضَهُوْ] ھاء کا صلہ	ابن وردان، خلف	اصل کے خلاف
[يَرْضَهْ] ھاء کا سکون	ابن جماز	ایضا
[يَرْضَهُ] ھاء کا قصر	یعقوب	ایضا

سکون ماقبل پر عطف سے نکلا ہے۔

قولہ:......﴿وَيَأْتِهٖ اُتٰى يُسْرٌ وَبِالْقَصْرِ طُفْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَمَنْ يَّأْتِهٖ مُؤْمِنًا)[طہ:۷۵] میں کلمہ (يَأْتِهٖ)

[يَأْتِهٖ] ھاءِ ضمیر کا صلہ	ابوجعفر، روح، خلف	اصل کے خلاف
[يَأْتِهِ] ھاءِ ضمیر کا قصر	رویس	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَأَرْجِهِ بِنْ وَأَشْبِعْ جُدْ وَفِي الْكُلِّ فَانْقُلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَأَرْجِهْ)

[وَأَرْجِهِ] ھاءِ ضمیر کا قصر	ابن وردان	اصل کے خلاف
[وَأَرْجِهٖ] ھاءِ ضمیر کا صلہ	ابن جماز، خلف	ایضا
[وَأَرْجِئْهُ] ہمزہ کا اثبات، ھاء کا قصر	یعقوب	اصل کے موافق

قصر ماقبل عطف سے نکلا ہے۔ ناظم نے یہاں (وَأَرْجِهِ) میں صرف ھاءِ ضمیر کا مسئلہ بیان فرمایا کیونکہ ہمزہ کے اختلاف میں تینوں آئمہ اپنی اپنی اصل کے موافق ہیں یعنی ابوجعفر وخلف کیلئے بغیر ہمزہ اور یعقوب کیلئے ہمزہ ساکنہ کے ساتھ ہے۔

لہٰذا یعقوب کیلئے ہمزہ، ھاء کا ضمہ اور عدم صلہ سے [وَأَرْجِئْهُ] اور ابن وردان کیلئے ہمزہ کے بغیر، ھاء کا کسرہ اور عدم صلہ سے [وَأَرْجِهِ] اور ابن جماز اور خلف کیلئے ہمزہ کے بغیر، ھاء کا کسرہ اور صلہ سے [وَأَرْجِهٖ] ہے۔

اور (وَفِي الْكُلِّ فَانْقُلَا) سے ناظم خلف کی قراءت بیان فرما رہے ہیں کہ اب تک (يُؤَدِّهٖ سے أَرْجِهِ تک) جتنے کلمات مذکور ہوئیں، ان تمام کلمات کی ھاءِ ضمیر کو خلف نے اشباع یعنی صلہ سے پڑھا ہے۔

قولہ:......﴿وَفِي يَدِهٖ اقْصُرْ طُلْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (يَدِهٖ)

[يَدِهِ] ھاء کا قصر	رویس	قراءۃ عشری
[يَدِهٖ] ھاء کا صلہ	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

ناظم نے مطلقاً (يَدِهٖ) کو ذکر کیا، جس سے قرآن میں واقع چاروں الفاظ مراد ہیں، یعنی سورۂ بقرہ میں دو جگہ (بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ)[۲۳۷]، (غُرْفَةً بِيَدِهٖ)[۲۴۹] اور سورۂ مؤمنین اور یٰسین میں (بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ)[۸۸][۸۳]

قولہ:......﴿وَيِنْ تُرْزَقَانِهٖ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (تُرْزَقَانِهٖ)[یوسف:۳۷]

[تُرْزَقَانِهِ] ھاءِ ضمیر کا قصر	ابن وردان	قراءۃ عشری
[تُرْزَقَانِهٖ] ھاء کا صلہ	روح، یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قصر ماقبل پر عطف سے نکلا ہے۔

قولہ:......﴿وَهَا أَهْلِهِ قَبْلَ امْكُثُوا الْكَسْرُ فُصِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (أَهْلِهِ امْكُثُوْا)

[أَهْلِهِ امْكُثُوْا] ھاءِ ضمیر کا کسرہ	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

نیز یادرہے کہ ناظم نے (امْكُثُوْا) کے ساتھ [قَبْلَ] کی قید لگائی ہے، جو کہ قید احترازی ہے، اور اس سے (اِذْقَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖ) اور (سَارَبِاَهْلِهٖ) کو نکالنا مقصود ہے، کیونکہ ان کی ھاءِ ضمیر کو تمام قراءِ عشرہ نے مکسور پڑھا ہے۔

﴿ اَلْمَدُّ وَ الْقَصْرُ ﴾

قولہ:......﴿ وَمَدَّهُمُ وَسِّطْ وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ أَ لَا حُزْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مدمنفصل، مدمتصل)

مدمتصل میں توسط	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر، یعقوب من وجہ مخالف، خلف مخالف
مدمنفصل میں قصر	ابوجعفر، یعقوب	خلافاللاصل بروایت
مدمنفصل میں توسط	خلف	خلافاللاصل

ابوجعفرویعقوب کیلئے مدمتصل میں توسط جوکہ [وَمَدَّهُمُ وَسِّطْ] سے نکلا اور مدمنفصل میں قصر ہے، جوکہ [وَمَا انْفَصَلَ اقْصُرَنْ أَلَا حُزْ] سے نکلا اور خلف کیلئے مدمتصل ومنفصل دونوں میں توسط ہے، جوکہ [وَمَدَّهُمُ وَسِّطْ] سے نکلا۔

قولہ:......﴿وَبَعْدَ الْهَمْزِ وَاللِّيْنُ أُ صِّلا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) مدبدل [اٰمَنَ] اور مدلین جیسے [شَيْءٌ، سَوْءَ ةَ]

قصر	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دوائمہ موافق

﴿اَلْهَمْزَتَانِ مِنْ كِلْمَةٍ﴾

جب کسی کلمہ میں دوہمزہ جمع ہوجائیں توان میں سے پہلا ہمزہ ہمیشہ مفتوح ہی ہوتا ہے، اور دوسرے ہمزہ پرتینوں حرکتیں آتی ہیں، اگر دوسرا ہمزہ مفتوح ہوتوذَاتُ الْفَتْحِ اوراگر مکسور ہوتوذَاتُ الْكَسْرِ اوراگر مضموم ہوتوذَاتُ الضَّمِّ کہلاتا ہے۔اوردوہمزہ قطعی متحرک کے درمیان ایک الف زائدلانے کوادخال کہتے ہیں۔

ائمہ ثلاثہ کے اصول میں امام نافع کے راوی قالون کیلئے تینوں قسموں کے دوسرے ہمزہ میں تسہیل مع ادخال الف اورورش کیلئے ذَاتُ الْفَتْحِ میں ابدال اورتسہیل دووجوہ اور ذَاتُ الْكَسْرِ وَالضَّمِّ میں صرف تسہیل ہے، اورامام ابوعمروبصری کیلئے ذَاتُ الْفَتْحِ وَالْكَسْرِ میں صرف تسہیل مع ادخال الف اور ذَاتُ الضَّمِّ میں تسہیل مع ادخال اورتسہیل بلاادخال دووجوہ ہیں اورامام حمزہ کیلئے تینوں قسموں میں صرف تحقیق ہے۔

قولہ:......﴿لِثَانِيهِمَا حَقِّقْ يَمِينٌ وَسَهِّلَنْ بِمَدٍّ أَتَى وَالْقَصْرُ فِي الْبَابِ حُلِّلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(ہمزتین فی کلمۃ)

ہمزتین متفق الحرکت میں تحقیق	روح، خلف	روح مخالف، خلف موافق
ہمزہ ثانیہ میں تسہیل بلاادخال	رویس	تسہیل موافق، بلاادخال مخالف
تسہیل مع الادخال	ابوجعفر	موافق بروایۃً، مخالف بروایۃً

لہٰذا خلاصہ یہ ہوا کہ ابوجعفر کیلئے تینوں قسموں کے ہمزہ ثانیہ میں مطلقاً تسہیل مع ادخال الف ہے، جوکہ [وَسَهِّلَنْ بِمَدٍّ أَتَى] سے نکلا، اوریعقوب کے دونوں راویوں میں سے رویس نے تسہیل بغیرادخال اورروح نے تحقیق بغیرادخال پڑھا ہے، رویس کیلئے تسہیل اصل کے موافق ہے اورعدم ادخال الف[وَالْقَصْرُ فِي الْبَابِ حُلِّلاَ] سے نکلا اورروح کیلئے تحقیق[لِثَانِيهِمَا حَقِّقْ يَمِينٌ] سے اورعدم

ادخال الف[وَالْقَصْرُ فِي الْبَابِ حُلِّلاَ] سے نکلا اورخلف سے خاموشی کا مطلب یہ ہے کہ وہ اپنی اصل کے موافق ہیں، یعنی تحقیق بلاادخال

قولہ:......﴿ءَاٰمَنْتُم اَخْبِرْ طِبْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[ءَ اٰمَنْتُمْ]

[اٰمَنْتُمْ] اخبار سے	رویس	اصل کے خلاف
[ءَ اٰمَنْتُمْ] استفہام	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

لہٰذا رویس کیلئے صرف اخبار یعنی ایک ہمزہ سے، ابوجعفر کیلئے استفہام اور ہمزہ ثانیہ میں تسہیل بلاادخال، روح کیلئے استفہام اورہمزہ ثانیہ میں تحقیق بلاادخال، اور امام خلف کیلئے استفہام اور تحقیق بلاادخال ہے۔ نیز یادرہے کہ [ءَ اٰمَنْتُمْ]، [ءَ اٰلِهَتُنَا] میں ادخال الف کسی بھی قاری کیلئے نہیں ہے۔

قولہ:......﴿ وَإِنَّكَ لَأَنْتَ أُدْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(ءَ اِنَّکَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ)[۹۰]

[اِنَّکَ] اخبار سے	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[ءَ اِنَّکَ] استفہام سے	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

اخبار ماقبل پرعطف سے نکلا ہے۔

قولہ:......﴿ءَأَنْ كَانَ فِدْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(ءَ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ)[القلم:۱۴] میں لفظ [ءَ اَنْ كَانَ]

[اَنْ كَانَ] اخبار سے	خلف	اصل کے خلاف
[ءَ اَنْ كَانَ] استفہام سے	یعقوب، ابوجعفر	اصل کے موافق

اخبار ماقبل پرعطف سے نکلا ہے۔

قولہ:......﴿ وَاسْأَلْ مَعَ اذْهَبْتُمُ إِذْ حَلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَنْ كَانَ)[القلم:۱۴] اور (اَذْهَبْتُمْ)[احقاف:۲۰]

[ءَ اَنْ كَانَ، ءَ اَذْهَبْتُمْ] دونوں ہمزہ استفہام	ابوجعفر، یعقوب	اصل کے خلاف
[اَنْ كَانَ، اَذْهَبْتُمْ] اخبار سے	خلف	پہلا کلمہ خلافاللاصل، دوسرا موافق

قولہ:......﴿وَأَخْبِرْ فِي الْأُوْلَى إِنْ تَكَرَّرَ إِذَا.........الی آخرہ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(استفہام مکرر کا قاعدہ)

استفہام مکرر کا مطلب یہ ہے کہ قریب قریب دودوہمزہ آرہے ہوں، یعنی اگر ایک جگہ پردوہمزوں والا کلمہ آیا ہوا ہے، اوراس کے بعد دوبارہ دوہمزوں والا کلمہ آجائے خواہ ایک آیت میں ہوجیسے [ءَ اِذَا كُنَّا تُرٰبًاءَ اِنَّا] تو یہ استفہام مکرر کہلاتا ہے، اور یہ قرآن میں گیارہ جگہ ہے، جونوسورتوں میں ہے:

[۱][ءَ اِذَا كُنَّا تُرٰبًاءَ اِنَّالَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ][الرعد:۵][۲][۳][ءَ اِذَا كُنَّا عِظٰمًاوَّرُفَاتًاءَ اِنَّالَمَبْعُوْثُوْنَ][الاسراء:۴۹][۴][ءَ اِذَامِتْنَاوَ كُنَّاتُرٰبًاوَّعِظٰمًا ءَ اِنَّالَمَبْعُوْثُوْنَ][مؤمنون:۸۲][۵][ءَ اِذَا كُنَّا تُرٰبًاوَّاٰبَآؤُنَاءَ اِنَّالَمُخْرَجُوْنَ][نمل:۶۷][۶][اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۔۔ءَ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ][عنکبوت:۲۸،۲۹][۷][وَقَالُوْا ءَ اِذَاضَلَلْنَافِي الْاَرْضِ ءَ اِنَّالَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ][سجدہ:۱۰][۸][ءَ اِذَامِتْنَا وَكُنَّا تُرٰبًاوَّعِظٰمًا اِنَّالَمَبْعُوْثُوْنَ][صافات:۱۶][۹][ءَ اِذَامِتْنَا وَكُنَّا تُرٰبًاوَّعِظٰمًاءَ اِنَّالَمَدِيْنُوْنَ][صافات:۵۳][۱۰][ءَ اِذَامِتْنَا وَكُنَّا تُرٰبًاوَّعِظٰمًا اِنَّالَمَبْعُوْثُوْنَ][واقعہ:۴۷][۱۱][يَقُوْلُوْنَ ءَ اِنَّالَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ءَ اِذَا كُنَّا عِظٰمًا نَّخِرَةً][نازعات:۱۰،۱۱]

ابوجعفر کیلئے ہر جگہ پہلے کلمہ میں ایک اور دوسرے میں دو ہمزہ ہیں، مگر سورۂ واقعہ اور صافات کے پہلے موقع میں اس کا عکس، یعنی پہلے موقع میں دو ہمزہ اور دوسرے میں ایک ہے۔

یعقوب کیلئے پہلے کلمہ میں دو اور دوسرے میں ایک ہمزہ ہے، لیکن سورۂ عنکبوت میں اس کا عکس ہے، یعنی پہلے کلمہ میں ایک اور دوسرے میں دو ہمزہ ہیں، اور سورۂ نمل میں دونوں موقع میں دو دو ہمزہ ہیں۔

خلف کیلئے تمام مقامات میں دو ہمزہ ہیں۔

﴿اَلْهَمْزَتَانِ مِنْ كَلِمَتَيْنِ﴾

اگر دو کلموں میں دو ہمزہ قطعی اس طرح جمع ہوں کہ پہلا ہمزہ پہلے کلمہ کے آخر میں اور دوسرا ہمزہ دوسرے کلمہ کے شروع میں ہو، اور دونوں کی حرکت یکساں ہوں تو اس کو متفقتین کہتے ہیں اور اس کی تین قسمیں ہیں: [۱] دونوں مفتوح ہو، جیسے [جَآءَ اَجَلُهُمْ][۲] دونوں مکسور ہو، جیسے [هٰٓؤُلَآءِ اِنْ][۳] دونوں مضموم ہو، جیسے [اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ]

اور اگر دونوں کی حرکت مختلف ہو تو اس کو مختلفتین کہتے ہیں، اور اس کی پانچ قسمیں ہیں: [۱] پہلا مفتوح اور دوسرا مکسور، مثلا: [تَفِيْٓءَ اِلٰى][۲] پہلا مفتوح اور دوسرا مضموم، مثلا: [جَآءَ اُمَّةً][۳] پہلا مضموم اور دوسرا مفتوح، مثلا: [اَلْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ][۴] پہلا مکسور اور دوسرا مفتوح، مثلا: [مِنَ السَّمَآءِ اٰيَةً][۵] پہلا مضموم اور دوسرا مکسور، مثلا: [يَشَآءُ اِلٰى]

ائمہ ثلاثہ کے اصول میں امام ابوعمرو بصری نے متفقتین کی تینوں صورتوں میں پہلے ہمزہ کو حذف کر کے اس سے پہلے والے حرف مد کو قصر اور مد سے پڑھا ہے، اور قالون نے مفتوحتین میں امام ابوعمرو بصری کی طرح پہلے ہمزہ کو حذف کر کے قصر و مد سے پڑھا ہے، اور مکسورتین میں یاء کی طرح اور مضمومتین میں واو کی طرح پہلے ہمزہ کو تسہیل سے پڑھا ہے، اور تسہیل کی صورت میں ہمزہ سے پہلے والے مدہ میں پہلے مد اور پھر قصر ہوگا۔ اور ورش کیلئے متفقتین کی تینوں صورتوں میں پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے ہمزہ کی تسہیل اور خالص حرف مد سے ابدال دونوں وجوہ ہیں۔ اور مختلفتین میں امام نافع اور امام ابوعمرو بصری نے پہلی قسم میں تسہیل بالیاء اور دوسری قسم میں ہمزہ ثانیہ میں تسہیل بالواو، تیسری قسم میں ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواو، چوتھی قسم میں ابدال بالیاء، اور پانچویں قسم میں ہمزہ ثانیہ میں تسہیل اور ابدال بالواو دونوں وجوہ ہیں، اور امام حمزہ کیلئے ہمزتین فی کلمتین کے پورے باب میں تحقیق ہے۔

قولہ:......﴿وَحَالَ اتِّفَاقٍ سَهِّلِ الثَّانِ اِذْ طَرَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (ہمزتین فی کلمتین متفقتین)

متفق الحرکتین میں ہمزہ ثانیہ میں تسہیل	ابوجعفر، رویس	اصل کے خلاف

ہمزہ ثانیہ میں تحقیق	روح، خلف	روح مخالف، خلف موافق

قولہ:......﴿وَحَقِّقْهُمَا كَالْاِخْتِلَافِ يَعِيْ وِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (ہمزتین فی کلمتین مختلفتین)

دونوں ہمزوں میں تحقیق	روح، خلف	روح مخالف، خلف موافق

ناظم نے ابوجعفر اور رویس کے لئے متفقتین کا اختلاف تو بیان فرمایا، مگر مختلفتین سے سکوت اختیار کیا ہے، کیونکہ ابوجعفر اور رویس مختلفتین کی پانچوں قسموں میں اصل کے موافق ہیں، یعنی پہلی اور دوسری قسم میں ہمزہ ثانیہ میں تسہیل، تیسری قسم میں ہمزہ ثانیہ میں ابدال بالواو، چوتھی قسم میں ابدال بالیاء سے اور پانچویں قسم میں ہمزہ ثانیہ میں تسہیل اور ابدال بالواو دونوں وجوہ سے پڑھتے ہیں۔

﴿اَلْهَمْزُ الْمُفْرَدُ﴾

ہمزہ مفردہ سے وہ ہمزہ مراد ہے، جس کے ساتھ دوسرا ہمزہ نہ ہو، یعنی اکیلا ہمزہ ہو، اور اس باب میں صرف ہمزہ کے ابدال کا بیان ہوگا، اور ایسا ہمزہ کبھی ساکن بھی ہوتا ہے اور کبھی متحرک، اور حرکت والے ہمزہ سے پہلا حرف کبھی متحرک ہوتا ہے اور کبھی ساکن، پس ہمزہ کی کل تین قسمیں ہوگئیں: [۱] ساکنہ [۲] وہ متحرکہ جس سے پہلا حرف بھی متحرک ہو [۳] وہ متحرکہ جس سے پہلا حرف ساکن ہو۔

ہمزہ ساکنہ کے بارے میں ائمہ ثلاثہ کے اصول میں امام نافع کے راوی ورش نے صرف اُس ہمزہ ساکنہ کا ابدال کیا ہے، جو فاء کلمہ میں ہو، البتہ مادہ [اِيْوَاء] کے مشتقات ورش کیلئے ابدال سے مستثنیٰ ہیں، اور امام ابوعمرو بصری کے راوی سوسی نے ہر ہمزہ ساکنہ کا ابدال کیا ہے، خواہ فاء کلمہ میں ہو، یا عین کلمہ میں یا لام کلمہ میں ہو، البتہ پانچ قسم کے ہمزہ ساکنہ سوسی کے لئے ابدال سے مستثنیٰ ہیں، [۱] وہ ہمزہ ساکنہ جس کا سکون جزم کی وجہ سے ہو، جیسے [تَسُؤْ، يَشَاْ، يُهَيِّئْ، نَنْسَاْهَا، يُنَبَّاْ][۲] وہ کلمات جن میں ہمزہ کا سکون صیغہ امر ہونے کی بناء پر ہو، جیسے [هَيِّئْ، نَبِّئْ، اَرْجِئْهُ، اِقْرَاْ، اَنْبِئْهُمْ][۳] وہ کلمات جن میں ابدال کرنے سے کلمہ ثقیل ہوجاتا ہے، اور نہ کرنے سے خفیف رہتا ہے، جیسے [تُؤْوِيْهِ، تُؤْوِيْ][۴] کلمہ [وَرِئْيًا][۵] کلمہ [مُؤْصَدَةٌ] باقی قالون، دوری بصری اور امام حمزہ نے ہر جگہ ہمزہ ساکنہ کو تحقیق سے پڑھا ہے، البتہ امام حمزہ نے ہمزہ ساکنہ کو صرف وقف میں ابدال سے پڑھا ہے۔

ہمزہ متحرکہ جس سے پہلا حرف بھی متحرک ہو، اس کی چھ صورتیں ہیں: [۱] ضمہ کے بعد فتحہ والا ہمزہ، جیسے [مُؤَجَّلًا][۲] کسرہ کے بعد فتحہ والا ہمزہ، جیسے [فِئَةً][۳] کسرہ کے بعد ضمہ والا ہمزہ جس کے بعد واو ہو، جیسے [مُسْتَهْزِءُوْنَ][۴] کسرہ کے بعد کسرہ والا ہمزہ، جس کے بعد یاء ہو، جیسے [خٰطِئِيْنَ][۵] فتحہ کے بعد ضمہ والا ہمزہ، جس کے بعد واو ہو، جیسے [وَلَا يَطَـُٔوْنَ][۶] فتحہ کے بعد فتحہ والا ہمزہ، مثلا: [اَرَءَيْتُمْ]

اور وہ ہمزہ جو ساکن کے بعد متحرک ہو اس کی تین صورتیں ہیں: [۱] ہمزہ زاء ساکنہ کے بعد ہو، جیسے [جُزْءًا][۲] ہمزہ یاء ساکنہ کے بعد ہو، جیسے [كَهَيْئَةِ][۳] ہمزہ الف کے بعد ہو، جیسے [اِسْرَآءِيْلَ]

قولہ:......﴿وَسَاكِنَهُ حَقِّقْ حِمَاهُ وَأَبْدِلَنْ إِذًا غَيْرَ أَنْبِئْهُمْ وَنَبِّئْهُمْ فَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(ہمزہ ساکنہ)

ہمزہ ساکنہ میں تحقیق	یعقوب،خلف	یعقوب مخالف بروایت،خلف وصلا موافق
ہمزہ ساکنہ میں ابدال	ابوجعفر	مخالفت برویت قالون ومن وجہ ورش

[أَنْبِئْهُمْ][بقرہ:۳۳]اور[نَبِّئْهُمْ][حجر:۵۱]میں تینوں کیلئے ابدال کے بجائے تحقیق سے پڑھا ہے

قولہ:......﴿وَرِئْيًا فَأَدْغِمْهُ كَرُؤْيَا جَمِيعِهِ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[رِئْيًا]اور باب[رُؤْيَا]کے تمام الفاظ خواہ معرف باللام ہو یا نہ ہو،مثلاً:[رُؤْيَا،اَلرُّؤْيَا،رُؤْيَاكَ،رُؤْيَايَ]

ابدال کے بعد ادغام	ابوجعفر	اصل کے خلاف
تحقیق	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَأَبْدِلْ يُؤَيِّدُ جُدْ وَنَحْوَ مُؤَجَّلًا---اِلَا﴾

یہاں سے ناظم نے ابوجعفر کیلئے ہمزہ متحرکہ کا بیان شروع فرمایا،یعنی وہ ہمزہ جو خود بھی متحرک ہو اور اس سے پہلے حرف پر بھی حرکت ہو،اس کی چھ صورتیں ہیں:[۱]ضمہ کے بعد فتحہ والا ہمزہ ،جیسے[مُؤَجَّلًا][۲] کسرہ کے بعد فتحہ والا ہمزہ،جیسے[فِئَةً][۳] کسرہ کے بعد ضمہ والا ہمزہ،جس کے بعد واو مدہ ہو،جیسے[مُسْتَهْزِءُوْنَ][۴] فتحہ کے بعد ضمہ والا ہمزہ،جس کے بعد واو مدہ ہو،جیسے[وَلَا يَطَئُوْنَ][۵] فتحہ کے بعد فتحہ والا ہمزہ،مثلاً:[اَرَءَيْتُمْ][۶] کسرہ کے بعد کسرہ والا ہمزہ،جس کے بعد یاء مدہ ہو،جیسے[خٰطِئِيْنَ]

[وَأَبْدِلْ يُؤَيِّدُ جُدْ]سے ناظم نے ہمزہ کی پہلی صورت کی طرف اشارہ فرمایا کہ وہ کلمات جن میں ضمہ کے بعد فتحہ والا ہمزہ فاء کلمہ میں ہو،تو صرف لفظ[يُؤَيِّدُ] کو ابن جماز نے ابدال سے[يُوَيِّدُ]اور ابن وردان نے تحقیق سے[يُؤَيِّدُ] پڑھا ہے۔

اور[وَنَحْوَ مُؤَجَّلًا]سے ناظمؒ پورے ابوجعفر کیلئے مذکورہ صورت کو بیان فرمارہے ہیں کہ ابوجعفر نے بروایت قالون اصل کے خلاف ہمزہ کو واو سے بدل کر پڑھا ہے،جیسے[مُوَجَّلًا،مُوَذِّنٌ ،اَلْمُوَلَّفَةِ]باقی دوائمہ کیلئے اصل کے موافق تحقیق سے ہے۔نیز یاد رہے کہ[اَلْفُؤَادُ،فُؤَادَكَ ،بِسُؤَالِ]میں ابدال نہیں ہوگا،کیونکہ ان میں ہمزہ فاء کلمہ کے بجائے عین کلمہ میں ہے۔

قولہ:......﴿كَذَاكَ قُرِى اسْتُهْزِئَ وَنَاشِئَةً رِيَا نُبَوِّئُ يُبَطِّئُ شَانِئَكَ خَاسِئًا أَلَا﴾

وہ کلمات جن میں کسرہ کے بعد فتحہ والا ہمزہ ہو مثلاً:[قُرِئَ،اُسْتُهْزِئَ،وَنَاشِئَةَ،رِئَآءَ النَّاسِ،لَنُبَوِّئَنَّهُمْ ،لَيُبَطِّئَنَّ ،شَانِئَكَ،خَاسِئًا،مُلِئَتْ]

ہمزہ کا یاء سے ابدال	ابوجعفر	اصل کے خلاف
ہمزہ کی تحقیق	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَالْخَاطِئَهُ وَمِئَهُ فِئَهُ فَأَطْلِقْ لَهُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[خَاطِئَةٍ،فِئَةٌ،مِائَةٌ]خواہ معرف باللام ہو یا نکرہ،مفرد ہو یا مثنی

ہمزہ کا یاء سے مطلقا ابدال	ابوجعفر	اصل کے خلاف
ہمزہ کی تحقیق	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

اس کا تعلق ماقبل سے ہے۔

قولہ:......﴿وَالْخُلْفُ فِى مَوْطِئًا اِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[مَوْطِئًا]

ابدال و تحقیق دونوں طرح	ابوجعفر	اصل کے خلاف
ہمزہ کی تحقیق	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَيَحْذِفُ مُسْتَهْزُونَ وَالْبَابَ ---اُولَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)وہ کلمات جن میں کسرہ کے بعد ضمہ والا ہمزہ ہو اور اس کے بعد واو مدہ ہو،اور[وَالْبَابِ]سے یہی مراد ہے،جیسے[مُسْتَهْزِءُوْنَ،مُتَّكِئُوْنَ ،اَلصَّابِئُوْنَ،فَمَالِئُوْنَ ،اَلْخَاطِئُوْنَ]

حذف ہمزہ اور اس سے پہلے حرف پر کسرہ کے بجائے ضمہ	ابوجعفر	اصل کے خلاف
ہمزہ کا اثبات	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ ابوجعفر کیلئے[اَلصَّابُوْنَ]میں ہمزہ کا حذف اصل کے موافق اور بقیہ الفاظ میں اصل کے خلاف ہے۔

قولہ:......﴿مَعْ تَطَوُيطوا---اُولَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)وہ کلمات جن میں فتحہ کے بعد ضمہ والا ہمزہ ہو،اور اس کے بعد واو مدہ ہو،اور یہ صرف تین کلمات ہیں[وَلَا يَطَئُوْنَ،اَنْ تَطَئُوْهُمْ،لَمْ تَطَئُوْهَا]

حالین میں ہمزہ کا حذف،وماقبل حرف پر فتحہ	ابوجعفر	اصل کے خلاف
حالین میں ہمزہ کا اثبات	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿مُتَّكَا ---اُولَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)وہ کلمات جن میں فتحہ کے بعد فتحہ والا ہمزہ ہو،جیسے[مُتَّكَأً]

حذف ہمزہ	ابوجعفر	اصل کے خلاف
اثبات ہمزہ	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

حذف ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿خَاطِئِینَ مُتَّکِئِی اُ ولا کَمُسْتَهْزِئِیُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) وہ کلمات جن میں کسرہ کے بعد کسرہ والا ہمزہ ہو، اور اس کے بعد یاء مدہ ہو، اور یہ صرف تین کلمات ہیں، وہ یہ ہیں: [خَاطِئِینَ ، مُتَّکِئِینَ ، مُسْتَهْزِءِ یْنَ]

حذف ہمزہ سے	ابوجعفر	اصل کے خلاف
اثبات ہمزہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

حذف ماقبل پر عطف سے نکلا، نیز یاد رہے کہ ابوجعفر کیلئے [خَاسِئِینَ] میں حذف نہیں ہے، البتہ [اَلصّٰبِیْنَ] میں اصل کے موافق حذف ہے۔

قولہ:......﴿ مُنْشُونَ خُلْفُ بِدَا ﴾

ماقبل ناظم نے ہمزہ کی تیسری صورت میں فرمایا کہ وہ کلمات جن میں کسرہ کے بعد ضمہ والا ہمزہ ہو اور اس کے بعد واو مدہ ہو، اس کو پورے ابوجعفر نے ہمزہ کے حذف سے پڑھا ہے، اب یہاں [الْمُنْشِئُوْنَ] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ابن وردان نے ہمزہ کے حذف واثبات دونوں طرح سے اور ابن جماز نے صرف حذف سے پڑھا ہے، اور باقی دوائمہ نے ہمزہ کے اثبات سے پڑھا ہے۔

قولہ:......﴿ وَجُزْ ءًا ادْغِمْ ـــ اُدْ ﴾

ناظمؒ نے یہاں سے ہمزہ کی تیسری قسم کا بیان شروع فرمایا، یعنی وہ ہمزہ جو ساکن کے بعد متحرک ہو، اور اس کی تین صورتیں ہیں: [۱] ہمزہ زاء ساکنہ کے بعد ہو، جیسے [جُــزْءًا] [۲] ہمزہ یاء ساکنہ کے بعد ہو، جیسے [کَهَیْئَةِ] [۳] ہمزہ الف کے بعد ہو، جیسے [اِسْرَآءِیْلَ] اور تینوں میں ابوجعفر کیلئے تخفیف ہے۔

(کلمہ مختلف فیہ) [جُزْءًا] سے پہلی صورت کی طرف اشارہ فرمایا کہ وہ ہمزہ جو زاء ساکنہ کے بعد ہو

ہمزہ کا زاء سے بدل کر پھر زا کا زا میں ادغام [جُزًّا]	ابوجعفر	اصل کے خلاف
اظہار سے [جُزْءًا]	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ کَهَیْئَةُ والنَّسِیءُ ـــ اُدْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) وہ ہمزہ جو یاء ساکنہ کے بعد ہو، جیسے [کَهَیْئَةِ، وَالنَّسِیْءُ]

[کَهَیَّةِ، وَالنَّسِیُّ] ادغام سے	ابوجعفر	اصل کے خلاف
اظہار سے	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَسَهِّلَا أَرَیْتَ ـــ اُدْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) پانچ کلمات [اَرَءَیْتَ، اِسْرَائِیْلَ ، کَآئِنْ ، اللّآءِ ، هٰاَنْتُمْ] میں تسہیل کا بیان شروع فرمایا، جن کی تفصیل ترتیب وار درج ذیل ہے: کہ [اَرَءَیْتَ] جس کی راء سے پہلے ہمزہ استفہام ہو، خواہ ہمزہ استفہام کے بعد فاء ہو یا نہ ہو، ایسے ہی تاء کے بعد کاف یا میم ساکن یا [کُمْ] میں سے کوئی حرف ہو یا نہ ہو، اور ایسے کلمات صرف یہ چھ آئیں ہیں [اَرَءَیْتَ، اَرَءَیْتَکُمْ، اَرَءَیْتُمْ، اَرَءَیْتَکَ، اَفَرَءَیْتَ اَفَرَءَیْتُمْ]

ان سب کلمات میں تسہیل	ابوجعفر	بروایت ورش اصل کے خلاف
ہمزہ کی تحقیق	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَإِسْرَائِیلَ کَائِنْ وَمَدٌّ اُدْ مَعَ اللَّاءِ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [اِسْرَائِیْلَ، کَآئِنْ، اللّآءِ]

ہمزہ کی تسہیل مع المد والقصر	ابوجعفر	اصل کے خلاف
ہمزہ کی تحقیق	یعقوب، خلف	آخری کلمہ میں یعقوب مخالف، خلف موافق

نیز یاد رہے کہ [اللّآءِ] پر وقف کی صورت میں تین وجوہ ہیں [۱] ہمزہ کا یاء ساکنہ سے ابدال مع مد طویل یعنی [اللّآئی] [۲] تسہیل بالروم مع التوسط [۳] تسہیل بالروم مع القصر

قولہ:......﴿ وَسَهِّلَا ـــ هَا أَنْتُمْ وَحَقِّقْهُمَا حَلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [هٰاَنْتُمْ]

ھاء کے بعد اثبات الف، ہمزہ کی تسہیل	ابوجعفر	اصل کے خلاف
ہمزہ کی تحقیق	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق

قولہ:......﴿ لِئَلَّا اُحِدْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لِئَلَّا)

ہمزہ کی تحقیق	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دوائمہ موافق

یہ قراءت تلفظ سے نکلی یا ماقبل [حَقِّقْهُمَا] پر عطف ہے۔

قولہ:......﴿ بَابَ النُّبُوَّةِ وَالنَّبِی أَبْدِلْ لَهُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [اَلنُّبُوَّةِ] کے تمام الفاظ [اَلنَّبِیُٔوْن، اَلنَّبِیْءِ، اَلْاَنْبِئَآءَ]

ابدال وادغام سے	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دوائمہ موافق

یعنی [اَلنَّبِیُّوْنَ]، [اَلنَّبِیّ] البتہ [اَلْاَنْبِئَآءَ] میں ہمزہ کو یاء سے بدل کر [اَلْاَنْبِیَآءَ] پڑھا ہے، اور ادغام نہیں کیا، کیونکہ اس میں ایک ہی یاء ہے۔

قولہ:......﴿ وَالذِّئْبَ اَبْدِلْ فَتَجْمُلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَلذِّئْبُ)

[اَلذِّیْبُ] ابدال سے	خلف، ابوجعفر	اصل کے خلاف
ہمزہ کی تحقیق	یعقوب	اصل کے موافق

﴿اَلنَّقْلُ وَالسَّکْتُ وَالْوَقْفُ عَلَی الْھَمْز﴾

اگر حرکت والا ہمزہ قطعی کلمہ کے شروع میں ہو اور اس سے پہلے کلمہ کے آخر میں حرف صحیح سَاکن ہو، یعنی مدہ نہ ہو اور نہ جمع کی میم ہو تو ائمہ ثلاثہ کے اصول میں امام نافع کے راوی ورش تخفیف کی غرض سے حالین میں اور امام حمزہ صرف وقف کی حالت میں ہمزہ کی حرکت اس سے پہلے ساکن کو دیکر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں، اور اس کو نقل حرکت کہتے ہیں، مثلا: [قَدْاَفْلَحَ ،مَنْ اٰمَنْ، عَذَابٌ اَلِیْمٌ] باقی قالون اور امام ابوعمرو بصری کیلئے حالین میں ترک نقل ہے۔
اور آئمہ ثلاثہ کے اصول میں صرف امام حمزہ کیلئے حالین میں سکتہ اور وقفاً ہمزہ کی تخفیف ہے۔

قولہ:......﴿وَلَا نَقْلَ إِلَّا الآنَ مَعْ یُونُسٍ بَدَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[ءَآلْئٰنَ]

[ءَآلْئٰنَ] نقل حرکت سے	ابن وردان	مخالف بروایت
ترک نقل	ابن جماز، یعقوب، خلف	ابن جماز مخالف بروایت، باقی موافق

قولہ:......﴿وَرِدْءًا وَأَبْدِلْ أَمَّ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(رِدْءً ایُّصَدِّقُنِیْ)

[رِدَ ایُصَدِّقُنِیْ] نقل حرکت	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[رِدْءً ایُّصَدِّقُنِیْ] تحقیق	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

ابوجعفر نے اصل کے خلاف (رِدْءً ایُّصَدِّقُنِیْ) کو حالین میں نقل مع الابدال سے [رِدَ ایُصَدِّقُنِیْ] پڑھا ہے، یعنی ہمزہ کی تنوین دال کو نقل کر کے ہمزہ کو حذف کیا پھر وقف کی طرح وصل میں بھی دال کی تنوین کو الف سے بدل کر [رِدًا یُصَدِّقُنِیْ] پڑھا ہے۔ اور باقی یعقوب اور خلف نے اپنی اصل کے موافق نقل کے بغیر دال کے سکون اور ہمزہ محققہ سے [رِدْءً ایُّصَدِّقُنِیْ] پڑھا ہے۔

قولہ:......﴿مِلْءُ بِہٖ انْقُلا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مِلْءُ الْاَرْضِ) [آل عمران:۹۱]

[مِلُ الْاَرْضِ] نقل حرکت	ابن وردان	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[مِلْءُ الْاَرْضِ] ترک نقل	ابن جماز، یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ مِنِ اسْتَبْرَقٍ طِبْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مِنْ اِسْتَبْرَقٍ)

[مِنِ اسْتَبْرَقٍ] نقل حرکت سے	رویس	اصل کے خلاف
[مِنْ اِسْتَبْرَقٍ] ترک نقل	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَسَلْ مَعْ فَسَلْ فَشَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) جیسے [وَسْئَلْ ، فَسْئَلْ]

[وَسَلْ ،فَسَلْ]	خلف	اصل کے خلاف
[وَسْئَلْ ، فَسْئَلْ] ترک نقل	یعقوب، ابوجعفر	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ یہ قاعدہ امر حاضر کے واحد مذکر اور جمع مذکر حاضر کے صیغوں کیساتھ ہی خاص ہے، اور دوسری شرط یہ بھی ہے، کہ اس سے پہلے واو یا فاء بھی ہو، اور یہ دونوں شرطیں تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿وَحَقَّقَ ھَمْزَ الْوَقْفِ وَالسَّکْتَ أَھْمَلا﴾

خلف کیلئے ایک اہم اصول بیان فرمایا کہ خلف نے اصل کے خلاف وقف کی حالت میں ہمزہ کی تمام قسموں کو تحقیق سے اور اُس حرفِ ساکن پر ترک سکتہ کیا ہے، جو ہمزہ متحرکہ سے قبل واقع ہو رہا ہے اور باقی ابوجعفر ویعقوب نے اصل کے موافق ہمزہ کی تمام قسموں کو وقفاً تحقیق سے اور حرف ساکن قبل الھمز میں مطلقاً ترک سکتہ پڑھا ہے۔ لہٰذا تینوں ائمہ کیلئے وقف کی حالت میں ہمزہ کو تحقیق سے اور حرف ساکن قبل الھمز میں ترک سکتہ ہے۔

﴿اَلْاِدْغَامُ الصَّغِیْرُ﴾

قولہ:......﴿وَأَظْھَرَ إِذْ مَعْ قَدْ وَتَاءِ مُؤَنَّثٍ أَلَا حُزْ وَعِنْدَ الثَّاءِ لِلتَّاءِ فُصِّلا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[ذال اِذْ کا چھ حروف ’’ تاء، زاء، صاد، دال، سین، جیم ‘‘ میں ادغام]

ذال اِذْ کا ان چھ حروف میں اظہار	ابوجعفر، یعقوب	اصل کے خلاف
تاء، دال میں ادغام، باقی میں اظہار	خلف	اصل کے موافق

(کلمہ مختلف فیہ)[دال قَدْ کا آٹھ حروف [سین، ذال، ضاد، ظاء، زاء، جیم، صاد، شین] میں ادغام]

دال قَدْ کا ان تمام حرفوں میں اظہار	ابوجعفر یعقوب	اصل کے خلاف
تمام حرفوں میں ادغام	خلف	اصل کے موافق

(کلمہ مختلف فیہ)(تاء تانیث کا چھ حروف [سین، ثاء، صاد، زاء، ظاء، جیم] میں ادغام)

تاء تانیث کا چھ حرفوں میں اظہار	ابوجعفر، یعقوب	اصل کے خلاف
ثاء میں اظہار اور باقی میں ادغام	خلف	ثاء میں مخالف، باقی میں موافق

نیز یاد رہے کہ ناظم کا ابوجعفر کیلئے ذال اِذْ میں اظہار ذکر کرنا توضیح اور اختصار کی بناء پر ہے، اس لئے ناظم پر اپنی اصطلاح سے خروج کا اعتراض نہ کیا جائے۔

قولہ:......﴿ وَھَلْ بَلْ فَتًی ھَلْ مَعْ تَرَی ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)([ھَلْ]، [بَلْ] کا تمام آٹھ حرفوں [تاء، ثاء، ظاء، زاء، سین، نون، طاء، ضاد،] میں ادغام)

[ھَلْ]، [بَلْ] کا تمام حرفوں میں اظہار	خلف	تاء، ثاء، سین میں مخالف، باقی میں موافق

[ھَلْ]،[بَلْ] تمام حرفوں میں اظہار	یعقوب	[فَھَلْ تَرٰی،ھَلْ تَرٰی] میں مخالف، باقی میں موافق
[ھَلْ]،[بَلْ] کا تمام حرفوں میں اظہار	ابو جعفر	اصل کے موافق

اظہار ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿ وَلِبَا بِفَا ... حُوِّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[فاء سے پہلے پانچ جگہ پر باء مجزومہ] یعنی [یَغْلِبْ فَسَوْفَ][نساء:۷۴][وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ]
[رعد:۵][قَالَ اذْھَبْ فَمَنْ][اسراء:۶۳][قَالَ اذْھَبْ فَاِنَّ لَکَ فِی الْحَیٰوۃِ][طٰہ:۹۷][وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓئِکَ][حجرات:۱۱]

باء ساکنہ کا فاء میں اظہار	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، ابو جعفر، خلف موافق

اظہار ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿ نبذتُ ---حُوِّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَنبَذْ تُھَا)[طٰہ:۹۶]

[فَنَبَذْ تُھَا] ذال ساکنہ کا تاء میں اظہار	یعقوب، ابو جعفر	یعقوب مخالف، ابو جعفر موافق
[فَنَبَذْ تُھَا] ذال ساکنہ کا تاء میں ادغام	خلف	اصل کے موافق

اظہار ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿ کَاغْفِرْ لِی --- حُوِّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)لام سے پہلے جو چار کلمات میں راء مجزومہ آیا ہوا ہے، یعنی [وَاغْفِرْلَنَا]،[اَنِ اشْکُرْلِیْ][لقمان:۱۴]
[وَاصْبِرْلِحُکْمِ][طور:۴۸][یَنْشُرْلَکُمْ]

راء ساکنہ کا لام میں اظہار	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، ابو جعفر، خلف موافق

اظہار ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿ یُرِدْ --- حُوِّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[یُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْیَا] اور [یُرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَۃِ][آل عمران:۱۴۵]

دال ساکنہ کا ثاء میں اظہار	یعقوب، ابو جعفر	یعقوب مخالف، ابو جعفر موافق
دال ساکنہ کا ثاء میں ادغام	خلف	اصل کے موافق

اظہار ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿ صَادَ حُوِّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[کٓھٰیٰعٓصٓ ذِکْرُ]

صاد کا ذال میں اظہار	یعقوب، ابو جعفر	یعقوب مخالف، ابو جعفر موافق
صاد کا ذال میں ادغام	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ أَخَذْتُ طُلْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) باب (اَخَذْتُ) سے وہ تمام الفاظ مراد ہیں، جن میں ذال ساکنہ کے بعد تاء ہو [اِتَّخَذْتُ، اَخَذْتُمْ]

تمام الفاظ میں ذال ساکنہ کا تاء میں اظہار	رویس	اصل کے خلاف
ذال ساکنہ کا تاء میں ادغام	روح، ابو جعفر، خلف	اصل کے موافق

اظہار ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿ اُورِثْتُم حِمًی فِدْ لَبِثْتُ عَنْھُمَا---اُبْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[اُوْرِثْتُمُوْھَا] اور [لَبِثْتُ، لَبِثْتُمْ]

دونوں کلمات میں ثاء کا تاء میں ادغام	یعقوب، خلف	اصل کے خلاف
[اُوْرِثْتُمُوْھَا] میں اظہار، [لَبِثْتُ، لَبِثْتُمْ] میں ادغام	ابو جعفر	اصل کے موافق

اظہار ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿ وَادَّغِمْ مَعْ عُذْتُ اُبْ ذَا اعْکِسًا حَلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(عُذْتُ)[غافر، دخان:۲۷،۲۰]

[عُذْتُ] ذال کا تاء میں ادغام	ابو جعفر، خلف	ابو جعفر مخالف، خلف موافق
ذال کا تاء میں اظہار	یعقوب	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَیَاسِیْنَ نُوْنَ اَدْغِمْ فِدًا حُطْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ)،(نٓ وَالْقَلَمِ)

نون کا واو میں ادغام	خلف، یعقوب	اصل کے خلاف
اظہار [سکتہ]	ابو جعفر	اصل کے موافق

حروف مقطعات میں ابو جعفر سکتہ کرتے ہیں اور سکتہ کو اظہار لازم ہے، جیسا کہ سورۂ بقرۃ میں آرہا ہے۔

قولہ:......﴿ وَسِیْنَ مِیْمَ فُزْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(طٰسٓمّٓ)[شعراء، قصص]

سین کے نون کا میم میں ادغام	خلف، یعقوب	پہلا مخالف، دوسرا موافق
اظہار [سکتہ]	ابو جعفر	اصل کے موافق

ادغام ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿ یَلْھَثْ اَظْھِرْ اُدْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یَلْھَثْ ذٰلِکَ)[اعراف:۱۷۶]

[یَلْھَثْ ذٰلِکَ] ثاء کا ذال میں اظہار	ابو جعفر	اصل کے خلاف

ثاء کا ذال میں ادغام	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ: ......﴿وَفِی ارْکَبُ فَشَا أُلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(ارْکَبُ مَعَنَا)[ھود:۴۲]

باء کا میم میں اظہار	ابوجعفر، خلف	اصل کے خلاف
باء کا میم میں ادغام	یعقوب	اصل کے موافق

اظہار ماقبل پر عطف سے نکلا۔

نیز یاد رہے کہ خلف کا تذکرہ توضیح کیلئے ہے، ورنہ بیان کی ضرورت نہ تھی، کیونکہ راوی خلف نے بھی اظہار ہی پڑھا تھا

﴿اَلنُّوْنُ السَّاکِنَۃُ وَ التَّنْوِیْنُ﴾

ناظم نے اس باب میں نون ساکن اور تنوین کے دو مسئلوں کو بیان فرمایا جن میں ائمہ ثلاثہ میں سے بعض نے اپنی اصل سے مخالفت کی ہے، ان میں پہلا مسئلہ یہ ہے کہ نون ساکنہ اور تنوین کے بعد جب حروف[یَرْمَلُوْنَ] آجائیں تو تمام قراء ان سب حروف میں نون ساکن اور تنوین کا ادغام کرتے ہیں، لیکن لام اور راء میں ادغام بلاغنہ اور باقی چار حروف میں ادغام مع الغنہ ہے، البتہ امام حمزہ کے راوی خلف نے نون ساکنہ اور تنوین کے بعد واو اور یاء میں ادغام بلاغنہ اور باقیین نے ادغام مع الغنہ پڑھا ہے، اور دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ نون ساکنہ اور تنوین کے بعد حروف حلقی[ا،ھاء، عین، حاء، غین، خاء] آنے کی صورت میں تمام ائمہ سبعہ نے اظہار سے پڑھا ہے۔ ناظم نے اس باب میں انہی دو مسئلوں کو بیان فرمایا۔

قولہ: ......﴿وَغُنَّۃُ یَا وَالْوَاوِ فُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[نون ساکن وتنوین کے بعد واو اور یاء کا آنا]

ادغام مع الغنہ	ائمہ	خلف مخالف من روایۃ، باقی ائمہ موافق

قولہ: ......﴿وَبِخَا وَغَیْنِ الِاخْفَا سِوَی یُنْغِضْ یَکُنْ مُنْخَنِقْ أُلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[نون ساکن وتنوین کے بعد حروف حلقی کا آنا]

خاء، غین کی صورت میں اخفاء، باقی میں اظہار	ابوجعفر	قراءۃ عشری
تمام حروف میں اظہار	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

اس اخفاء سے تین الفاظ[فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْکَ][اسراء:۵۱][اِنْ یَّکُنْ غَنِیًّا][نساء:۱۳۵][اَلْمُنْخَنِقَۃُ][مائدہ:۳] مستثنیٰ ہیں، یعنی ان میں ابوجعفر بھی اظہار ہی کرتے ہیں

﴿اَلْفَتْحُ وَ الْاِمَالَۃُ﴾

قولہ: ......﴿وَبِالْفَتْحِ قَھَّارِ الْبَوَارِ ضِعَافَ مَعَـہُ عَیْنُ الثَّلَاثِی...فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَلْقَھَّارِ) جو مجرور ہو، (اَلْبَوَارِ)، (ضِعٰفًا)

فتح	خلف، ابوجعفر	خلف مخالف، ابوجعفر مخالف بروایت

فتح	یعقوب	پہلے دو کلمہ میں مخالف، آخری کلمہ میں موافق

(کلمہ مختلف فیہ) سات افعال ماضی ثلاثی[خَابَ]،[طَابَ]،[ضَاقَتْ]،[حَاقَ]،[زَاغَ]،[زَادَ]،[خَافَ]

فتح	خلف	اصل کے خلاف
فتح	یعقوب، ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ: ......﴿رَانَ شَا جَاءَ مَیَّلَا...فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[رَانَ][شَاءَ][جَاءَ]

امالہ	خلف	اصل کے موافق
فتح	یعقوب، ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ: ......﴿کَالابْرَارِ --- فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) الف دو راء کے درمیان واقع ہو اور دوسری راء متطرفہ مکسور ہو، خواہ معرف باللام ہو یا نکرہ ہو جیسے

[اَلْاَبْرَارِ، اَلْاَشْرَارِ، قَرَارِ]

امالہ	خلف	اصل کے خلاف
فتح	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر مخالف بروایت

امالہ ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ: ......﴿رُؤْیَا اللَّامِ --- فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَلرُّؤْیَا) اور (لِلرُّؤْیَا)

امالہ	خلف	اصل کے خلاف
فتح	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

امالہ ماقبل پر عطف سے نکلا، نیز یاد رہے کہ لام تعریف کی قید سے[رُؤْیَاکَ][رُؤْیَایَ] وغیرہ نکل گئے، ان میں ان کیلئے امالہ نہیں ہے۔

قولہ: ......﴿تَوْرَاۃَ فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَلتَّوْرَاۃَ)

امالہ	خلف	اصل کے خلاف
فتح	یعقوب، ابوجعفر	اصل کے مخالف

امالہ ماقبل پر عطف سے نکلا۔

خلاصہ یہ ہوا کہ یہاں تک ناظمؒ نے اُن کلمات کا تذکرہ فرمایا، جن میں امام خلف نے اصل کے خلاف پڑھا ہے، سوائے [رَانَ]،[شَاءَ]،[جَاءَ] کے، کہ اِن میں امالہ کرنے میں اپنی اصل کے موافق ہیں، اور [رَانَ]،[شَاءَ]،[جَاءَ] کو بیان کرنے کی

وجہ یہ ہے کہ ان میں [عَیۡنُ الثُّلاَثِیۡ] کے عموم سے امام خلف کیلئے فتح نکلتا تھا، جو واقع کے خلاف ہے، البتہ ان مذکورہ کلمات کے علاوہ جو الفات منقلبہ عن الیاء یا مرسوم بالیاء ہیں، جیسے [عَسٰی، رَمٰی رَاٰی، عِیۡسٰی، مُوۡسٰی] ان سب میں امام خلف اپنی اصل کے موافق امالہ کبریٰ کرتے ہیں، یعنی ان میں سے جن میں حمزہ کیلئے امالہ ہے، ان میں امام خلف کیلئے بھی امالہ ہے، اور جن میں ان کی اصل کیلئے فتح ہے، ان میں ان کے لئے بھی فتح ہے۔

قوله:...... ﴿وَلَا تُمِلۡ حُزۡ سِوَی أَعۡمَی بِسُبۡحَانَ أَوَّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) ناظم یہاں سے یعقوب کیلئے امالہ کی بحث شروع فرمارہے ہیں کہ جن کلمات یا الفات میں امام ابوعمرو بصری امالہ کبری یا صغری کرتے تھے، یعقوب اُن تمام کلمات میں امالہ کبریٰ یا صغریٰ نہیں کرتے ہیں، بلکہ ان کیلئے صرف چند مواقع میں امالہ کبریٰ ہے، اور یہاں ناظم نے بھی صرف انہی کلمات کو ذکر کیا ہے، جن میں ایک کلمہ سورۂ اسراء کا پہلا (اَعۡمٰی) ہے۔

[اَعۡمٰی] امالہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق
فتح	ابوجعفر	مخالف بروایتٍ

قوله:...... ﴿وَطُلۡ کَافِرِیۡنَ الۡکُلَّ وَالنَّمۡلَ حُطۡ وَیَاءُ یَاسِیۡنَ یُمۡنُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (کٰفِرِیۡنَ) خواہ معرف باللام ہو یا منکر،

امالہ	رویس	اصل کے موافق
فتح	روح، ابوجعفر، خلف	روح مخالف، خلف موافق، ابوجعفر مخالف بروایتٍ

(کلمہ مختلف فیہ) (کٰفِرِیۡنَ) یعنی (اِنَّمَا کَانَتۡ مِنۡ قَوۡمٍ کٰفِرِیۡنَ) [نمل:۴۳]

امالہ	یعقوب	اصل کے موافق
فتح	ابوجعفر، خلف	خلف موافق، ابوجعفر بروایت موافق، ومخالف بروایت

(کلمہ مختلف فیہ) لفظ [یٰسٓ]

یاء کے الف میں امالہ	روح، خلف	روح مخالف، خلف موافق
فتح	رویس، ابوجعفر	اصل کے موافق

تو خلاصہ یہ ہوا کہ یعقوب نے اصل کے موافق صرف چند مواقع میں امالہ کبریٰ کیا ہے، یعنی سورۂ اسراء کے پہلے (اَعۡمٰی) میں، اور سورۂ نمل کے (کٰفِرِیۡنَ) میں پورے یعقوب کیلئے اور لفظ [کٰفِرِیۡنَ] میں ہر جگہ رویس کیلئے اور لفظ [یٰسٓ] میں یاء کے بعد الف میں روح کیلئے امالہ کبریٰ ہے، ان مواقع کے علاوہ یعقوب کیلئے کسی جگہ پر امالہ کبریٰ یا صغریٰ (تقلیل) نہیں ہے۔

قوله:...... ﴿وَافۡتَحِ الۡبَابَ إِذۡ عَلَا﴾

ناظم یہاں سے ابوجعفر کیلئے امالہ کی بحث شروع فرمارہے ہیں کہ ابوجعفر کیلئے کسی کلمہ میں امالہ کبریٰ یا صغریٰ نہیں ہے، بلکہ ہر جگہ فتح سے پڑھا ہے، یعنی پورے امالہ کے باب میں اور اسی طرح اُن تمام الفات میں جن میں امام نافع کے دونوں راویوں کیلئے یا کسی ایک کیلئے اس میں امالہ کبریٰ یا صغریٰ تھا، اُن

تمام الفات کو ابوجعفر نے اصل کے خلاف فتح سے پڑھا ہے۔

﴿الرَّاءَاتُ وَاللَّامَاتُ وَالۡوَقۡفُ عَلَی الۡمَرۡسُوۡمِ﴾

قوله:...... ﴿کَقَالُوۡنَ رَاءَاتٍ وَلَامَاتٍ اِتۡلُهَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لامات وراءات کا قاعدہ)

قالون کی طرح پُر اور باریک	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف بروایت، باقی دو ائمہ موافق

ابوجعفر نے اُن تمام راءات اور لامات کو قالون کی طرح پڑھا ہے، یعنی جن راءات کو قالون پُر پڑھتے ہیں، ابوجعفر نے بھی پُر پڑھا ہے، اور جن کو قالون نے باریک پڑھا ہے، ابوجعفر بھی ان کو باریک پڑھتے ہیں، اور اسی طرح جن لامات میں قالون کیلئے تغلیظ ہے، ان میں ابوجعفر کیلئے بھی تغلیظ ہے، اور جن کو وہ باریک پڑھتے ہیں، ابوجعفر بھی باریک پڑھتے ہیں۔ پس ابوجعفر نے بروایت ورش اصل کے خلاف پڑھا ہے، یعنی ورش کی طرح کسرہ اور یاء ساکنہ کے بعد فتحہ اور ضمہ والی راء کو باریک، اور صاد، طاء، اور ظاء کے بعد فتحہ والے لام کو پُر نہیں بلکہ باریک ہی پڑھتے ہیں۔ اور باقی دو ائمہ نے اصل کے موافق تمام راءات اور لامات کو ابوجعفر کی طرح پڑھا ہے۔

قوله:...... ﴿وَقِفۡ یَا أَبَهۡ بِالۡهَا أَلَا حُمۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (یَا اَبَتِ)

وصلاً تاء مفتوح، وقفاً ھاء ساکنہ سے	ابوجعفر، یعقوب	اصل کے خلاف
حالین میں تاء ساکنہ	خلف	اصل کے موافق

قوله:...... ﴿وَلِمۡ حَلَا وَسَائِرُهَا کَالۡبَزِّ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [لِمَ][عَمَّ][فِیۡمَ][مِمَّ][بِمَ]

تمام کلمات میں وقفاً ھاء سکتہ کے اضافہ	یعقوب	اصل کے خلاف
حفص کی طرح ھاء سکتہ کے اضافہ کے بغیر	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ [وَسَائِرُهَا] سے [لِمَ] کے علاوہ باقی الفاظ کی طرف اشارہ مقصود ہے۔

قوله:...... ﴿مَعۡ هُوَ وَهِیَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (هُوَ، هِیَ)

وقفاً ھاء سکتہ کا اضافہ [هُوَهۡ، هِیَهۡ]	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
حفص کی طرح حالین میں ھاء سکتہ کے بغیر	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ جن کلمات پر یعقوب نے ھاء سکتہ کے ساتھ وقف کیا ہے، وصل میں ھاء سکتہ کا حذف ہے۔

قوله:...... ﴿وَعَنۡهُ یعقوب نَحۡوُ عَلَیۡهُنَّهۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) وہ کلمات جن کے آخر میں جمع مؤنث غائب کی ضمیر ہو اور نون سے پہلے ھاء ہو، جیسے [لَهُنَّ، بِهِنَّ، وَاٰتُوۡهُنَّ، مِنۡ اَبۡصٰرِهِنَّ]

وقفا ھاءسکتہ سے،وصلاً بغیر ھاءسکتہ [لَهُنَّهُ]	یعقوب	صرف وقفا مخالف (قراءۃ عشری)
حفص کی طرح حالین میں ھاءسکتہ کے بغیر	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ إِلَيَّهْ رَوَى الْمَلا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)وہ کلمات پرجن کے آخر میں یاءمتکلم مشدد ہو،خواہ اسم کے ساتھ ہو یا حرف کے ساتھ ،جیسے[بِيَدَيَّ،بِمُصْرِخِيَّ،اِلَيَّ،عَلَيَّ]

وقفا ھاءسکتہ سے،وصلاً بغیر ھاءسکتہ [بِيَدَيَّهْ]	یعقوب	صرف وقفا مخالف (قراءۃ عشری)
حفص کی طرح حالین میں ھاءسکتہ کے بغیر	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَذُوْ نُدْبَةٍ مَعْ ثَمَّ طِبْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)افسوس والے کلمات یعنی[يَاوَيْلَتٰى][يَاحَسْرَتٰى][يَااَسَفٰى]اورلفظ[ثَمَّ]مفتوحہ ظرفیہ

[يَاوَيْلَتَهْ،يَاحَسْرَتَهْ،يَااَسَفَهْ]وقفا ھاءسکتہ	یعقوب	صرف وقفا مخالف (قراءۃ عشری)
حفص کی طرح حالین میں ھاءسکتہ کے بغیر	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَلِهَا احْذِفَنْ بِسُلْطَانِيَهْ مَالِي وَمَا هِيَ مُوْصِلًا حِمَا هُ وَأَثْبِتْ فُزْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(بِسُلْطَانِيَهْ)،(مَالِيَهْ)[حاقہ:۲۹،۲۸]اور(مَاهِيَهْ)[قارعہ:۱۰]

وصلاً حذف ھاء،وقفا ھاءکا اثبات	یعقوب	وصلاً مخالف،وقفا موافق
حالین میں ھاءسکتہ کا اثبات	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿كَذَا احْذِفْ كِتَابِيَهْ حِسَابِي تَسَنَّ اقْتَدْ لَدَى الْوَصْلِ حُفِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(كِتٰبِيَهْ،حِسٰبِيَهْ)[حاقہ:۱۹،۲۵،۲۰،۲۶](لَمْ يَتَسَنَّهْ)[بقرہ:۲۵۹](فَبِهُدٰهُمُ اقْتَدِهْ)[انعام:۹۰]

وصلاً حذف ھاء،وقفا ھاءکا اثبات	یعقوب	وصلاً مخالف،وقفا موافق
حالین میں ھاءسکتہ کا اثبات	ابوجعفر	اصل کے موافق
پہلے دوکلمہ کے حالین میں اثبات،تیسرے،چوتھے میں وصلاً حذف،وقفا اثبات	خلف	ایضا

نیز یاد رہے کہ(كِتٰبِيَهْ)اور(حِسٰبِيَهْ)میں وصلاً حذف ھاءمیں یعقوب منفرد ہیں۔کیونکہ باقی سب قراءکیلئے ان دونوں میں وصلاً ھاءسکتہ کا اثبات ہے۔

قولہ:......﴿وَأَيًّا بِأَيًّا مَّا طَوَى وَبِمَا فِدَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَيًّامَّاتَدْعُوْا)[اسراء:۱۱۰]میں لفظ[اَيًّامَّا]

[اَيًّا]پروقف کیا	رویس	اصل کے خلاف
[مَا]پروقف کیا	خلف،روح ابوجعفر	خلف مخالف،روح وابوجعفر موافق

نیز یاد رہے کہ نشراورطیبہ کی روسے تمام قراءکیلئے[اَيًّا]اور[مَا]دونوں پروقف درست ہے،کیونکہ دونوں رسم کے لحاظ سے ایک دوسرے سے جدا ہیں۔

قولہ:......﴿وَبِالْيَاءِ إِنْ تُحْذَفُ لِسَاكِنه حَلَا كَتُغْنِ النُّذُرُ مَنْ يُؤْتَ وَاكْسِرْ﴾

یہاں سے ناظم یہ بتلانا چاہتے ہیں کہ اگر کسی جگہ لام کلمہ میں یاءساکن ہو اور اس کے بعد لام تعریف ہوتو اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاءرسماً محذوف ہوتی ہے،ایسے موقعوں میں یعقوب کیلئے اصل کے خلاف وقفاً یاءکا اثبات ہے،البتہ وصلاً اصل کے موافق یاءکا حذف ہے،اور باقی دوائمہ کیلئے اصل کے موافق حالین میں یاءکا حذف ہے،اوروہ کلمات درج ذیل ہیں:

[تُغْنِ النُّذُرِ][قمر:۵][وَمَنْ يُؤْتِ الْحِكْمَةَ][بقرہ:۲۶۹]،[وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ][نساء:۱۴۶]،[وَاخْشَوْنِ الْيَوْمَ][مائدہ:۳]،[يَقْضِ الْحَقَّ][انعام:۵۷]،[نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ][یونس:۱۰۳]،[وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِالَّذِيْنَ][حج:۵۴]،[الْوَادِ الْاَيْمَنِ][قصص:۳۰]،[بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ][طٰہٰ:۱۲]،[وَادِالنَّمْلِ][نمل:۱۸]،[بِهٰدِ الْعُمْيِ][روم:۵۳]،[اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ][یٰس:۲۳]،[صَالِ الْجَحِيْمِ][صافات:۱۶۳]،[يُنَادِ][ق:۴۱]،[وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ][رحمٰن:۲۴]،[الْجَوَارِالْكُنَّسِ][تکویر:۱۶]ان میں یعقوب نے[وَمَنْ يُؤْتِ الْحِكْمَةَ]کوتاءکے کسرہ سے پڑھا ہے،اسی لئے ناظم نے[وَاكْسِرْ]فرمایا۔

قولہ:......﴿ وَلامَ مَالِ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[مَالِ]جو چار جگہ پرآیا ہوا ہے،یعنی[فَمَالِ هٰؤُلَاۗءِ][نساء:۷۸][مَالِ هٰذَاالْكِتٰبِ][کہف:۴۹][مَالِ هٰذَاالرَّسُوْلِ][فرقان:۷][فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا][معارج:۳۶]

[مَا]کے بجائے[لِ]لام پروقف کیا ہے	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿ مَعْ وَيْكَأَنَّهُ وَيْكَأَنَّ كَذَا تلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ)[قصص:۸۲](وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ)لفظ[وَيْكَاَنَّهٗ]،[وَيْكَاَنَّ]

[وَيْكَاَنَّهٗ]میں ھاءپر،[وَيْكَاَنَّ]نون مشدد پروقف کیا	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی دوائمہ موافق

﴿يَاءَ اتُ الْاِضَافَةِ﴾

اضافت کی یاءسے متکلم کی یاءمراد ہے،جو اکثر جگہ مضاف الیہ ہوا کرتی ہے،اوراسی بناءپراس کو اضافت کی یاءکہتے ہیں،اور یہ اسم،فعل اورحرف تینوں کے آخر میں آتی ہے،اورمرسوم ہوتی ہے۔یاءات اضافت کل دوسوبارہ ہیں،جن میں قراءسبعہ کا اختلاف ہوا ہے،اوران میں اختلاف اسکان اورفتحہ کا ہوتا ہے،اوراس کی چھ قسمیں ہیں:[۱]دوسوبارہ[۲۱۲]یاءات میں سے ننانوے[۹۹]توایسی ہیں،جن کے بعد فتحہ والا ہمزہ قطعی آرہا ہے،جیسے[اِنِّیْٓ اَعْلَمُ]ننانوے میں سے چونسٹھ[۶۴]یاءات میں نافع،مکی،بصری کیلئے فتحہ اور باقیین کیلئے سکون ہے۔اور باقی پینتیس[۳۵]یاءات اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہے۔[۲]اوردوسوبارہ یاءات میں باون[۵۲]یاءات ایسی ہیں،جن کے بعد کسرہ والا ہمزہ قطعی آرہا ہے،جیسے[مِنِّیْٓ اِلَّا]ان میں نافع اورابوعمرو بصری کیلئے فتحہ اور باقیین کیلئے سکون ہے،البتہ کچھ یاءات اس قاعدہ سے بھی مستثنیٰ ہیں۔[۳]وہ یاءات جن کے بعد ضمہ والا ہمزہ قطعی آرہا ہے،جیسے[اِنِّیْٓ اُرِدْتُ]اور یہ بارہ ہیں،جن میں سے دو اجماعی سکون والی اوردس اختلافی ہیں[۴]وہ یاءات جن کے بعد ہمزہ وصلی مع لام ہے،جیسے[عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ]اور یہ

اٹھائیس ہیں، جن میں سے چودہ اجماعی فتحہ والی اور باقی چودہ اختلافی ہیں[۵] وہ یاءات جن کے بعد ہمزہ وصلی بلالام ہے، جیسے[اِنّی اصۡطَفَیۡتُکَ]اور یہ سات ہیں، اور سب اختلافی ہیں[٦] وہ یاءات جن کے بعد ہمزہ کے سوادوسرے حروف آرہے ہیں، جیسے[بَیۡتِیَ لِلطَّآئِفِیۡنَ]اور یہ پانچ سو[۵۰۰] ہیں، جن میں سے چارسوستر[۴۷۰] اجماعی سکون والی اور تیس[۳۰] اختلافی ہیں۔

علامہ ابن الجزری یہاں صرف ان یاءات کا تذکرفرمارہے ہیں، جن میں ائمہ ثلاثہ میں سے کسی نے اپنی اصل کے خلاف پڑھا ہے۔

قولہ:......﴿کَقَالُونَ اُذُ لِیُ دِیۡنِ سَکِّنُ وَاِخُوَتِیُ وَرَبِّی افۡتَحَ اِصُلاً﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[وَلِیَ دِیۡنِ][الکافرون:٦][وَاِخۡوَتِیۡ اِنَّ][یوسف:۱۰۰][وَلَئِنۡ رُّجِعۡتُ اِلٰی رَبِّیۡ اِنَّ][فصلت:۵۰]

پہلے میں اسکان باقی دو میں فتحہ	ابوجعفر	اصل کے خلاف
تینوں کلمات کی یاءاضافت میں اسکان	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

ابوجعفر نے بروایت ورش اصل کے خلاف یاءات اضافت کی چھ اقسام کو قالون کی طرح پڑھا ہے، پس جہاں قالون کیلئے فتحہ ہے، ابوجعفر بھی وہی فتحہ پڑھتے ہیں اور جہاں قالون نے ساکن پڑھا ہے، ابوجعفر بھی ساکن پڑھتے ہیں، البتہ مذکورہ تین یاءات میں قالون سے اختلاف کیا ہے۔

قولہ:......﴿وَاسۡکِنِ الۡبَابَ حُمِّلَا﴾

ناظمؒ یہاں سے یعقوب کیلئے یاءات اضافت کا تذکرہ فرمارہے ہیں کہ یعقوب نے اصل کیخلاف چندمواقع کے علاوہ باقی تمام یاءات اضافت کی چھ قسموں کو سکون سے پڑھا ہے۔اب آگے ناظمؒ خود مستثنیٰ مقامات کو بیان فرمارہے ہیں:

قولہ:......﴿سِوَی عِنۡدَ لَامِ الۡعُرُفِ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) وہ یاء جو لام تعریف کے ساتھ واقع ہو، جیسے[عَھۡدِیَ الظّٰلِمِیۡنَ، رَبِّیَ الَّذِیۡ]

یاء کا فتحہ	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
یاء کا سکون	خلف	اصل کے خلاف

قولہ:......﴿ اِلَّا النِّدَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) وہ یاءات اضافت جو لام تعریف سے پہلے منادی میں ہوں، اور یہ دو جگہ آیا ہے،[یٰعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا][عنکبوت:۵٦][قُلۡ یٰعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ اَسۡرَفُوۡا][زمر:۵۳]

یاءاضافت کا سکون	یعقوب، خلف	اصل کے موافق
یاء کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے موافق

یہ دونوں نداء والی یاءات لام تعریف والی یاءات میں سے ہے، مگر ان کو[اِلَّا] کے ذریعہ مستثنیٰ کردیا، اور جب مستثنیٰ سے مستثنیٰ کیا تو یہ دونوں یاءات خودبخود[وَاسۡکُنِ الۡبَابِ] میں داخل ہوگئیں، جس سے ان کا سکون نکلا، اور

اگر حرف[اِلَّا] استثناء کا ذکر نہ ہوتا تو یہ دونوں یاءات[سِوٰی عِنۡدَ لَامِ الۡعُرُفِ] کے عموم میں داخل ہوجاتیں، جس کی وجہ سے لام تعریف والی یاءات کی طرح یہ دو منادی والی یائیں بھی مفتوح ہوجاتیں۔

قولہ:......﴿وَغَیۡرَ مَحۡیَایَ مِنۡ بَعۡدِی اسۡمُہٗ﴾

ماقبل[سِوٰی عِنۡدَ لَامِ الۡعُرُفِ] پرعطف کرتے ہوئے ناظم یہاں سے یعقوب کے عام مذہب سے مزید دو کلمات کا استثناء فرمارہے ہیں۔

(کلمہ مختلف فیہ)[وَمَحۡیَایَ][انعام:۱٦۲] اور[مِنۡ بَعۡدِی اسۡمُہٗۤ اَحۡمَدُ][صف:٦]

دونوں یاءات اضافت میں فتحہ	یعقوب	اصل کے موافق
پہلے میں اسکان، دوسرے میں فتحہ	ابوجعفر	اصل کے موافق
پہلے میں فتحہ، دوسرے میں اسکان	خلف	ایضا

قولہ:......﴿ وَاحۡذِفَنۡ وِلَا عِبَادِیَ لَا یَسۡمُوۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یٰعِبَادِیۡ لَاخَوۡفٌ عَلَیۡکُمۡ)[زخرف:٦۸] میں کلمہ[یٰعِبَادِیۡ]

[یٰعِبَادِ] حالین میں یاء کا حذف	روح، خلف	روح مخالف، خلف موافق
حالین میں یاء کا اثبات وسکون[یٰعِبَادِیۡ]	رویس، ابوجعفر	اصل کے موافق

[عِبَادِیۡ] کے ساتھ لفظ[لَا] قید احترازی ہے، اور اس سے باقی تمام[عِبَادِیۡ] کے الفاظ کو نکالنا مقصود ہے۔

قولہ:......﴿ وَقَوۡمِی افۡتَحَا لَہٗ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[اِنَّ قَوۡمِی اتَّخَذُوۡا][فرقان:۳۰]

[قَوۡمِیَ] یاءاضافت کا فتحہ	روح، ابوجعفر	اصل کے موافق
[قَوۡمِیۡ] یاء کا سکون	رویس، خلف	رویس مخالف، خلف موافق

ناظم نے اس کو روح کیلئے اس لئے ذکر کیا تاکہ اس کو[وَاسۡکُنِ الۡبَابِ حُمِّلاَ] کے عموم میں داخل نہ سمجھ لیا جائے، البتہ رویس کیلئے یاء کا سکون ہے، جو[وَاسۡکُنِ الۡبَابِ حُمِّلاَ] سے نکلا ہے۔

قولہ:......﴿وَقُلۡ لِعِبَادِی طِبۡ فَشَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَقُلۡ لِعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا)[ابراھیم:۳۱] میں کلمہ[وَقُلۡ لِعِبَادِیَ]

[وَقُلۡ لِعِبَادِیَ] یاءاضافت کا فتحہ	رویس، خلف، ابوجعفر	رویس، ابوجعفر موافق، خلف مخالف
یاء کا اسکان	روح	اصل کے خلاف

فتحہ ماقبل پر عطف سے نکلا، اور روح کیلئے اسکان[وَاسۡکُنِ الۡبَابِ حُمِّلاَ] سے نکلا۔

قولہ:......﴿ وَلَہٗ وَلَالَدَی لامِ عُرُفٍ نَحۡوُ رَبِّی عِبَادِ لا النِّدَا مِسَّنِی آتَانِ اَھۡلَکَنِی مُلاَ﴾

یہاں سے ناظم رحمہ اللہ خلف کیلئے یاءات اضافت کا بیان شروع فرمارہے ہیں کہ خلف نے یاءات اضافت کی چھ قسموں میں سے اُن یاءات کو اپنی اصل کے خلاف پڑھا ہے، جن کے بعد لام تعریف ہو، جیسے[رَبِّـــیَ

الَّذِیْ،]اور باقی پانچ قسموں کو اپنی اصل کے موافق پڑھا ہے،اور لام تعریف والی یاءات کل چودہ ہیں،پہلے بارہ میں خلف نے اصل کے خلاف فتحہ اور آخری دو میں اصل کے موافق سکون پڑھا ہے،اور وہ یہ ہیں:[۱](وَقُلْ لِعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا)[ابراھیم:۳۱][۲](رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ)[اعراف:۳۳][۳](رَبِّیَ الَّذِیْ)[بقرۃ:۲۵۸][۴](عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ)[انبیاء:۱۰۵][۵](عِبَادِیَ الشُّکُوْرُ)[سبا:۱۳][۶](مَسَّنِیَ الضُّرُّ)[انبیاء:۸۳][۷](مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ)[ص:۴۱][۸](عَنْ اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ)[اعراف:۱۴۶][۹](اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ)[مریم:۳۰][۱۰](اَھْلَکَنِیَ اللّٰہُ)[ملک:۲۸][۱۱](اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰہُ)[زمر:۳۸][۱۲](عَھْدِیَ الظّٰلِمِیْنَ)[بقرۃ:۱۲۴][۱۳](یَاعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا)[عنکبوت:۵۶][۱۴](قُلْ یَاعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا[زمر:۵۳](ان آخری دو میں خلف نے اصل کی موافقت کی ہے،اس لئے ناظم نے[اِلَّاالنِّدَا]کے ذریعہ فتحہ سے مستثنیٰ کیا،یعنی ان دو میں اصل کے موافق سکون ہے۔

نیز یاد رہے کہ ناظمؒ نے جو نظم میں (اٰتَان) کی مثال کا تذکرہ فرمایا ہیں،اس سے سورۂ مریم والا[اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ] مراد ہے،نہ کہ سورۂ نمل والا[اٰتٰنِیْ یَ اللّٰہُ]،کیونکہ یہ یاء غیر مرسوم ہے،

آخری دو اشعار میں ناظم نے ان چودہ یاءات اضافت کو کچھ اس طرح شمار فرمایا کہ پانچ لفظ[عِبَادِیْ] کے یاءات اضافت ہیں یعنی(وَقُلْ لِعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا)[ابراھیم:۳۱](یَاعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا)[عنکبوت:۵۶](قُلْ یَاعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا [زمر:۵۳](عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ)[انبیاء:۱۰۵](عِبَادِیَ الشُّکُوْرُ)[سبا:۱۳]اور بقیہ نو ان کے علاوہ ہیں،جو درج ذیل ہیں:(عَھْدِیَ الظّٰلِمِیْنَ)[بقرۃ:](اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰہُ)[زمر:۳۸](رَبِّیَ الَّذِیْ)[بقرۃ:۲۵۸](اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ)[مریم:۳۰](عَنْ اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ)[اعراف:۱۴۶](اَھْلَکَنِیَ اللّٰہُ)[ملک:۲۸](مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ)[ص:۴۱](مَسَّنِیَ الضُّرُّ)[انبیاء:۸۳](رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ)[اعراف:۳۳]

خلاصہ باب:

پوری بحث کا خلاصہ کلام یہ ہے کہ ابوجعفر نے یاءات اضافت کی چھ قسموں کو مطلقاً قالون کی طرح پڑھا ہے،البتہ تین یاءات میں ابوجعفر نے قالون کی مخالفت کی ہے،ان میں پہلی جگہ[وَلِیَ دِیْنِ][الکافرون:۶]ہے،ابوجعفر نے یاء کے سکون سے[وَلِیْ دِیْنِ]پڑھا ہے،(جبکہ امام نافعؒ نے یاء کے فتحہ سے[وَلِیَ دِیْنِ]پڑھا تھا)اور دوسری جگہ[وَاِخْوَتِیْ اِنَّ][یوسف:۱۰۰]ہے،اس کو ابوجعفر نے فتحہ سے[وَاِخْوَتِیَ اِنَّ]پڑھا ہے،(جبکہ قالون نے اسکان سے[وَاِخْوَتِیْ اِنَّ]پڑھا تھا)اور تیسری جگہ[وَلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰی رَبِّیْ اِنَّ][فصلت:۵۰]ہے،اس کو بھی ابوجعفر نے فتحہ سے[اِلٰی رَبِّیَ اِنَّ]پڑھا ہے،(جبکہ قالون نے فتحہ اور اسکان دونوں طرح پڑھا تھا)

اور یعقوبؒ کا عام مذہب یہ ہے،کہ چند مواقع کے علاوہ باقی تمام یاءاتِ اضافت کی چھ قسموں کو سکون سے پڑھا ہے،اور وہ چند مواقع درج ذیل ہیں:۔[۱]وہ یاءات جو لام تعریف سے پہلے واقع ہوں،جیسے[عَھْدِیَ الظّٰلِمِیْنَ،رَبِّیَ الَّذِیْ]ان کو یعقوب نے فتحہ سے پڑھا ہے۔[۲]وہ یاءات اضافت جو لام تعریف سے پہلے منادی میں ہوں تو ان کو یعقوب نے سکون سے پڑھا ہے اور یہ صرف دو جگہ آئی ہیں،[یَاعِبَادِیْ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا][عنکبوت:۵۶][قُلْ یَاعِبَادِیْ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا][زمر:۵۳]۔[۳][وَمَحْیَایَ][انعام:۱۶۲]اور[مِنْ بَعْدِی اسْمُہٗ اَحْمَدُ][صف:۶]دونوں یاءات اضافت کو یعقوب نے فتحہ سے پڑھا ہے۔[۴](یَاعِبَادِیْ لَاخَوْفٌ عَلَیْکُمْ)[زخرف:۶۸]میں کلمہ[یَاعِبَادِیْ] کی یاء روح کیلئے حالین میں حذف سے[یَاعِبَادِ]اور رویس کیلئے یاء کے

سکون سے[یَاعِبَادِیْ]ہے۔[۴][اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا][فرقان:۳۰]کی یاء اضافت کو روح نے فتحہ سے[اِنَّ قَوْمِیَ اتَّخَذُوْا]پڑھا ہے اور رویس کیلئے یاء کا سکون ہے۔[۵](وَقُلْ لِعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا)[ابراھیم:۳۱]میں کلمہ[وَقُلْ لِعِبَادِیَ] کی یاء اضافت کو رویس نے فتحہ سے[وَقُلْ لِعِبَادِیَ]اور روح نے اسکان پڑھا ہے۔

اور خلفؒ کا یاءات اضافت میں عام مذہب یہ ہے کہ چند یاءات اضافت کے علاوہ باقی تمام یاءات اضافت کو اپنی اصل کے موافق سکون سے پڑھا ہے۔اور جن یاءات کے بعد ہمزہ وصل مع لام تعریف ہوں اُن کو خلف نے اصل کے خلاف پڑھا ہے،اور ایسی یاءات کل چودہ ہیں،پہلے بارہ میں خلف نے اصل کے خلاف فتحہ اور آخری دو میں اصل کے موافق سکون پڑھا ہے،اور وہ یہ ہیں:[۱](وَقُلْ لِعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا)[ابراھیم:۳۱][۲](رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ)[اعراف:۳۳][۳](رَبِّیَ الَّذِیْ)[بقرۃ:۲۵۸][۴](عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ)[انبیاء:۱۰۵][۵](عِبَادِیَ الشُّکُوْرُ)[سبا:۱۳][۶](مَسَّنِیَ الضُّرُّ)[انبیاء:۸۳][۷](مَسَّنِیَ الشَّیْطٰنُ)[ص:۴۱][۸](عَنْ اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ)[اعراف:۱۴۶][۹](اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ)[مریم:۳۰][۱۰](اَھْلَکَنِیَ اللّٰہُ)[ملک:۲۸][۱۱](اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰہُ)[زمر:۳۸][۱۲](عَھْدِیَ الظّٰلِمِیْنَ)[بقرۃ:۱۲۴][۱۳](یَاعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا)[عنکبوت:۵۶][۱۴](قُلْ یَاعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا [زمر:۵۳](ان آخری دو میں خلف نے اصل کے موافق سکون سے پڑھا ہے،(جبکہ امام حمزہ نے ان تمام چودہ یاءات اضافت میں سکون پڑھا تھا)لہٰذا ان بارہ یاءات کے علاوہ باقی یاءات کی تمام قسموں کو اصل کے موافق سکون سے پڑھا ہے۔

﴿اَلْیَاءَاتُ الزَّوَائِدُ﴾

علم قراءات میں یاءات زوائد وہ کہلاتی ہیں،جو مصاحف عثمانی میں لکھی ہوئی نہیں ہیں،مگر تلاوت میں کسی نہ کسی امام کیلئے باقی ہیں،اور یہ کبھی وسط آیت میں ہوتی ہیں،اور کبھی رؤس آیات میں،اور ان میں قراء کا اختلاف اثبات وحذف کا ہوتا ہے،پھر اثبات کی صورت میں یاء کا حالین میں سکون ہی ہوتا ہے،البتہ کچھ یاءات ایسی بھی ہیں،جن میں وصلاً فتحہ ہے۔اور جو یاءات زوائد ابوجعفر کیلئے ثابت ہوں،ان کو وہ وصل کی حالت میں پڑھیں گے،وقف میں نہیں،اور جو یاءات زوائد یعقوب کیلئے ثابت ہوں گی،ان کو وہ وصل ووقف دونوں حالتوں میں باقی رکھیں گے،اور خلف چند مواقع کے علاوہ اکثر دونوں حالتوں میں حذف کریں گے۔

یاءات اضافت اور یاءات زوائد میں چار فرق ہیں:۔

[۱]یہ کہ یاء زائدہ صرف اسماء اور افعال میں ہوتی ہے،جیسے[اَلدَّاعِ،اَلْجَوَارِ]جبکہ یاء اضافت اسماء اور افعال کے ساتھ ساتھ حروف میں بھی ہوتی ہے۔

[۲]یہ کہ یاء زائدہ مرسوم فی المصاحف نہیں ہوتی،جبکہ یاء اضافت مرسوم ہوتی ہے۔

[۳]یہ کہ یاءات زوائد میں قراء کا اختلاف حذف واثبات کا ہوتا ہے،جبکہ یاءات اضافت میں فتحہ اور اسکان کا اختلاف ہوتا ہے۔

[۴]یاءات زوائد حروف اصلیہ کے اعتبار سے کبھی اصلی ہوتی ہیں،[اَلدَّاعِ]اور کبھی زائد،جیسے[وَعِیْدِ]بخلاف یاءات اضافت کے کہ وہ ہمیشہ زائد ہوتی ہیں۔

قولہ:......﴿وَتَثْبُتُ فِی الْحَالَیْنِ لا یَتَّقِی بِیُوسُفَ حُزْ﴾

ناظمؒ یہاں سے امام یعقوبؒ کا یاءات زوائد میں عام مذہب بیان فرما رہے ہیں کہ امام یعقوبؒ اُن

تمام یاءات زوائد کو حالین میں پڑھتے ہیں، جن کو علامہ شاطبیؒ نے حرز الامانی (شاطبیہ) میں [باب یاء ات الزوائد] میں لائے ہیں، خواہ وہ کسی بھی امام یا راوی کیلئے ہوں، اور یہ یاءات خواہ وسط آیات میں واقع ہوں یا رؤس آیات میں ہوں، البتہ چار یاءات زوائد ان کے عام مذہب سے مستثنیٰ ہیں، جن میں دو کو خود ناظمؒ نے یہاں بیان فرمایا ہے، البتہ باقی دو میں استثناء اصل کی موافقت سے نکالا ہے۔

(کلمہ مختلف فیہ) (مَنْ یَّتَّقِیْ) [یوسف:۹۰]

حالین میں یاءزائدہ کا حذف	ائمہ ثلاثہ	اصل کے موافق

جن دو یاء ات زوائد میں یعقوب کیلئے استثناء اصل کی موافقت سے نکلا ہے، ان میں ایک (یَرْتَعِ) [یوسف:۱۲] ہے، اس میں یاءزائدہ کو یعقوبؒ نے حالین میں حذف کر کے عین کو سکون سے [یَرْتَعْ] پڑھا ہے، اور دوسری جگہ سورۂ زمر میں (فَبَشِّرْ عِبَادِ) [۱۷] ہے، اس کی یاءزائدہ یعقوب وصل میں التقاء ساکنین سے بچنے کیلئے نہیں پڑھتے، اگرچہ وقف میں رؤس آیات ہونے کے اعتبار سے پڑھتے ہیں۔

قولہ:......﴿ کَرُوسِ الآیِ ﴾

یہاں سے ناظم فرمارہے ہیں کہ یعقوب نے جس طرح شاطبیہ میں مذکور تمام آیات کی یاء ات زائدہ کو حالین میں پڑھا ہے، اسی طرح دیگر تمام رؤس آیات کی یاء ات زائدہ کو بھی حالین میں پڑھا ہے، اگرچہ علامہ شاطبیؒ نے شاطبیہ میں ان کو بیان نہیں کیا، کیونکہ یہ قراء سبعہ میں کسی کیلئے پڑھی نہیں گئی، اور اس میں یہ منفرد ہیں اور وہ چھیاسی یاء ات زوائد ہیں، جو حسب ذیل کلمات میں ہیں:

تین جگہ سورۂ بقرۃ میں [فَارْهَبُوْنِ] [۴۰] [فَاتَّقُوْنِ] [۴۱] [وَلَا تَكْفُرُوْنِ] [۱۵۲]، [وَاَطِیْعُوْنِ] [ال عمران:۵۰]، [فَلَا تُنْظِرُوْنِ] [اعراف:۱۹۵]، [وَلَا تُنْظِرُوْنِ] [یونس:۷۱]، [ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ] [هود:۵۵]، تین جگہ سورۂ یوسف میں [فَاَرْسِلُوْنِ] [۴۵] [وَلَا تَقْرَبُوْنِ] [۶۰] [اَنْ تُفَنِّدُوْنِ] [۹۴]، چار جگہ سورۂ رعد میں [اَلْمُتَعَالِ] [۹] [وَاِلَیْهِ مَتَابِ] [۳۰] [كَانَ عِقَابِ] [۳۲] [وَاِلَیْهِ مَاٰبِ] [۳۶]، سورۂ ابراھیم میں بھی دو جگہ [وَخَافَ وَعِیْدِ] [۱۴] [وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ] [۴۰]، دو جگہ سورۂ حجر میں بھی [فَلَا تَفْضَحُوْنِ] [۶۸] [وَلَا تُخْزُوْنِ] [۶۹]، سورۂ نحل میں دو جگہ [فَاتَّقُوْنِ] [۲] [فَارْهَبُوْنِ] [۵۱]، سورۂ انبیاء میں تین جگہ [فَاعْبُدُوْنِ] [۹۲/۲۵] [فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ] [۳۷]، [فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ] [حج:۴۴]، سورۂ مؤمنون میں چھ جگہ [بِمَا كَذَّبُوْنِ] [۳۹/۲۶] [فَاتَّقُوْنِ] [۵۲] [اَنْ یَّحْضُرُوْنِ] [۹۸] [رَبِّ ارْجِعُوْنِ] [۹۹] [وَلَا تُكَلِّمُوْنِ] [۱۰۸]، سورۂ شعراء میں سولہ جگہ [اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ] [۱۲] [اَنْ یَّقْتُلُوْنِ] [۱۴] [سَیَهْدِیْنِ] [۶۲] [فَهُوَ یَهْدِیْنِ] [۷۸] [وَیَسْقِیْنِ] [۷۹] [وَیَشْفِیْنِ] [۸۰] [ثُمَّ یُحْیِیْنِ] [۸۱] آٹھ جگہ [وَاَطِیْعُوْنِ] [۱۰۸/۱۱۰/۱۲۶/۱۳۱/۱۴۴/۱۵۰/۱۶۳/۱۷۹] [اِنَّ قَوْمِیْ كَذَّبُوْنِ] [۱۱۷]، [حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ] [نمل:۳۲]، سورۂ قصص میں بھی دو جگہ [اَنْ یَّقْتُلُوْنِ] [۳۳] [اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ] [۳۴]، [فَاعْبُدُوْنِ] [عنکبوت:۵۶]، [فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ] [سبا:۴۵]، [فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ] [فاطر:۲۶]، سورۂ یٰس میں دو جگہ [وَلَا یُنْقِذُوْنِ] [۲۳] [فَاسْمَعُوْنِ] [۲۵]، سورۂ صافات میں بھی دو جگہ [لَتُرْدِیْنِ] [۵۶] [سَیَهْدِیْنِ] [۹۹]، سورۂ صٓ میں بھی دو جگہ [لَمَّا یَذُوْقُوْا عَذَابِ] [۸] [فَحَقَّ عِقَابِ] [۱۴]، [فَاتَّقُوْنِ] [زمر:۱۶]، سورۂ غافر میں تین جگہ [یَوْمَ التَّلَاقِ] [۱۵] [یَوْمَ التَّنَادِ] [۳۲] [فَكَیْفَ كَانَ عِقَابِ] [۵]، سورۂ زخرف میں دو جگہ [سَیَهْدِیْنِ] [۲۷] [وَاَطِیْعُوْنِ] [۶۳]، سورۂ دخان میں بھی دو جگہ [اَنْ تَرْجُمُوْنِ] [۲۰] [فَاعْتَزِلُوْنِ] [۲۱]، اور سورۂ قٓ میں بھی دو جگہ

[وَعِیْدِ] [۱۴/۴۵]، اور سورۂ ذاریات میں تین جگہ [لِیَعْبُدُوْنِ] [۵۶] [اَنْ یُّطْعِمُوْنِ] [۵۷] [فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ] [۵۹]، سورۂ قمر میں چھ جگہ [وَنُذُرِ] [۱۶/۱۸/۲۱/۳۰/۳۷/۳۹]، سورۂ ملک میں دو جگہ [كَیْفَ نَذِیْرِ] [۱۷] [فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ] [۱۸]، [وَاَطِیْعُوْنِ] [نوح:۳]، [فَكِیْدُوْنِ] [مرسلات:۳۹]، سورۂ فجر میں چار جگہ [اِذَا یَسْرِ] [۴] [جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ] [۹] [فَیَقُوْلُ رَبِّیْ اَكْرَمَنِ] [۱۵] [فَیَقُوْلُ رَبِّیْ اَهَانَنِ] [۱۶]، [وَلِیَ دِیْنِ] [کافرون:۶]

قولہ:......﴿ وَاِلْحَبْرُ مُوْصِلَا ــــــ دَعَانِیْ وَخَافُوْنِیْ ﴾

ناظم یہاں سے ابوجعفر کا یاءاتِ زوائد میں عام مذہب بیان فرمارہے ہیں کہ ابوجعفر نے صرف وصل کی حالت میں اُن یاءات زوائد کو اثبات سے پڑھا ہے، جن کو علامہ شاطبیؒ نے شاطبیہ میں ابوعمرو بصری کیلئے شمار کیا ہے، اور ان کو یعقوب نے اپنی اصل کے موافق حالین میں اثبات سے پڑھا ہے۔ اور وہ یہ ہیں:

[اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ] [بقرہ:۱۸۶]، [یَوْمَ یَدْعُ الدَّاعِ] [قمر:۶]، [وَاتَّقُوْنِ یٰاُولِی الْاَلْبَابِ] [بقرۃ:۱۹۷]، [فَلَا تَسْئَلْنِ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ] [هود:۴۶]، [حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا] [یوسف:۶۶]، [وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا] [مائدۃ:۴۴] (اور [وَاخْشَوْنِ] کو [وَلَا] کے ساتھ اس لئے مقید کیا تا کہ [وَاخْشَوْنِیْ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِیْ] [بقرۃ:۱۵۰] نکل جائے، کیونکہ یہ یاء حالین میں تمام قراء کیلئے پڑھی جاتی ہے، اور اسی طرح [وَاخْشَوْنِ الْیَوْمَ] [مائدہ:۳] کو نکالنا مقصود ہے، جو کہ یعقوب کے علاوہ تمام قراء کیلئے باتفاق حالین میں محذوف ہے، البتہ یعقوب وقف میں ثابت رکھتے ہیں)، [بِمَا اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ] [ابراھیم:۲۲]، [سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ فِیْهِ وَالْبَادِ] [حج:۲۵]، [وَلَا تُخْزُوْنِ فِیْ ضَیْفِیْ] [هود:۷۸]، [فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ] [حجر:۶۹] (یہ سورۂ حجر والی یاء یعقوب کے علاوہ تمام قراء کیلئے حالین میں محذوف ہے، البتہ یعقوب کیلئے حالین میں اثبات سے ہے)، [وَقَدْ هَدٰىنِ] [انعام:۸۰] (اس میں لفظ [قَدْ] قید احترازی ہے، اور اس سے [قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْ] [انعام:۱۶۱] اور [اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِیْ] [زمر:۵۷] دونوں کو نکالنا مقصود ہے، جو کہ تمام قراء کیلئے وصلاً و وقفاً یاء پڑھی جاتی ہے، اور دونوں میں مرسوم بھی ہیں)، [فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ] [زخرف:۶۱]، [فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ] [ال عمران:۳۱] (اس کی یاء تمام قراء کیلئے بوجہ مرسوم ہونے کے حالین میں پڑھی جاتی ہے)، [ثُمَّ كِیْدُوْنِ] [اعراف:۱۹۵]، [اِذَا دَعَانِ] [بقرۃ:۱۸۶]، [وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ] [ال عمران:۱۷۵]

خلاصہ یہ ہے کہ مذکورہ الفاظ کی تمام یاءات زوائد کو ابوجعفر نے وصلاً اثبات سے اور وقفاً حذف سے پڑھا ہے، اور یعقوب نے حالین میں اثبات سے پڑھا ہے۔

قولہ:......﴿ وَقَدْ زَادَ فَاتِحًا یُرِدْنِ بِحَالَیْهِ وَتَتَّبِعَنْ اَلَا ﴾

اب تک تو اُن یاءات زوائد کا تذکرہ چل رہا تھا جن میں ابوجعفر نے یعقوب کی موافقت کرتے ہوئے وصلاً یاءزائدہ پڑھی ہے، اب یہاں سے ناظم دو ایسے کلمات کا تذکرہ فرمارہے ہیں، جن میں ابوجعفر نے یعقوب کی مخالفت کرتے ہوئے حالین میں یاءزائدہ کے اثبات سے پڑھا ہے، اور وہ دو کلمات یہ ہیں [اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ] [یٰس:۲۳]، [اَلَّا تَتَّبِعَنِ] [طٰهٰ:۹۳]

دونوں میں وصلاً یاءزائدہ مفتوح، وقفاً سکون	ابوجعفر	اصل کے خلاف
پہلا کلمہ وصلاً حذف، وقفاً سکون، دوسرا حالین سکون	یعقوب	ایضا
حالین میں حذف	خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿ تَلَاقِ التَّنَادِیُ بِنْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لِیُنْذِرَ یَوْمَ التَّلَاقِ)اور(اَخَافُ عَلَیْکُمْ یَوْمَ التَّنَادِ)[غافر:۱۵/۳۲]

دونوں میں یاء زائدہ وصلاً اثبات اور وقفاً حذف	ابوجعفر	اصل کے خلاف
دونوں میں حالین میں حذف	ابن جماز،خلف	اصل کے موافق
رؤس آیت ہونے کی وجہ سے حالین میں اثبات	یعقوب	اصل کے خلاف

قوله:......﴿ عِبَادِی اتَّقُو طَمَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یٰعِبَادِ فَاتَّقُوْن)[زمر:۱۶] میں لفظ (یٰعِبَادِ)

[یٰعِبَادِیْ] حالین میں یاء کا اثبات	رویس	قراءۃ عشری
[یٰعِبَادِ] حالین میں یاء کا حذف	روح،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿دُعَاءِ اِ تُلُ وَاحْذِفْ مَعْ تُمِدُّوْنَنِی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(رَبَّنَاوَتَقَبَّلْ دُعَآءِ)[ابراھیم:۴۰] میں لفظ (دُعَآءِ)

[دُعَآءِ] وصلاً یاء کا اثبات،وقفاً حذف	ابوجعفر	مخالفت بروایت قالون
حالین میں یاء کا اثبات	یعقوب	وصلاً موافق،وقفاً مخالف
حالین میں حذف	خلف	اصل کے خلاف

نیز یادرہے کہ ابن وردان کیلئے (اَلتَّلَاقِ)اور(اَلتَّــــــــــــنَــــــــــــادِ)میں اور رویس کیلئے (یٰعِبَادِ) میں اور ابوجعفر کیلئے (دُعَآءِ) میں یاء زائدہ کے اثبات کا مفہوم [وَقَدْزَادَ] کے تحت ہونے کی وجہ سے نکلا ہے، جو اوپر کے شعر میں گزرا ہے۔

(کلمہ مختلف فیہ) سورۂ نمل میں (اَتُمِدُّوْنَنِ)[۳۶]

حالین میں یاء کا حذف	خلف	اصل کے خلاف
وصلاً یاء کا اثبات،وقفاً حذف	ابوجعفر	اصل کے موافق
حالین میں اثبات	یعقوب	اصل کے خلاف

قوله:......﴿وَآتَانِ نَمْلٍ یُسْرُ وَصُلٍ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[آتَانِ][نمل:۳۶]

وصلاً یاء زائدہ کا حذف،وقفاً اثبات	روح	اصل کے خلاف
حالین میں اثبات	رویس	وصلاً موافق،وقفاً مخالف
وصلاً یاء کا اثبات فتحہ،وقفاً حذف	ابوجعفر	اصل کے موافق
حالین میں حذف	خلف	ایضا

﴿فَرْشِ الْحُرُوْفِ﴾

﴿سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ﴾

قوله:......﴿حُرُوْفَ التَّهَجِّی افْصِلْ بِسَکْتٍ کَحَا أَلِفُ أَ لَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [حروف مقطعات میں سکتہ وعدم سکتہ]

سکتہ	ابوجعفر	قراءۃ عشری
عدم سکتہ	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿ یَخْدَعُونَ اِ عْلَمْ حِجًی ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [وَمَایَخْدَعُوْنَ][بقرۃ:۱۰]

[وَمَایَخْدَعُوْنَ]	ائمہ ثلاثہ	یعقوب وابوجعفر مخالف،خلف موافق

قوله:......﴿ وَاشْمِمَا طِلَا بِقِیْلَ وَمَا مَعُهُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [قِیل ،غِیْضَ ،جِیْٓءَ ،حِیْلَ ،سِیْقَ ،سِیْٓءَ،سِیْئَتْ]

۱۔۵ میں اشمام،۶،۷ میں کسرہ خالصہ	ابوجعفر	اصل کے موافق
تمام کلمات میں اشمام	رویس	اصل کے مخالف
تمام کلمات میں کسرہ خالصہ	روح،خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَیُرْجَعُ کَیْفَ جَا إِذَا کَانَ لِلْأُخْرَی فَسَمِّ حُلًی حَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (یُرْجَعُ) جس میں آخرت کیلئے یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹنے کے معنی میں ہو

صیغہ مجہول	ابوجعفر،خلف	قراءۃ عشری
صیغہ معروف (قراءۃ عشری)	یعقوب	اصل کے مخالف

قوله:......﴿وَالامْرُ اِ تُلُ وَاعْکِسْ أَوَّلَ الْقَصِّ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [یَرْجِعُ][وَاِلَیْهِ یَرْجِعُ الْاَمْرُ کُلُّهٗ)[ھود:۱۲۳] (لَا یُرْجَعُوْنَ)[قصص:۳۹]

یَرْجِعُ،[صیغہ معروف] لَا یُرْجَعُوْنَ[مجہول]	ابوجعفر	اصل کے موافق
دونوں صیغہ معروف	یعقوب،خلف	یعقوب مخالف،خلف موافق

قوله:......﴿ هُوَ وَهِیَ یُمِلَّ هُوَ ثُمَّ هُوَ اسْکِنَا اُدْ وَحُمِّلَا فَحَرِّكْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [وَهُوَ،وَهِیَ،فَهُوَ،فَهِیَ،لَهُوَ،لَهِیَ]

ھاء کا سکون	ابوجعفر	مخالفت بروایت ورش
ھاء کا ضمہ	یعقوب،خلف	یعقوب مخالف،خلف موافق

(کلمہ مختلف فیہ) [اَنْ یُّمِلَّ هُوَ] [بقرۃ:۲۸۲]

ھاء کا سکون	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
ھاء کا ضمہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:...... ﴿أَ یْنَ اضْمُمْ مَلائِکَۃِ اسْجُدُوا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [لِلْمَلٰٓئِکَۃِ اسْجُدُوْا] [بقرۃ:۳۴]

[لِلْمَلٰٓئِکَۃُ اسْجُدُوْا] تاء کا ضمہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[لِلْمَلٰٓئِکَۃِ اسْجُدُوْا] تاء کا کسرہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:...... ﴿أَزَلَّ فَشَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْهَا] [بقرۃ:۳۶]

[فَاَزَلّٰهُمَا] لام کی تشدید	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

یہ قراءت تلفظ سے نکلی۔

قولہ:...... ﴿لَا خَوفَ بِالْفَتحِ حُوِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ]

[لَا خَوْفَ عَلَیْهِمْ] فاء مفتوح بلا تنوین	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ] فاء پر رفع منونہ	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:...... ﴿وَعَدْنَا اِتْلُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [وَعَدْنَا] [وَاِذْ وٰعَدْنَا] [بقرۃ:۵۱]، [وَوٰعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ] [اعراف:۱۴۲] [وَوٰعَدْنٰکُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ] [طور:۸۰]

وَعَدْنَا، حذفِ الف	ابوجعفر، یعقوب	ابوجعفر مخالف، یعقوب موافق
اثبات الف	خلف	اصل کے موافق

تلفظ سے یہ قراءت ظاہر ہوئی، باقی سورۂ قصص میں [اَفَمَنْ وَّعَدْنَا] [۶۱] اور زخرف میں [اَوْ نُرِیَنَّکَ الَّذِیْ وَعَدْنَا] [۴۲] دونوں کو سب قراء عشرہ نے بغیر الف کے پڑھا ہے۔ اس لئے ناظمؒ نے شہرت پر اعتماد کرتے ہوئے توضیح کی ضرورت نہیں سمجھی۔

قولہ:...... ﴿بَارِئ بَابَ یَأْمُرُ أَتِمَّ حُمِ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [بَارِئِکُمْ، یَأْمُرُکُمْ، تَأْمُرُهُمْ، یَنْصُرُکُمْ، یُشْعِرُکُمْ]

تمام کلمات میں راء پر کامل ضمہ	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:...... ﴿أُسَارَی فِدًا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [اُسٰرٰی] [بقرۃ:۸۵]

[اُسٰرٰی] ہمزہ کا ضمہ، سین کا فتحہ، اثبات الف	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی ائمہ موافق

یہ قراءت تلفظ سے نکلی۔

قولہ:...... ﴿خِفُّ الْأَمَانِیَ مُسْجَلَا أَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [اَمَانِیَّ] [ہر جگہ]

اَمَانِیَ، یاء کی تخفیف	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[اَمَانِیَّ] یاء مشددہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:...... ﴿یَعْبُدُوا خَاطِبْ فَشَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [لَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ] [بقرۃ:۸۳]

[لَا تَعْبُدُوْنَ] تاء خطاب	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:...... ﴿یَعْمَلُونَ قُلْ حَوَی﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (یَعْمَلُوْنَ) جس کے بعد [قُلْ مَنْ کَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِیْلَ] [بقرۃ:۹۶]

[تَعْمَلُوْنَ] تاء خطاب	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
یاء غیب	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

خطاب ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:...... ﴿قَبْلَهُ أَصِلْ وَبِالْغَیْبِ فُقْ حَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [(یَعْمَلُوْنَ) سے پہلے (وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ اُولٰئِکَ)] [۸۵]

[تَعْمَلُوْنَ] تاء خطاب	ابوجعفر	اصل کے مخالف
یاء غیب	یعقوب، خلف	اصل کے مخالف

خطاب ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:...... ﴿وَقُلْ حَسَنًا مَعْهُ تُفَادُو وَنُنْسِهَا وَتَسْأَلُ حَوَی وَالضَّمُّ وَالرَّفْعُ أُصِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [حَسَنًا، تُفٰدُوْهُمْ، وَنُنْسِهَا، وَلَا تَسْئَلُ]

حَسَنًا، تُفٰدُوْهُمْ، وَنُنْسِهَا	یعقوب	اصل کے مخالف
حُسْنًا، تُفٰدُوْهُمْ، وَنُنْسِهَا	ابوجعفر	اصل کے موافق
حَسَنًا، تَفْدُوْهُمْ، وَنُنْسِهَا	خلف	اصل کے موافق

تینوں کلمات کی قراءات تلفظ سے نکلی۔

(کلمہ مختلف فیہ) [وَلاَ تَسْئَل]

وَلاَ تَسْئَلُ	یعقوب	اصل کے مخالف
وَلاَ تُسْئَلُ	ابوجعفر، خلف	ابوجعفر مخالف، خلف موافق

قولہ:......﴿وَكَسْرَ اتَّخِذُ اُدِ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [وَاتَّخِذُوْا] (وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ)[بقرۃ:۱۲۵]

[وَاتَّخِذُوْا] خاء کا کسرہ	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿سَكِّنَ اَرْنَا وَاَرْنِ حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [أَرِنَا اور وَأَرِنِیْ] [ہرجگہ]

[أَرْنَا اور وَأَرْنِیْ] راء کا سکون	یعقوب	بروایت دوری اصل کے مخالف
[أَرِنَا اور وَأَرِنِیْ] راء کا کسرہ	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿خِطَابَ يَقُوْلُوْ طِبْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهِمَ)[۱۴۰] میں لفظ [اَمْ يَقُوْلُوْنَ]

[اَمْ تَقُوْلُوْنَ] تاء خطاب	رویس، خلف	رویس مخالف، خلف موافق
[اَمْ يَقُوْلُوْنَ] یاء غیب	ابوجعفر، روح	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَقَبْلَ وَمِنْ حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (تَعْمَلُوْنَ)[۱۴۹] جو (وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ)[۱۵۰] سے پہلے واقع ہے

(تَعْمَلُوْنَ) تاء خطاب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دوائمہ موافق

خطاب ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿وَقَبْلُ يَعِي اِذْ غِبْ فَتًى﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (تَعْمَلُوْنَ)[۱۴۴] جس کے بعد [وَلَئِنْ اَتَيْتَ] آیا ہوا ہے

(تَعْمَلُوْنَ) تاء خطاب	روح، ابوجعفر	اصل کے مخالف
(يَعْمَلُوْنَ) یاء غیب	خلف، رویس	خلف خلافاً للاصل، رویس موافق للاصل

خطاب ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿وَيَرَى اِتُلُ خَاطِبًا حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ)[۱۶۵] میں لفظ [يَرَى]

[يَرَى] یاء غیب	ابوجعفر، خلف	پہلا موافق، دوسرا مخالف
[تَرَى] تاء خطاب	یعقوب	اصل کے مخالف

قولہ:......﴿وَأَنَّ اكْسِرْ مَعًا حَائِزَ اِلْعُلا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَاَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ) میں کلمہ (وَاَنَّ)[۱۶۵]

(وَاِنَّ) دونوں جگہ ہمزہ مکسور	ابوجعفر، یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
(وَاَنَّ) ہمزہ مفتوح	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَأَوَّلُ يَطَّوَّعْ حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [وَمَنْ تَطَوَّعَ][وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ)[۱۵۸]]

[وَمَنْ يَطَّوَّعْ] یاء غیب، طاء کی تشدید، عین کا جزم	یعقوب، خلف	پہلا اصل کے مخالف، دوسرا موافق
[وَمَنْ تَطَوَّعَ]	ابوجعفر	اصل کے موافق

اور دوسری جگہ (فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ) میں سب اپنی اپنی اصل کے موافق پڑھتے ہیں یعنی ابوجعفر اور یعقوب نے (فَمَنْ تَطَوَّعَ) اور خلف نے (فَمَنْ يَطَّوَّعْ) پڑھا ہے۔

قولہ:......﴿اَلْمَيْتَةَ اشْدُدَنْ وَمَيْتَةً وَمَيْتًا اِدْ وَالاَنْعَامُ حُلِّلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَلْمَيْتَةُ)، (مَيْتَةً) اور (مَيْتًا) جہاں بھی ہوں، خواہ یہ معرف باللام ہو یا منکر ہو

ہر جگہ یاء کی تشدید	ابوجعفر	خلافاً للاصل، [مَيْتَةً][انعام] کی تشدید میں منفرد
[اَلْمَيْتَةُ، مَيْتَةً] ہر جگہ، [مَيْتًا][فرقان، زخرف، ق] میں یاء مخففہ	یعقوب	اصل کے موافق
سورۂ انعام، یسین، حجرات میں تخفیف، باقی میں تشدید	خلف	ایضا

(کلمہ مختلف فیہ) [اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا] میں لفظ (مَيْتًا) [انعام]

(مَيِّتًا) یاء کی تشدید	یعقوب، ابوجعفر	اصل کے مخالف
(مَيْتًا) یاء کی تخفیف	خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ سورۂ انعام کے (وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً، اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً) میں ابوجعفر نے انفراداً یاء کو تشدید سے پڑھا ہے، جیسا کہ اوپر گزرا۔

قولہ:......﴿وَفِي حُجُرَاتٍ طُلْ﴾

[اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ] میں لفظ (مَيْتًا)[حجرات]

(مَيِّتًا) یاء کی تشدید	رویس، ابوجعفر	اصل کے مخالف
(مَيْتًا) یاء کی تخفیف	روح، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَفِي الْمَيْتِ حُزْ﴾

ہر جگہ لفظ (اَلْمَيْتَ) معرف باللام

(اَلْمَيْتَ) یاء کی تخفیف	یعقوب	اصل کے مخالف

(اَلْمَيِّتَ) یاء کی تشدید	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ ناظم نے ابوجعفر کیلئے لفظ (اَلْـمَيْـتَ) معرف باللام منصوب ہو یا مجرور، اسی طرح (مَيْــتَ) منکّر کو بیان نہیں کیا، کیونکہ ابوجعفر نے ان دونوں کو اصل کے موافق یاء کی تشدید سے پڑھا ہے، البتہ یعقوب کیلئے (مَيْتَ) منکّر میں اصل کے موافق یاء کی تخفیف ہے۔ اور (وَمَـاهُـوَ بِمَيِّتٍ) [ابراهیم:۱۷] (اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ) [زمر:۳۰] کو تمام قراء کیلئے یاء کی تشدید ہے۔

قوله:......﴿وَاَوَّلَ السَّاكِنَيْنِ اضْمُمْ فَتِىً وَبِقُلْ حَلَا بِكَسْرٍ﴾

کلمہ مختلف فيه (جب کسی جگہ دو ساکن اس طرح جمع ہو جائیں، کہ پہلا ساکن ان چھ میں سے کوئی ایک ہو، یعنی [۱] (اَنْ ،مَنْ ،لٰكِنْ کا نون) [۲] تنوین [۳] قُلْ کا لام [۴] اَوْ کا واو [۵] تانیث کی تاء ساکنہ [۶] قَدْ کی دال۔ اور دوسرا ساکن فعل میں ہو، جس کے تیسرے حرف پر لازمی ضمہ ہو)

پہلے ساکن کو ضمہ سے	خلف، ابوجعفر	خلف خلافاللاصل، ابوجعفر موافق للاصل
[اَوْ کے واو] میں ضمہ، باقی میں کسرہ	یعقوب	[قُلْ کے لام] میں کسرہ مخالف، باقی موافق

قوله:......﴿وَطَاءَ اضْطُرَّ فَاكْسِرْهُ اِمِنًا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [فَمَنِ اضْطُرَّ] [بقرۃ]

[فَمَنُ اضْطِرَّ] طاء کا کسرہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[فَمَنِ اضْطُرَّ] طاء کا ضمہ	یعقوب	اصل کے موافق
[فَمَنُ اضْطُرَّ] طاء کا ضمہ	خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَرَفْعُكَ لَيْسَ الْبِرَّ فِوْزٌ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لَيْسَ الْبِرَّ)[۱۷۷]

(لَيْسَ الْبِرُّ) را کا رفع	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قوله:......﴿وَثَقِّلَا وَلٰكِنْ وَبَعْدُ انْصِبْ أَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [وَلٰكِنُ الْبِرُّ مَنْ اٰمَنَ][۱۷۷] اور [وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى][۱۸۹]

[وَلٰكِنَّ الْبِرَّ] نون کی تشدید، راء کا نصب	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی ائمہ موافق

قوله:......﴿اشْدُدْ لِتُكْمِلُوا كَمُوصٍ حِمًى﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ)[۱۸۵] (مُوْصٍ)

[وَلِتُكَمِّلُوْا] میم مشدد [مُوَصٍّ] صاد مشدد	یعقوب	اصل کے مخالف
[وَلِتُكْمِلُوْا] میم مخفف، [مُوَصٍّ] صاد مشدد	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَالْعُسُرُ وَالْيُسُرُ اُ ثُقِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَالْعُسُرُ) اور (وَالْيُسُرُ) جہاں بھی واقع ہوں

(وَالْعُسُرُ)، (وَالْيُسُرُ) سین کا ضمہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف، (قراءۃ عشری)
(وَالْعُسْرُ) اور (وَالْيُسْرُ) سین کا سکون	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ آنے والے چند اشعار کے تمام لفظوں کے حرفِ اوسط میں ضمہ کی قراءت کا بیان ہے، اور ناظمؒ نے [أُثْقِلَا] سے ضمہ مراد لیا ہے، کیونکہ ان لفظوں میں درمیانی حرف کا سکون خفیف اور ضمہ ثقیل سمجھا گیا ہے۔

قوله:......﴿وَالاذُنُ وَسُحُقًا الْاُكُلُ اِذْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [اَلْاُذُنُ، فَسُحُقًا، الْاُكُلُ]

[اَلْاُذُنُ، فَسُحُقًا، الْاُكُلُ] حرف اوسط مضموم	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[اَلْاُذُنُ، اَلْاُكُلُ] ضمہ، [فَسُحْقًا] سکون	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ [اَلْاُكُلُ] سے مراد وہ کلمہ ہے، جو واحد مؤنث کی ضمیر کی طرف مضاف نہ ہو۔

قوله:......﴿أُكُلُهَا الرُّعُبُ وَخُطُوَاتِ سُحُتٍ شُغُلِ رُحُمًا حَوَى اِلْعُلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [أُكُلُهَا]، [اَلرُّعُبُ]، [خُطُوٰتِ]، [شُغُلٍ][رُحُمًا]

تمام کلمات کا حرف اوسط مضموم	ابوجعفر، یعقوب	اصل کے مخالف
پہلے اور چوتھے کلمہ میں مضموم اور باقی میں سکون	خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ ابوجعفر کیلئے [شُغُلٍ] میں ضمہ اور یعقوب کیلئے [اَلسُّحُتُ] میں ضمہ اصل کے موافق ہے، یہاں ناظمؒ نے اختصار کیلئے بیان کیا ہے۔

قوله:......﴿وَنُذُرًا وَنُكُرًا رُسُلُنَا خُشُبُ سُبُلَنَا حِمًى﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [نُذُرًا، نُكُرًا، رُسُلَنَا، رُسُلُكُمْ، رُسُلُهُمْ، خُشُبٌ، سُبُلَنَا]

سب کلمات کا حرف اوسط مضموم	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
پہلے دو میں ضمہ اور باقی میں سکون	خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿عُذُرًا اَوْ يَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (عُذُرًا)[مرسلات:۶] جس کے بعد [أَوْ] آیا ہوا ہے۔

(عُذُرًا) ذال مضموم	روح	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
(عُذْرًا) ذال کا اسکان	ابوجعفر، رویس، خلف	اصل کے موافق

اور [اَوْ] کے علاوہ جو [عُذْرًا] آیا ہوا ہے، اس میں تمام قراء کے لئے ذال کا سکون ہے۔

قولہ:......﴿ قُرُبَۃٌ سَکِّنَ اِلْمَلا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَلاَ اِنَّھَاقُرُبَۃٌ لَّھُمْ)[توبہ:۹۹] میں لفظ[قُرُبَۃٌ]

[قُرْبَۃٌ] راء کا سکون	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف بروایت ورش، باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿ بُیُوتَ اضْمُمَا ـــ اِنْقُلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (بُیُوتَ،اَلْبُیُوت) ہر جگہ

(بُیُوتَ،اَلْبُیُوت) باء کا ضمہ	ابوجعفر، یعقوب	ابوجعفر مخالف بروایت قالون، یعقوب موافق
(بِیُوتَ،اَلْبِیُوت) باء کا کسرہ	خلف	اصل کے موافق

نیز یہاں نکرہ کے ساتھ معرفہ کا شامل ہونا شہرت کی بناء پر ہے، جیسا کہ ناظمؒ نے اصول میں بیان فرمایا۔

قولہ:......﴿ وَارْفَعْ رَفَثُ وَفُسُوقَ مَعْ جِدَالَ ـــ اِنْقُلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (فَلاَرَفَثَ وَلاَ فُسُوقَ وَلاَ جِدَالَ)[۱۹۷]

[فَلاَرَفَثٌ وَّلاَ فُسُوقٌ وَّلاَ جِدَالٌ] تینوں مرفوع منون	ابوجعفر	اصل کے مخالف ([وَلاَ جِدَالٌ] میں منفرد)
[فَلاَرَفَثٌ وَّلاَ فُسُوقٌ وَّلاَ جِدَالَ] پہلے دو مرفوع منون	یعقوب	اصل کے موافق
[فَلاَرَفَثَ وَلاَ فُسُوقَ وَلاَ جِدَالَ] تینوں مفتوح بلا تنوین	خلف	ایضا

قولہ:......﴿ وَخَفْضُ فِی الْمَلائِکَۃُ اِنْقُلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (مِنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰئِکَۃُ)[۲۱۰] میں لفظ[اَ لْمَلٰئِکَۃُ]

[اَ لْمَلٰئِکَۃِ] تاء مجرور	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[اَ لْمَلٰئِکَۃُ] تاء مرفوع	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿لِیَحْکُمَ جَھِّلْ حَیْثُ جَا ـــ اِعْلَمْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لِیَحْکُمَ)

[لِیُحْکَمَ] صیغہ مجہول	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[لِیَحْکُمَ] صیغہ معروف	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَیَقُولُ فَانْصِبِ اِ عْلَمْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (حَتّٰی یَقُوْلُ الرَّسُوْلَ)[۲۱۴] میں[یَقُوْلُ]

[یَقُوْلَ] لام کا نصب	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿کَثِیرُ الْبَا کَثِیرُ الْبَا فِدًا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اِثْمٌ کَثِیْرٌ)[۲۱۹] میں[کَثِیْرٌ]

[کَبِیْرٌ] باء سے	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَانْصِبُوا حُلاَ قُلِ الْعَفْوُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (قُلِ الْعَفْوُ)[۲۱۹]

(قُلِ الْعَفْوَ) واو پر نصب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَاضْمُمْ أَنْ یَخَافَا حُلاَ أَبٍ وَفَتْحُ فَتیً ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَنْ یَّخَافَا)[۲۲۹]

[اَنْ یُّخَافَا] یاء کا ضمہ	ابوجعفر، یعقوب	اصل کے مخالف
[اَنْ یَّخَافَا] یاء کا فتحہ	خلف	اصل کے مخالف

قولہ:......﴿وَاقْرَأْ تُضَارَ کَذَا وَلَا یُضَارَ بِخِفٍّ مَعْ سُکُونٍ اِذَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لاَ تُضَآرَّ وَالِدَۃٌ)[۲۳۳] اور (لاَ یُضَآرَّ کَاتِبٌ)[۲۸۲] میں لفظ (تُضَآرَّ،یُضَآرَّ)

[تُضَارْ،یُضَارْ] راء مخففہ، ساکنہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[تُضَآرُّ،یُضَآرُّ] راء مشدد مضمومہ	یعقوب	اصل کے موافق
[تُضَآرَّ،یُضَآرَّ] راء مشدد مفتوحہ	خلف	ایضا

قولہ:......﴿ وَقَدْرُہُ فَحَرِّكْ اِذَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(عَلَی الْمُوْسِعِ قَدَرُہٗ وَعَلَی الْمُقْتِرِقَدَرُہٗ)[۲۳۶] میں لفظ[قَدَرُہٗ]

[قَدَرُہٗ] دونوں جگہ دال کا فتحہ	ابوجعفر، خلف	ابوجعفر مخالف، خلف موافق
[قَدْرُہٗ] دال کا سکون	یعقوب	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَارْفَعْ وَصِیَّۃَ حُطْ فُلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَصِیَّۃً لِّاَزْوَاجِھِمْ)[۲۴۰] میں لفظ (وَصِیَّۃً)

[وَصِیَّۃٌ] تاء کا رفع	ائمہ ثلاثہ	یعقوب وخلف خلافاً للاصل، ابوجعفر موافق

قولہ:......﴿ یُضَاعِفُہُ انْصِبْ حُزْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَیُضٰعِفُہٗ)[بقرہ:۲۴۵،حدید:۱۱]

[فَیُضٰعِفَہٗ] فاء کا نصب	یعقوب	اصل کے مخالف
[فَیُضٰعِفُہٗ] فاء کا رفع	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَشَدِّدُہُ کَیْفَ جَااِ ذًا حُمْ ﴾

ابوجعفر اور یعقوب نے اصل کے خلاف باب[اَلْـمُضَاعَفَۃُ] خواہ جس شکل میں بھی ہو، اس کو عین کی تشدید اور حذف الف سے پڑھا ہے، البتہ ابوجعفر کیلئے مشدد مرفوع اور یعقوب کیلئے مشدد منصوب ہوگا (جبکہ امام نافع اور امام ابوعمرو بصری نے عین کی تخفیف اور اثبات الف سے پڑھا تھا) اور باقی خلف نے اصل

کے موافق عین کی تخفیف اور اثبات الف سے [یُضٰعِفُہٗ] پڑھا ہے، (کیونکہ امام حمزہ نے بھی عین کی تخفیف اور اثبات الف سے ہی [یُضٰعِفُہٗ] پڑھا تھا)

قولہ:......﴿وَیَبۡصُطُ بَصۡطَةَ الۡخَلۡقِ یُعۡتَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (یَقۡبِضُ وَیَبۡصُطُ)[بقرہ:۲۴۵] (فِي الۡخَلۡقِ بَصۡطَةً)[اعراف:۶۹] میں لفظ (یَبۡصُطُ، بَصۡطَةً)

[یَبۡصُطُ، بَصۡطَةً] صاد سے	روح، ابوجعفر	روح مخالف، ابوجعفر موافق
[یَبۡسُطُ، بَسۡطَةً] سین سے	رویس، خلف	اصل کے موافق

روح کی قراءت تلفظ سے نکلی۔

قولہ:......﴿عَسِیۡتُ افۡتَحۡ اِذۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(عَسَیۡتُمۡ)[بقرۃ، محمد ﷺ:۲۴۶/۲۲]

[عَسَیۡتُمۡ] دونوں جگہ سین کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿غَرۡفَه یُضَمُّ ۔۔۔حُزۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(غَرۡفَةً بِیَدِہٖ)[۲۴۹]

[غُرۡفَةً] غین کا ضمہ	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[غَرۡفَةً] غین کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿دِفَاعُ حُزۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لَوۡلَا دِفٰعُ اللّٰه)[۲۵۱] میں لفظ (دِفٰعُ)

[دِفٰعُ] دال کا کسرہ، فاء کا فتحہ، اثبات الف	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
[دَفۡعُ] دال کا فتح، فاء کا سکون، حذف الف	خلف	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی۔

قولہ:......﴿وَأَعۡلَمُ فُزۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(قَالَ اَعۡلَمُ)[۲۵۹]

[قَالَ اَعۡلَمُ] ہمزہ قطعی مفتوح اور میم کا رفع	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَاکۡسِرۡ فَصُرۡهُنَّ طِبۡ أَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (فَصُرۡهُنَّ)[۲۶۰]

[فَصِرۡهُنَّ] صاد کا کسرہ	ابوجعفر، رویس، خلف	ابوجعفر و رویس مخالف، خلف موافق
[فَصُرۡهُنَّ] صاد کا ضمہ	روح	ایضا

قولہ:......﴿ نِعِمَّا حُزَ اسۡکِنۡ أُدۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (نِعِمَّا)

[نِعِمَّا] عین کا کسرہ	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[نِعۡمَّا] عین کا سکون	ابوجعفر	اصل کے موافق

کسرہ ماقبل پر عطف سے نکلا ہے، نیز یاد رہے کہ یہاں ناظم نے صرف عین کا اختلاف بیان کیا ہے اور نون کے اختلاف میں تینوں ائمہ اپنی اپنی اصل کے موافق ہے، یعنی ابوجعفر اور یعقوب کیلئے نون کا کسرہ اور خلف کے لئے نون کا فتحہ ہے۔

قولہ:......﴿ وَمَیۡسَرَةِ افۡتَحَا اُدۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِلٰی مَیۡسَرَةٍ)[۲۸۰]

[مَیۡسَرَةٍ] سین کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿کَیَحۡسَبُ أُدۡ وَاکۡسِرۡہُ فُقۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) لفظ (یَحۡسَبُ) مضارع کے جس صیغہ سے بھی آئے۔

[یَحۡسَبُ] سین کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[یَحۡسِبُ] سین کا کسرہ	خلف، یعقوب	خلف مخالف، یعقوب موافق

فتحہ ماقبل پر عطف سے نکلا ہے

قولہ:......﴿ فُقۡ فَأۡذَنُوا وِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (فَأۡذَنُوۡا بِحَرۡبٍ)[۲۷۹]

[فَأۡذَنُوۡا] ہمزہ کا سکون، حذف الف، ذال کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَبِالۡفَتۡحِ أَنۡ تُذۡکِرُ بِنَصۡبِ فَصَاحَةٌ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (أَنۡ تَضِلَّ)(فَتُذَکِّرَ)

(أَنۡ تَضِلَّ)(فَتُذَکِّرَ)	خلف، ابوجعفر	خلف مخالف، ابوجعفر موافق
(أَنۡ تَضِلَّ)(فَتُذۡکِرَ)	یعقوب	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ ناظم نے کلمہ (تُذَکِّرَ) کے کاف میں تشدید اور تخفیف کا اختلاف بیان نہیں کیا، کیونکہ اس میں تینوں ائمہ اپنے اپنے اصول پر ہیں، یعنی یعقوب کے لئے کاف کی تخفیف اور ابوجعفر و خلف کے لئے تشدید ہے۔

قولہ:......﴿رِهَانٌ حِمًی ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَرِهٰنٌ مَّقۡبُوۡضَةٌ)[۲۸۵]

[فَرِهٰنٌ] راء کا کسرہ، ھاء کا فتحہ، اثبات الف	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی موافق

قولہ:......﴿ یَغۡفِرُ یُعَذِّبُ حَمَی اِ لۡعُلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (یَغۡفِرُ)اور(یُعَذِّبُ)

[یَغۡفِرُ ،یُعَذِّبُ] دونوں فعل مرفوع	ابوجعفر،یعقوب	اصل کے مخالف
[یَغۡفِرۡ ،یُعَذِّبۡ]دونوں فعل مجزوم	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ بِرَفۡعٍ نُفَرِّقُ یَاءُ نَرۡفَعُ مَنۡ نَشَاءُ یُوسُفَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لَا نُفَرِّقُ بَیۡنَ اَحَدٍ)[۲۸۵]،(نَرۡفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنۡ نَّشَآءُ)[یوسف:۷۶]

[لا یُفَرِّقُ ،یَرۡفَعُ ،مَنۡ یَّشَآءُ] تینوں فعل یاء سے	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
تینوں فعل نون سے	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

نیز یادر ہے کہ(نَرۡفَعُ)اور(مَنۡ نَّشَآءُ) کے ساتھ یوسف کی قید احترازی ہے، کیونکہ سورۂ انعام میں باتفاق یاءِ غیب ہے۔

قولہ:......﴿نَسۡلُکُہُ نُعَلِّمُہُ حَلا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (نَسۡلُکۡہُ عَذَاباً صَعَدًا)[الجن:۱۷]اور(وَ نُعَلِّمُہُ الۡکِتٰبَ)[ال عمران:۴۸]

[یَسۡلُکۡہُ ،یُعَلِّمُہُ]یاءِ غیب	یعقوب	اصل کے مخالف
[نَسۡلُکۡہُ ،یُعَلِّمُہُ] پہلے میں نون، دوسرے میں یاء	ابوجعفر	اصل کے موافق
[یَسۡلُکۡہُ ،نُعَلِّمُہُ] پہلے میں یاء، دوسرے میں نون	خلف	ایضا

{یاء اتِ اضافت}

سورۂ بقرہ میں کل آٹھ یاءاتِ اضافت ہیں جو درج ذیل ہیں:

[۱،۲][اِنِّیَ اَعۡلَمُ][۳][بَیۡتِیَ لِلطَّآئِفِیۡنَ][۴][مِنِّیَ اِلاَّ مَنِ اغۡتَرَفَ] یہ چاروں ابوجعفر کیلئے مفتوح اور باقی دو ائمہ کیلئے ساکن ہے۔[۵][عَھۡدِیَ الظّٰلِمِیۡنَ][۶][رَبِّیَ الَّذِیۡ یُحۡیِیۡ] یہ دونوں تینوں ائمہ کیلئے مفتوح ہے۔[۷][فَاذۡکُرُوۡنِیۡ اَذۡکُرۡکُمۡ][۸][وَلۡیُؤۡمِنُوۡا بِیۡ] یہ دونوں تینوں ائمہ کیلئے ساکن ہے۔

{یاء اتِ زوائد}

اس سورت میں کل چھ یاءاتِ زوائد ہیں جو درج ذیل ہیں:

[۱][اَلدَّاعِ][۲][اِذَادَعَانِ][۳][وَاتَّقُوۡنِ] یہ تینوں ابوجعفر کیلئے وصلاً اثبات سے اور وقفاً حذف سے اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات سے اور خلف کیلئے حالین میں حذف سے ہے۔[۴][فَارۡھَبُوۡنِ][۵][فَاتَّقُوۡنِ][۶][وَلاَ تَکۡفُرُوۡنِ] ان تینوں میں صرف یعقوب کیلئے حالین میں اثبات ہے، اور باقی دو ائمہ کیلئے حالین میں حذف ہے۔

﴿سُوۡرَۃُ اٰلِ عِمۡرَان﴾

قولہ:......﴿یَرَوۡنَ خِطَابًا حُزۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (یَرَوۡنَھُمۡ مِّثۡلَیۡھِمۡ)[۱۳]

[تَرَوۡنَھُمۡ] تاءِ خطاب	یعقوب،ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
[یَرَوۡنَھُمۡ] یاءِ غیب	خلف	ایضا

قولہ:......﴿وَ فُزۡ یَقۡتُلُوۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَیَقۡتُلُوۡنَ الَّذِیۡنَ)[۲۱] میں لفظ (یَقۡتُلُوۡنَ)

[یَقۡتُلُوۡنَ]یاء کا فتحہ، قاف کا سکون، حذف الف، تاء کا ضمہ	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی ائمہ موافق

جیسا کہ تلفظ سے ظاہر ہو رہا ہے۔

قولہ:......﴿تَقِیَّۃً ---حُمۡ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مِنۡھُمۡ تُقَاۃً)

(تَقِیَّۃً)بروزن (ھَدِیَّۃً)	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[تُقَاۃً]	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی

قولہ:......﴿ مَعُ وَضَعۡتُ حُمۡ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(بِمَاوَضَعَتۡ)[۳۶]

[بِمَاوَضَعۡتُ] عین کا سکون، تاء کا ضمہ	یعقوب	اصل کے مخالف
[بِمَاوَضَعَتۡ] عین کا فتحہ، تاء کا سکون	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی

قولہ:......﴿ وَإِنَّ افۡتَحاً فُلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یُصَلِّیۡ فِی الۡمِحۡرَابِ اَنَّ اللّٰہَ)[۳۹] میں [اَنَّ اللّٰہَ]

[اَنَّ اللّٰہَ]ہمزہ کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿ یُبَشِّرُ کُلاًّ فِدۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) لفظ (یُبَشِّرُ) ہر جگہ

[یُبَشِّرُ] باب تفعیل	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

نیز یادر ہے کہ یہ کلمہ پورے قرآن میں دس جگہ آیا ہوا ہے، اور یہاں سورۂ حجر میں [فَبِمَ تُبَشِّرُوۡنَ] کے علاوہ باقی تمام نو مقامات مراد ہیں، کیونکہ [فَبِمَ تُبَشِّرُوۡنَ] باتفاق قراءِ عشرہ مشدد ہے۔ اور باقی نو مقامات یہ ہیں: [یُبَشِّرُکَ]

[سورۂ ال عمران:۳۹،۴۵]،[یُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ][توبہ:۲۱]،[اِنَّانُبَشِّرُكَ][حجر:۵۳،مریم:۷]،[وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ][اسراء:۹،کہف:۲]، [لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ][مریم:۹۷]، [ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ][شوریٰ:۲۳]البتہ شوریٰ والے لفظ کوخودناظم نے بھی سورۂ شوریٰ میں بیان کیا ہوا ہے۔

قوله:......﴿قُلِ الطَّائِرِ اِ تُلُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ)[بقرۃ، مائدۃ:۴۹،۱۱۰] میں لفظ[اَلطَّيْرِ]

[طَائِرًا]صیغہ اسم فاعل سے	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ]	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

ابوجعفر کی قراءت تلفظ سے نکلی۔

قوله:......﴿ طَائِرًا حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (فَيَكُوْنُ طَائِرًا)[آل عمران:۴۹،مائدہ:۱۱۰]

[فَيَكُوْنُ طَائِرًا]صیغہ اسم فاعل	یعقوب،ابوجعفر	یعقوب مخالف،ابوجعفر موافق
[طَيْرًا]	خلف	اصل کے موافق

اسم فاعل کی قراءت تلفظ سے نکلی۔

قوله:......﴿نُوَفِّي الْيَا طُوَى ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَنُوَفِّيْهِمْ)[۵۷]

[فَيُوَفِّيْهِمْ]یاء سے	رویس	اصل کے مخالف
[فَنُوَفِّيْهِمْ]نون سے	روح،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿ اِفْتَحْ لِمَا فُلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لِمَا اٰتَيْتُكُمْ)[۸۱] میں لفظ[لِمَا]

[لَمَا]لام کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف،باقی دوائمہ موافق

نیز یادرہے کہ ناظمؒ نے کلمہ[اٰتَيْتُكُمْ] کا اختلاف بیان نہیں کیا، کیونکہ اس کو تینوں ائمہ نے اپنے اصول کے موافق پڑھا ہے،یعنی ابوجعفر کیلئے[لَمَا اٰتَيْنٰكُمْ]اور یعقوب وخلف کیلئے[لَمَا اٰتَيْتُكُمْ] ہے۔

قوله:......﴿ وَيَأْمُرُكُمْ فَانْصِبْ---حُمْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَلَا يَأْمُرُكُمْ)[۸۰]

[وَلَا يَأْمُرَكُمْ]راء پر نصب	یعقوب،خلف	یعقوب مخالف،خلف موافق
[وَلَا يَأْمُرُكُمْ]راء پر رفع	ابوجعفر	اصل کے موافق

قوله:......﴿ وَقُلْ يُرْجَعُوْنَ حُمْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ)[۸۳]

[يَرْجِعُوْنَ]یاءغیب ومعروف	یعقوب	اصل کے مخالف
[يُرْجَعُوْنَ]تاءخطاب وصیغہ مجہول	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

غیب والی قراءت تلفظ سے نکلی۔

قوله:......﴿وَحَجُّ اكْسِرَنْ---أَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (حِجُّ الْبَيْتِ)[۹۷] میں لفظ[حِجُّ]

[حِجُّ]حاء کا کسرہ	ابوجعفر،خلف	ابوجعفر مخالف،خلف موافق
[حَجُّ]حاء کا فتحہ	یعقوب	اصل کے موافق

قوله:......﴿ وَاقْرَأْ يَضُرُّكُمْ أَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لَا يَضُرُّكُمْ)[۱۲۰]

[لَا يَضُرُّكُمْ]ضاد کا ضمہ،راء مشددہ مرفوع	ابوجعفر،خلف	پہلا مخالف،دوسرا موافق
[لَا يَضِرْكُمْ]ضاد کا کسرہ،را ساکنہ	یعقوب	اصل کے موافق

تشدید والی قراءت تلفظ سے نکلی۔

قوله:......﴿ وَقَاتَلَ ---أَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(قٰتَلَ مَعَهٗ)[۱۴۶]

[قٰتَلَ] قاف،تاء کا فتحہ،درمیان میں الف	ابوجعفر،خلف	ابوجعفر مخالف،خلف موافق
[قُتِلَ] قاف کا ضمہ،حذف الف،تاء کا کسرہ	یعقوب	اصل کے موافق

ابوجعفر والی قراءت تلفظ سے نکلی۔

قوله:......﴿ مِتُّ اضْمُمْ جَمِيعًا أَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مِتُّ)،(مِتُّمْ)اور(مِتْنَا) [ہر جگہ]

[مُتُّ،مُتُّمْ،مُتْنَا] میم کا ضمہ	ابوجعفر،یعقوب	پہلا مخالف،دوسرا موافق
میم کا کسرہ	خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿ يَغُلَّ جَهِّلْ حِمًى ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَنْ يَّغُلَّ)[۱۶۱]

[اَنْ يُّغَلَّ]صیغہ مجہول	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَالْغَیْبُ یَحسِبُ فُضِّلاً بِکُفرٍ وَبُخلٍ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [یَحسَبَنَّ] جو(بِکُفرٍ)اور(بُخلٍ) کےساتھ آیا ہوا ہے،یعنی(وَلایَحسَبَنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا)[۱۷۸]اور(وَلایَحسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ)[۱۸۰]

[وَلایَحسِبَنَّ]یاءغیب وسین کا کسرہ	خلف، یعقوب	پہلا مخالف، دوسرا موافق
یاءغیب وسین کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ لفظ (یَحسَبُ) مضارع کے جس صیغہ سے بھی آئے، ہر جگہ ابوجعفر نے سین کے فتحہ سے (یَحسَبُ) اور خلف نے سین کے کسرہ سے [یَحسِبُ] پڑھا ہے۔

قولہ:......﴿ الآخِرَ اعْکِسْ بِفَتْحِ بَا۔۔۔حَلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (فَلا تَحسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ)[۱۸۸]

[فَلا تَحسِبَنَّهُمْ] تاء، باء کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی ائمہ موافق

نیز یاد رہے کہ سین کے فتحہ اور کسرہ کا اختلاف ماقبل گزر چکا ہے۔یعنی ابوجعفر کیلئے[فَلا تَحسَبَنَّهُمْ] اور یعقوب وخلف کیلئے[فَلا تَحسِبَنَّهُمْ] ہے۔

قولہ:......﴿کَذِیْ فَرِحٍ۔۔۔حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[لا یَحسَبَنَّ] جو لفظ[فَرِحٍ] کےساتھ ہے،[لایَحسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَفرَحُوْنَ][۱۸۸]

[لا تَحسِبَنَّ] تاءخطاب	یعقوب، خلف	پہلا مخالف، دوسرا موافق
[لا یَحسَبَنَّ]یاءغیب	ابوجعفر	اصل کے موافق

خطاب ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿ وَاشْدُدْ یَمِیزَ مَعًا حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(حَتّٰی یَمِیْزَ)[ال عمران:۱۷۹]اور(لِیَمِیْزَ)[انفال:۳۷]

[یُمَیِّزَ] باب تفعیل	یعقوب، خلف	پہلا مخالف، دوسرا موافق
[یَمِیْزَ] باب ضرب	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:﴿ وَیَحْزُنُ فَافْتَحْ ضُمَّ کُلاًّ سِوَی الَّذِیْ لَدَی الأَنْبِیَا فَالضَّمُّ وَالْکَسْرُ أُحْفِلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (یَحزُنُ) [ہر جگہ]

(یَحزُنُ) باب نصر سے	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دو ائمہ موافق

(کلمہ مختلف فیہ) سورۂ انبیاء میں[لا یَحزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَکْبَرُ][۱۰۳]

[لا یُحزِنُهُمْ] باب افعال	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[لا یَحزُنُهُمْ] باب نصر	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿سَنَکْتُبُ مَعْ مَا بَعْدُ کَالْبَصْرِ فُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (سَنَکْتُبُ مَاقَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ)[۱۸۱]

[سَنَکْتُبُ، قَتْلَهُمْ، نَقُوْلُ]	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی ائمہ موافق

نیز یاد رہے کہ ناظمؒ کا بصری سے تشبیہ وزن شعری کیلئے ہے۔

قولہ:......﴿ یُبَیِّنُنْ یَکْتُمُوْ خَاطِبْ حَنَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لَیُبَیِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلا یَکْتُمُوْنَهٗ)[۱۸۷] میں لفظ[لَیُبَیِّنُنَّهٗ]اور[وَلا یَکْتُمُوْنَهٗ]

[لَتُبَیِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلا تَکْتُمُوْنَهٗ]تاءخطاب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿خَفِّفُوا طُلاَ یَغُرَّنْكَ یَحطِمُ نَذْهَبَ اوْ نُرِیَنْكَ یَسْتَخِفَّنْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [لا یَغُرَّنَّکَ، لایَحطِمَنَّکُمْ،فَاِمَّانَذْهَبَنَّ بِکَ اَوْ نُرِیَنَّکَ،وَلا یَسْتَخِفَّنَّکَ]

پانچوں افعال نون ساکنہ خفیفہ	رویس	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
پانچوں افعال نون مشددہ	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ رویس کے لئے[نَذْهَبَنْ] پر جب وقف کیا جائے گا تو وقف میں نون کا الف سے ابدال ہوگا یعنی[نَذْهَبَا]۔اور[نَذْهَبَنَّ] کے ساتھ [أَوْ] قید احترازی ہے، کیونکہ اس سے سورۂ یونس، رعد اور مؤمن والے[نَذْهَبَنَّ] کو نکالنا مقصود ہے، جو کہ باتفاق مشدد ہے، اور اسی طرح[أَوْ نُرِیَنَّکَ] کے ساتھ بھی[أَوْ] قید احترازی ہے، جس سے باقی کلمات کو نکالنا مقصود ہے، جو باتفاق مشدد ہیں۔

قولہ:......﴿ وَشَدِّدْ لَکِنِ الَّذْ مَعًا أَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لٰکِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا)[ال عمران، زمر:۱۹۸،۲۰] میں لفظ[لٰکِنْ]

[لٰکِنَّ]نون مشدد مفتوح	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[لٰکِنِ الَّذِیْنَ]نون مخفف مکسور	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

[الَّذْ] کی قید وزن شعری کے لئے ہے، نہ کہ قید احترازی۔

{یاءاتِ اضافت}

سورۂ آل عمران میں کل چھ یاءاتِ اضافت ہیں جو درج ذیل ہیں:

[۱][وَجْهِیَ لِلّٰهِ][۲][مِنِّیَ اِنَّکَ][۳][اِنِّیَ اُعِیْذُهَا][۴][رَبِّ اجْعَلْ لِّیَ اٰیَةً][۵][اِنِّیَ اَخْلُقُ][۶][اَنْصَارِیَ اِلَی اللّٰهِ]ان تمام یاءاتِ اضافت کو ابوجعفر نے مفتوح اور باقی دو ائمہ نے ساکن پڑھا ہے۔

{یاءاتِ زوائد}

اس سورت میں تین یاءاتِ زوائد ہیں جو درج ذیل ہیں:

[۱][وَمَنِ اتَّبَعَنِ][۲][وَخَافُوْنِ اِنْ کُنْتُمْ][۳][وَاَطِیْعُوْنِ] پہلی دو کو ابوجعفر نے وصلاً اثبات اور وقفاً حذف سے اور تیسرے کو حالین میں حذف یاء سے پڑھا ہے، اور یعقوب کیلئے تینوں میں حالین میں اثبات سے اور خلف کیلئے حذف سے ہے۔

﴿سُوْرَۃُ النِّسَآءِ﴾

قولہ:......﴿وَالارحَامِ فَانصِبُ ـــ فُقُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَالْاَرْحَامِ)[۱]

[وَالْاَرْحَامِ]میم پرنصب	ائمہ ثلاثہ	خلف خلافاللااصل،باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿ أُمِّ كُلاًّ كَحَفْصٍ فُقُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (أُمِّ) ہر جگہ، (أُمَّهٰتِكُمْ)[نحل:۷۸،نور:۶۱،زمر:۶،نجم:۳۲]

حفص کی طرح ہمزہ کاضمہ(اُمِّ،اُمِّهَا فَلِاُمِّهٖ)[اُمَّهٰتِكُمْ]	ائمہ ثلاثہ	خلف خلافاللااصل،باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿فَوَاحِدَةٌ ـــ اِذْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَوَاحِدَةٌ)[۳]

[فَوَاحِدَةٌ] تاء کارفع	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[فَوَاحِدَةً] تاء کانصب	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

جیسا کہ تلفظ سے رفع والی قراءت کی طرف اشارہ ہے۔

قولہ:......﴿مَعُهُ قِيَامًا ـــ اِ دُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا)[۵] میں لفظ(قِيٰمًا)

[قِيٰمًا] اثبات الف	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف،باقی دوائمہ موافق

تلفظ سے قراءت نکلی ہے۔

قولہ:......﴿ وَجُهِّلَا أَحَلَّ ـــ اِذْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (أَحَلَّ لَكُمْ)[۲۴]

[أُحِلَّ لَكُمْ] صیغہ مجہول	ابوجعفر،خلف	ابوجعفر مخالف،خلف موافق
[أَحَلَّ لَكُمْ] صیغہ معروف	یعقوب	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَنَصْبَ اللهُ وَاللاَّتِ اُذْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ وَالّٰتِيْ)[۳۴] میں لفظ (اَللّٰهُ)

[اَللّٰهَ] ھاء کانصب	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[اَللّٰهُ] ھاء کارفع	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ يَكُنْ فَأَنِّثْ ـــ طِبْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(كَاَنْ لَّمْ يَكُنْ)[۷۳]

[تَكُنْ] تاء تانیث	رویس	اصل کے مخالف
[يَكُنْ] یاء تذکیر	روح،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَأَشْمِمْ بَابَ أَصْدَقُ طِبْ وَلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (أَصْدَقُ) کے تمام الفاظ جس میں صاد ساکنہ کے بعد دال ہو،

اشمام سے	رویس،خلف	رویس مخالف،خلف موافق
خالص صاد سے	روح،ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَلَا يُظْلَمُوا اُدْ يَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا)[۷۷]

[وَلَا يُظْلَمُوْنَ] یاء غیب	ابوجعفر،روح،خلف	ابوجعفر وروح مخالف،خلف موافق
[وَلَا تُظْلَمُوْنَ] تاء خطاب	رویس	اصل کے موافق

غیب والی قراءت تلفظ سے نکلی

قولہ:......﴿ وَحُزْ حَصِرَتْ فَنَوِّنِ انْصِبْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (حَصِرَتْ)[۹۰]

[حَصِرَةً] نصب والی تنوین	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[حَصِرَتْ] تاء ساکنہ سے	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَأُخْرَى مُؤْمِنًا فَتْحُهُ بَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لَسْتَ مُؤْمِنًا)[۹۴] میں (مُؤْمِنًا)

[مُؤْمَنًا] میم کافتحہ	ابن وردان	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[مُؤْمِنًا] میم کاکسرہ	ابن جماز،یعقوب،خلف	اصل کے موافق

[اُخْرٰی] کی قید احترازی ہے، کیونکہ اس سے پہلے والا (وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا)[۹۳] کو نکالنا مقصود ہے، جو کہ باتفاق قراء عشرہ میم مکسور سے ہے۔

قولہ:......﴿ وَغَيْرُ انْصِبًا فُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ)[۹۵] میں لفظ [غَيْرُ]

[غَيْرَ] راء پرنصب	خلف،ابوجعفر	خلف مخالف،ابوجعفر موافق
[غَيْرُ] راء کارفع	یعقوب	اصل کے موافق

قوله:......﴿ نُونَ يُؤْتِيهُ حُطْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَسَوْفَ يُؤْتِيهِ)[۱۱۴] میں لفظ[يُؤْتِيهِ]

[نُؤْتِيهِ]نون سے	یعقوب،ابوجعفر	یعقوب مخالف،ابوجعفر موافق
[يُؤْتِيهِ]یاء سے	خلف	اصل کے موافق

نیز یادرہے کہ یہاں دوسراوالا[نُؤْتِيهِ]مراد ہے،جس کے بعد(وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ) آتا ہے،اورناظم نے شہرت کی بناء پرثانی کی قید نہیں لگائی،کیونکہ پہلے والے میں اختلاف نہیں ہے۔

قوله:......﴿ وَيَدْخُلُوا سَمِّ طِبْ جَهِّلْ كَطَوْلٍ وَكَافَ اِلَاوَفَاطِرَ ۔سَمِّ حُمْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَأُولٰئِکَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ)[نساء:۱۲۴] میں لفظ(يَدْخُلُوْنَ)

[يَدْخُلُوْنَ]صیغہ معروف	رویس،خلف	رویس مخالف،خلف موافق
[يُدْخَلُوْنَ]صیغہ مجہول	روح،ابوجعفر	روح موافق،ابوجعفر مخالف

(کلمہ مختلف فیہ) [يَدْخُلُوْن][فَأُولٰئِکَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ][غافر۔مریم:۶۰/۴۰]

[يُدْخَلُوْنَ]صیغہ مجہول	ابوجعفر،یعقوب	پہلامخالف،دوسراموافق
[يَدْخُلُوْنَ]صیغہ معروف	خلف	اصل کے موافق

(کلمہ مختلف فیہ) (يَدْخُلُوْنَهَا)[فاطر:۳۳]

[يَدْخُلُوْنَهَا]صیغہ معروف	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی موافق

تو خلاصہ یہ ہوا کہ قرآن کریم میں[يَدْخُلُوْنَ] والے کلمات دس آئے ہیں،ان میں سے اختلافی کلمات پانچ ہیں:[۱][نساء:۱۲۴][۲][مریم:۶۰][۳][فاطر:۳۳][۴][طول (غافر):۴۰][۵][طول:۶۰] خلف کیلئے پانچوں میں صیغہ معروف سے[يَدْخُلُوْنَ] ہے،اورابوجعفر کیلئے سورۂ فاطر میں صیغہ معروف سے[يَدْخُلُوْنَ]اور باقی چار میں صیغہ مجہول سے[يُدْخَلُوْنَ] ہے،رویس کیلئے سورۂ نساء اور فاطر میں صیغہ معروف سے[يَدْخُلُوْنَ] ہے،اور باقی تین جگہ صیغہ مجہول سے[يُدْخَلُوْنَ] ہے۔اورروح کیلئے سورۂ فاطر اور سورغافر میں دوسراوالاصیغہ معروف سے[يَدْخُلُوْنَ]اور باقی تین جگہ میں صیغہ مجہول سے[يُدْخَلُوْنَ] ہے۔

قوله:......﴿مَعْ نَزَّلَ وَتِلْوَيْهِ سَمِّ حُمْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[نَزَّلَ][اَنْزَلَ][وَقَدْنَزَّلَ][۱۳۶،۱۴۰]

[نَزَّلَ،اَنْزَلَ،وَقَدْنَزَّلَ]معروف	یعقوب	اصل کے مخالف
پہلے دوفعل معروف،تیسرا مجہول	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَتَلْوُوا فِدًا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاِنْ تَلْوُوْا)[۱۳۵]

[وَاِنْ تَلْوُوْا]لام کا سکون،دوواو	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف،باقی ائمہ موافق

قوله:......﴿ تَعْدُوا اِتُلْ سَكِّنْ مُثَقِّلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَلا تَعْدُوْافِي السَّبْتِ)[۱۵۴] میں لفظ[وَلا تَعْدُوْا]

[وَلا تَعْدُّوْا]عین ساکن،دال مشدد	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[وَلا تَعْدُوْا]عین ساکن،دال مخفف	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

{ یاءاتِ زوائد}

اس سورت میں یاءاضافت کوئی نہیں ہے،اور یاءزائدہ صرف ایک ہے،یعنی[سَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ] کو یعقوب نے حالین میں اثبات سے اور باقین نے حالین میں حذف سے پڑھا ہے۔

﴿سُوْرَةُ الْمَائِدَةِ﴾

قوله:......﴿ وَشَنَآنُ سَكِّنْ أُوفِ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[وَلا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ][۲]اور[وَلا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰى اَنْ لَّاتَعْدِلُوْا][۸] میں لفظ (شَنَاٰنُ)

[شَنْاٰنُ]نون کا سکون	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[شَنَاٰنُ]نون کا فتحہ	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قوله:...... ﴿إِنْ صَدُّ فَافْتَحاً وَأَرْجُلِكُمْ فَانْصِبْ حَلاَ الْخَفْضُ أُعْمِلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [اَنْ صَدُّوْكُمْ][۲]

[اَنْ صَدُّوْكُمْ]ہمزہ کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی دوائمہ موافق

(کلمہ مختلف فیہ) [وَاَرْجُلَكُمْ][۶]

[وَاَرْجُلَكُمْ]لام کا نصب	یعقوب	اصل کے مخالف
[وَاَرْجُلِكُمْ]لام کا جر	ابوجعفر،خلف	پہلامخالف،دوسراموافق

قوله:......﴿ مِنِ اجْلِ اكْسِرْ انْقُلْ أُدُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مِنْ اَجْلِ ذٰلِکَ)[۳۲]

[مِنِ اجْلِ]نقل حرکت سے	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[مِنْ اَجْلِ]ترک نقل	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿ وَقَاسِيَةً عَبُدُوَطَاغُوتَ وَلُيَحْكُمْ كَشُعْبَةَ فُصِّلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [قَاسِيَةً،عَبَدَ،طَاغُوْتَ، وَلُيَحْكُمْ]

[قَاسِيَةً،عَبَدَ،طَاغُوْتَ، وَلُيَحْكُمْ]	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف،باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَرَفْعَ الْجُرُوحَ اعْلَمْ وَبِالنَّصْبِ ۔۔۔حُزْ لَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[وَالْجُرُوحَ][۴۵]

[وَالْجُرُوحُ]حاء کا رفع	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[وَالْجُرُوحَ]حاء کا نصب	یعقوب،خلف	پہلا مخالف،دوسرا موافق

قولہ:......﴿ مَعْ جَزَاءُ نُوِّنْ وَمِثْلِ ارْفَعْ۔۔۔حُزْ لَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [فَجَزَآءٌ مِثْلُ][۹۵]

[فَجَزَآءٌ مِّثْلُ]ہمزہ منون ولام مرفوع	یعقوب،خلف	پہلا مخالف،دوسرا موافق
[فَجَزَآءُ مِثْلِ]ہمزہ مرفوع بلا تنوین،لام مجرور	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ رِسَالاتِ حُزْ لَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[فَمَا بَلَّغْتَ رِسٰلَتَهٗ] میں لفظ[رِسٰلَتَهٗ][۶۷]

[رِسٰلٰتِهٖ] جمع وتا مکسور	یعقوب،ابوجعفر	یعقوب مخالف،ابوجعفر موافق
[رِسٰلَتَهٗ] توحید وتا مفتوح	خلف	اصل کے موافق

جمع والی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿حُزْ لَا مَعَ الْأَوَّلِيْنَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ][۱۰۷]

[عَلَيْهِمُ الْاَوَّلِيْنَ]جمع سے	یعقوب،خلف	پہلا مخالف،دوسرا موافق
[عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ]تثنیہ سے	ابوجعفر	اصل کے موافق

جمع والی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿ اضْمُمْ غُيُوبِ عُيُونِ مَعْ جُيُوبِ شُيُوخًا فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [غُيُوْبِ،الغُيُوْبِ،العُيُوْن،عُيُوْن،جُيُوْبِهِنَّ، شُيُوْخًا]

تمام کلمات کے اوائل میں ضمہ	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف،باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَيَوْمَ ارْفَعِ الْمَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [يَوْمَ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ][۱۱۹] میں لفظ[يَوْمَ]

[يَوْمُ]میم کا رفع	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف،باقی ائمہ موافق

{ یاء ات اضافت}

سورۂ مائدہ میں کل چھ یاءاتِ اضافت ہیں:[۱][يَدِيَ اِلَيْكَ][۲۸][۲][اِنِّيَ اَخَافُ][۲۸][۳][اِنِّيَ اُرِيْدُ][۲۹][۴][فَاِنِّيَ اُعَذِّبُهٗ][۱۱۵][۵][اُمِّيَ اِلٰهَيْنِ][۱۱۶][۶][لِيَ اَنْ][۱۱۶]ان

تمام یاءاتِ اضافت کو ابوجعفر نے حالین میں فتحہ سے اور باقی دو ائمہ نے حالین میں سکون سے پڑھا ہے۔

{ یاء ات زوائد}

اس سورت میں کل دو یاءات زوائد ہیں:[۱][وَاخْشَوْنِ الْيَوْمَ][۳] یعقوب کیلئے وصلاً حذف اور وقفاً اثبات سے ہے اور باقی دو ائمہ کیلئے حالین میں حذف سے ہے۔[۲][وَاخْشَوْنِ وَلَا][۴۴] ابوجعفر کیلئے وصلاً اثبات اور وقفاً حذف سے ہے،اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور خلف کیلئے حذف سے ہے۔

﴿ سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ ﴾

قولہ:......﴿ وَيُصْرَفُ فَسَمَّى ۔۔۔حَوَى﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [مَنْ يُّصْرَفْ][۱۶]

[مَنْ يَّصْرِفْ]صیغہ معروف	یعقوب،خلف	پہلا مخالف،دوسرا موافق
[مَنْ يُّصْرَفْ]صیغہ مجہول	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ نَحْشُرُ الْيَا نَقُولُ مَعْ سَبَأٍ۔۔۔حَوَى﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[نَحْشُرُهُمْ ،ثُمَّ نَقُوْلُ][وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًاثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ][انعام:۲۲]

اور[وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًاثُمَّ نَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ][سبا:۴۰]

[يَحْشُرُهُمْ ،ثُمَّ يَقُوْلُ] چاروں فعل یاءِ غیب	یعقوب	اصل کے مخالف
[نَحْشُرُهُمْ ،ثُمَّ نَقُوْلُ] چاروں نون سے	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ سورۂ انعام کے دونوں فعلوں کو بالیاء پڑھنے میں یعقوب منفرد ہیں،کیونکہ باقی قراء عشرہ نے نون سے پڑھا ہے۔

قولہ:......﴿ لَمْ يَكُنْ ۔۔۔حَوَى ۔۔ يَكُنْ أَنِّثْ فِدًا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [لَمْ تَكُنْ][۲۳]

[لَمْ يَكُنْ]یاء تذکیر	یعقوب	اصل کے مخالف
[لَمْ تَكُنْ]تاء تانیث	خلف،ابوجعفر	پہلا مخالف،دوسرا موافق

قولہ:......﴿ وَانْصِبْ نُكَذِّبُ وَالْوِلَا حَوَى ارْفَعْ ۔۔۔ فِدًا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [نُكَذِّبُ،نَكُوْنُ][۲۷]

[نُكَذِّبَ،نَكُوْنَ]نصب سے	یعقوب	اصل کے مخالف
[نُكَذِّبُ،نَكُوْنُ] رفع سے	خلف،ابوجعفر	خلف مخالف،ابوجعفر موافق

نیز کلمہ [فِتْنَتُهُمْ] تینوں ائمہ کیلئے اصل کے موافق منصوب ہیں،اس لئے ناظمؒ نے اس کو بیان نہیں کیا۔

تو خلاصہ کلام یہ ہوا کہ یعقوب کی قراءۃ(ثُمَّ لَمْ يَكُنْ فِتْنَتَهُمْ][وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَاوَنَكُوْنَ])اور ابوجعفر وخلف العاشر کی قراءۃ(ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ][وَلَا نُكَذِّبُ بِاٰيٰتِ رَبِّنَاوَنَكُوْنُ])

قولہ:......﴿ یَعۡقِلُوا وَتَحۡـتُ خَاطِبۡ کَیَاسِیۡنَ الۡقَصَصۡ یُوۡسُفٍ حَلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَفَلا یَعۡقِلُوۡنَ)[انعام:٣٢،اعراف:١٦٩،یسین:٦٨،یوسف:١٠٩،قصص:٦٠]

پانچوں جگہ[اَفَلا تَعۡقِلُوۡنَ] تاءخطاب	یعقوب،ابوجعفر	یعقوب مخالف،ابوجعفر موافق
سورۂ قصص میں خطاب،باقی میں غیب	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ فَتَحۡنَا وَتَحۡـتُ اشۡدُدُ أَلَا طِبۡ وَالانۡبِیَا مَعَ اقۡتَرَبَتۡ حُزۡ إِذۡ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[فَتَّحۡنَاعَلَیۡهِمۡ]،[لَفَتَّحۡنَاعَلَیۡهِمۡ][انعام،اعراف:٤٤،٩٤]

[فَتَّحۡنَا] تاء کی تشدید	ابوجعفر،رویس	اصل کے مخالف
[فَتَحۡنَا] تاء کی تخفیف	روح،خلف	اصل کے موافق

(کلمہ مختلف فیہ) سورۂ انبیاء میں[اذا فُتِحَتۡ یَأۡجُوۡجُ][٩٦]اور

سورۂ قمر میں[فَتَحۡنَااَبۡوَابَ السَّمَآءِ][١١]

[فُتِّحَتۡ][فَتَّحۡنَا] تاء مشددہ	ابوجعفر،یعقوب	اصل کے مخالف
دونوں میں تاء کی تخفیف	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَیُکۡذِبُ أُصِّلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[فَاِنَّهُمۡ لا یُکَذِّبُوۡنَکَ][٣٣] میں لفظ[لایُکۡذِبُوۡنَکَ]

[لایُکَذِّبُوۡنَکَ] کاف کا فتحہ،ذال کی تشدید	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف،باقی ائمہ موافق

تشدید ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿ وَحُزۡ فَتۡحَ إِنَّهُ مَعۡ فَإِنَّهُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[اِنَّهٗ مَنۡ عَمِلَ] اور[فَاِنَّهٗ غَفُوۡرٌ][٥٤] میں دونوں جگہ لفظ[اِنَّهٗ]

[اَنَّهٗ][فَاَنَّهٗ] دونوں جگہ فتحہ	یعقوب	اصل کے مخالف
[اَنَّهٗ] پہلے میں فتحہ،[فَاِنَّهٗ] دوسرے میں کسرہ	ابوجعفر	اصل کے موافق
[اِنَّهٗ]،[فَاِنَّهٗ] دونوں جگہ کسرہ	خلف	ایضا

قولہ:......﴿ وَفَا ئِزٌ تَوَفَّتۡهُ وَاسۡتَهۡوَتۡهُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[تَوَفَّتۡهُ رُسُلُنَا][٦١]اور [وَاسۡتَهۡوَتۡهُ الشَّیٰطِیۡنُ][٧١]

[تَوَفَّتۡهُ،وَاسۡتَهۡوَتۡهُ] تاء تانیث	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف،باقی ائمہ موافق

دونوں فعلوں میں تاء تانیث کی قراءت تلفظ سے نکلی

قولہ:......﴿ یُنۡجِی فَثَقِّلاَ بِثَانٍ أَتَی ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[یُنۡجِیۡ]،[قُلِ اللّٰهُ یُنَجِّیۡکُمۡ] میں[٦٤]

[یُنَجِّیۡکم] جیم کی تشدید	ابوجعفر،خلف	پہلا مخالف،دوسرا موافق
جیم کی تخفیف	یعقوب	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ ناظم کا[ثَـانِـیۡ] کہنے سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ یہاں[قُـلۡ مَـنۡ یُّـنَجِّیۡکُمۡ] مراد نہیں ہے، بلکہ[قُـلِ الـلّٰهُ یُنَجِّیۡکُمۡ] مراد ہے، کیونکہ اول یعنی[قُـلِ مَنۡ یُّنَجِّیۡکُمۡ] میں ابوجعفر کے لئے اصل کے موافق پہلے ہی تشدید ہے۔

قولہ:......﴿ وَالۡخِفَّ فِی الۡکُلِّ حُزۡ وَتَحۡـتَ صَادَ یُرَی ﴾

یعقوب نے اصل کے خلاف باب(یُنۡجِیۡ) کے تمام اختلافی مواقع میں تخفیف سے پڑھا ہے البتہ سورۂ صاد کے بعد آنے والی سورۂ زمر میں روح نے تخفیف سے اور رویس نے تشدید سے پڑھا ہے اور باقی مواقع میں روح اور رویس دونوں کیلئے تخفیف ہے، کیونکہ ناظم کی عبارت[وَالۡخِفَّ فِی الۡکُلِّ حُزۡ] میں دونوں شامل ہیں۔

نیز یاد رہے کہ سورۂ انعام میں[قُـلۡ مَـنۡ یُّـنَـجِّیۡـکُـمۡ] اور اسی طرح سورۂ یونس میں[فَالۡیَوۡمَ نُنَجِّیۡکَ]،[ثُمَّ نُنَجِّیۡ رُسُلَنَا] کی تخفیف میں یَعقوب اور سورۂ زمر کے[وَیُنَجِّی اللّٰهُ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا] کی تخفیف میں روح منفرد ہیں۔

لہٰذا ابوجعفر کیلئے صرف سورۂ صف میں تخفیف اور باقی مواقع میں تشدید اور خلف کیلئے حجر،صف اور عنکبوت کے دونوں مواقع میں تخفیف اور باقی مواقع میں تشدید ہے، اور روح کیلئے تمام مواقع میں تخفیف اور رویس کیلئے زمر میں تشدید اور باقی مواقع میں تخفیف ہے۔

قولہ:......﴿ وَالرَّفۡعُ آزَرَ حُصِّلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لِاَبِیۡهِ اٰزَرَ)[٧٤]

[اٰزَرُ] راء کا رفع	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[اٰزَرَ] راء کا فتحہ	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ هُنَا دَرَجَاتِ النُّوۡنُ ۔۔۔حُلَی ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (دَرَجٰتِ مَنۡ نَّشَآءُ)[٨٣]

[دَرَجٰتٍ][انعام][دَرَجٰتِ][یوسف]	یعقوب	اصل کے مخالف
دونوں جگہ اضافت سے	ابوجعفر	اصل کے موافق
دونوں جگہ تنوین سے	خلف	ایضاً

نیز یاد رہے کہ[هـــنـــا] کی قید احترازی ہے، اور اس سے سورۂ یوسف والے[دَرَجٰـــتٍ مَّـــنۡ نَّشَآءُ] کو نکالنا مقصود ہے، کیونکہ اس کو یعقوب نے بھی اصل کے موافق تنوین سے پڑھا ہے۔

قولہ:......﴿یَجعَلُ وَبَعْدُ خَا طِبًا۔۔۔حُلًی﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (یَجعَلُوْنَہٗ قَرَاطِیْسَ یُبْدُوْنَھَاوَ یُخْفُوْنَ کَثِیْرًا)[۹۱]

[تَجعَلُوْنَہٗ ، تُبْدُوْنَھَا، تُخْفُوْنَ]تینوں فعل تاءخطاب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿ دَرَسَتُ۔۔۔حُلًی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[دَرَسْتَ][۱۰۵]

[دَرَسَتْ] حذف الف، سین کا فتحہ، تاء کا سکون	یعقوب	اصل کے مخالف
[دَرَسْتَ] اثبات الف، سین کا سکون، تاء کا فتحہ	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَاضْمُمْ عُدُوًّا حُلًی حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(عُدْوًابِغَیْرِعِلْمٍ)[۱۰۸]

[عُدُوًّا] عین ودال کا ضمہ، واومشدد	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[عُدْوًا] عین کا ضمہ، دال ساکن، واومخفف	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَطِبْ مُسْتَقِرٌّ افْتَحُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَمُسْتَقَرٌّ)[۹۸]

[فَمُسْتَقَرٌّ] قاف کا فتحہ	رویس، ابوجعفر، خلف	رویس مخالف، باقی دوموافق
[فَمُسْتَقِرٌّ] قاف کا کسرہ	روح	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَکَسْرَ انَّھَا۔۔۔فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَنَّھَااِذَا جَآءَ تْ)[۱۰۹] میں لفظ[اَنَّھَا]

[اِنَّھَا] ہمزہ کا کسرہ	خلف، یعقوب	پہلا مخالف، دوسرا موافق
[اَنَّھَا] ہمزہ کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَیُؤْمِنُوا فِدْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (جَآءَ تْ لا یُؤْمِنُوْنَ)[۱۰۹]

[لا یُؤْمِنُوْنَ]یاءغیب	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَحَبْرٌ سَمِّ حُرِّمَ فُصِّلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[فَصَّلَ، حَرَّمَ](وَقَدْ فَصَّلَ لَکُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَیْکُمْ)[۱۱۹]

[فَصَّلَ، حَرَّمَ] معروف سے	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
پہلا فعل معروف، دوسرا مجہول	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَحُزْ کَلِمَتُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَتَمَّتْ کَلِمَتُ رَبِّکَ)[۱۱۵] میں لفظ[کَلِمَتُ]

[کَلِمَتُ]توحید سے	یعقوب، خلف	پہلا مخالف، دوسرا موافق
[کَلِمٰتُ]جمع سے	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَالْیَاءُ نَحْشُرُھُمْ یَدْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَیَوْمَ نَحْشُرُھُمْ)[۱۲۸]

[وَیَوْمَ یَحْشُرُھُمْ] یاء سے	روح	اصل کے مخالف
[وَیَوْمَ نَحْشُرُھُمْ]نون سے	رویس، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿یَکُونَ یَکُنْ أَنِّثْ وَمَیْتَۃً اِ نْجلاَ بِرَفْعٍ مَعًا عَنْہُ وَذَکِّرْ یَکُونَ فُزْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَاِنْ یَّکُنْ مَّیْتَۃً)[۱۳۹] اور(اِلَّآ اَنْ یَّکُوْنَ مَیْتَۃً)[۱۴۵]

[تَکُنْ، تَکُوْنَ، مَیْتَۃٌ]	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[یَکُنْ، یَکُوْنَ، مَیْتَۃً]	یعقوب	اصل کے موافق
[یَکُنْ، یَکُوْنَ، مَیْتَۃً]	خلف	دوسرا کلمہ مخالف باقی موافق

قولہ:......﴿وَخِفُّ وَأَنْ حِفْظٌ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَأَنَّ ھٰذَا صِرٰطِیْ)[۱۵۳] میں[وَأَنَّ]

[وَأَنْ] ہمزہ کا فتحہ، تخفیف	یعقوب	فتحہ موافق، تخفیف مخالف
[وَأَنَّ] ہمزہ کا فتحہ وتشدید	ابوجعفر	اصل کے موافق
[وَاِنَّ] ہمزہ کا کسرہ، تشدید	خلف	ایضاً

قولہ:......﴿وَقُلْ فَرَّقُوا فُلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[فَرَّقُوْا] (اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا)[انعام:۱۵۹] اور(مِنَ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا)[روم:۳۲]

[فَرَّقُوْا] حذف الف، تشدید	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دوائمہ موافق

جیسا کہ تلفظ سے ظاہر ہے۔

قولہ :......﴿وَعَشْرُ فَنَوِّنْ وَارْفَعْ اَمْثَالِھَا حُلاً﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَلَہٗ عَشْرُ اَمْثَالِھَا)[۱۶۰]

[عَشْرٌ اَمْثَالُھَا]	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[عَشْرُ اَمْثَالِھَا]	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿كَذَا الضِّعْفِ وَانْصِبْ قَبْلَهُ نَوِّنًا طُلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (فَاُولٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ)[سبا:۳۷] میں لفظ[جَزَاءُ الضِّعْفِ]

[جَزَاءً اَلضِّعْفُ]	رویس	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[جَزَاءُ اَلضِّعْفِ]	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

{یاءاتِ اضافت}

سورۂ انعام میں کل آٹھ یاءاتِ اضافت ہیں، جو درج ذیل ہیں:

[۱][اِنِّیَ اُمِرْتُ][۱۴][۲][اِنِّیَ اَخَافُ][۱۵][۳][اِنِّیَ اَرٰکَ][۷۴][۴][وَجْهِیَ لِلَّذِیْ][۷۹][۵][رَبِّیَ اِلٰی صِرٰطٍ][۱۶۱][۶][وَمَمَاتِیَ لِلّٰهِ][۱۶۲] ان سب میں ابوجعفر کیلئے حالین میں فتحہ اور باقی دو کیلئے سکون ہے۔[۷][صِرٰطِیْ مُسْتَقِیْمًا][۱۵۳] اس کو تینوں ائمہ نے سکون سے پڑھا ہے۔[۸][وَمَحْیَایَ][۱۶۲] ابوجعفر کیلئے حالین میں سکون اور باقی دو کیلئے فتحہ ہے۔

{یاءاتِ زوائد}

اس سورت میں ایک ہی یاءِ زائد ہے، یعنی[وَقَدْهَدَانِ][۸۰] اس میں ابوجعفر کیلئے وصلاً اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور خلف کیلئے حالین میں حذف ہے۔

﴿سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ وَالْاَنْفَالِ﴾

قولہ:......﴿هُنَا تُخْرَجُوا سَمَّى حِمًى﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (مِنْهَا تُخْرَجُوْنَ)[۲۵]

[تَخْرُجُوْنَ] معروف	یعقوب، خلف	پہلا مخالف، دوسرا موافق
[تُخْرَجُوْنَ] صیغہ مجہول	ابوجعفر	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ نظم میں [هُنَا] قید احترازی ہے، اس سے سورۂ روم کا پہلا، جاثیہ، زخرف کو نکالنا مقصود ہے، کیونکہ ائمہ ثلاثہ نے اصل کے موافق پڑھا ہے، ابوجعفر، یعقوب مجہول، خلف معروف۔

قولہ:......﴿نَصْبُ خَالِصَةً اِتْلُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (خَالِصَةً)[۳۲]

[خَالِصَةً] تاء کا نصب	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی موافق

قولہ:......﴿تُفْتَحُ اشْدُدْ ۔۔۔حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ)[۴۰]

[لَا تُفَتَّحُ] فاء مفتوح، تاء مشدد	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب تانیث و فتحہ موافق، تشدید مخالف، ابوجعفر موافق
[لَا يُفْتَحُ] یاء تذکیر، تاء مخففہ	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿مَعْ اُبَلِّغُكُمْ حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اُبَلِّغُكُمْ)[اعراف:۶۲/۶۸، احقاف/۲۳]

[اُبَلِّغُكُمْ] لام کی تشدید، باء کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی موافق

جیسا کہ تلفظ سے ظاہر ہے۔

قولہ:......﴿يُغْشِيْ لَهُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (يُغَشِّيْ)[اعراف:۵۴، رعد:۳]

[يُغَشِّيْ] شین کی تشدید، غین کا فتحہ	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[يُغْشِيْ] شین کی تخفیف، غین کا سکون	ابوجعفر	اصل کے موافق

جیسا کہ تلفظ سے ظاہر ہے، اور تشدید ماقبل پر عطف سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿أَنْ لَعْنَةُ اِتْلُ كَحَمْزَةٍ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (أَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ)[۴۴] میں لفظ[أَنْ لَّعْنَةُ]

[أَنَّ لَّعْنَةَ] نون کی تشدید، تاء کا نصب	ابوجعفر، خلف	پہلا مخالف، دوسرا موافق
[أَنْ لَّعْنَةُ] نون کی تخفیف، تاء کا رفع	یعقوب	اصل کے موافق

جیسا کہ تلفظ سے ظاہر ہے، اور تشدید ماقبل پر عطف سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿وَلَا يَخْرُجُ اضْمُمْ وَاكْسِرِ الْخُلْفُ بُجِّلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ)[۵۸] میں[لَا يَخْرُجُ]

[لَا يُخْرِجُ] باب افعال	ابن وردان من وجہ	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[لَا يَخْرُجُ] باب نصر	ابن وردان، یعقوب، ابن جماز، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَخَفْضُ إِلٰهٍ غَيْرُهُ ۔۔۔اِلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (مَا لَكُمْ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ) میں[اِلٰهٍ غَيْرُهُ]

[اِلٰهٍ غَيْرِهٖ] راء مجرور	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[اِلٰهٍ غَيْرُهٗ] راء مرفوع	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿نَكِدًا اَلَا افْتَحَنْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اِلَّا نَكِدًا)[۵۸]

[اِلَّا نَكَدًا] کاف کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[اِلَّا نَكِدًا] کاف کا کسرہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ یَقتُلُوا مَعُ یَتبَعُ اشدُدُ وَقُل عَلاَ لَہٗ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [**یُقتُلُوْن اَبْنَآءَ کُمْ**][١٤١][**لایَتبَعُوکُم، یَتبَعُھُمُ الْغَاوُوْنَ**][اعراف،شعراء:١٩٣/٢٢٤]

[**حَقِیْقٌ عَلٰی اَلاَّ اَقُوْلَ**][١٠٥]

[یُقَتِّلُوْن] تشدید سے	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دو موافق
[لایَتَّبِعُوکُم، یَتَّبِعُھُم] باء مشدد	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دو موافق
[عَلٰی] لام کے بعد الف	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دو موافق

قولہ:......﴿ وَرِسَالَتُ یَحُلُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (**عَلَی النَّاسِ بِرِسٰلٰتِیْ**)[١٤٤] میں لفظ (**بِرِسٰلٰتِیْ**)

[بِرِسٰلَتِیْ] توحید سے	روح، ابوجعفر	پہلا مخالف، دوسرا موافق
[بِرِسٰلٰتِیْ] جمع سے	رویس، خلف	اصل کے موافق

توحید والی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿ وَاضمُمْ حُلِیِّ فِدْ وَحُزْ حَلْیِھِمُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [**مِنْ حُلِیِّھِمْ**][١٤٨]

[حُلِیِّھِمْ] حاء کا ضمہ، لام کا کسرہ، یاء کی تشدید	خلف، ابوجعفر	ضمہ مخالف، کسرہ وتشدید موافق، ابوجعفر موافق
[مِنْ حَلْیِھِمْ] حاء کا فتحہ، لام کا سکون، یاء کی تخفیف	یعقوب	قراءۃ عشری

قولہ:......﴿ تُغفَرُ خَطِیئَاتُ حُمِّلاَ کَوَرْشٍ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [**تُغْفَرْلَکُمْ خَطِیْٓئٰتُکُمْ**][١٦١]

[تُغْفَرْلَکُمْ، خَطِیْٓئٰتُکُمْ]	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
[نَغْفِرْلَکُمْ، خَطِیْٓئٰتِکُمْ]	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ یَقُولُوا خَاطِبَنْ حُمْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (**اَنْ یَقُوْلُوْا**)[١٧٢] اور (**اَوْیَقُوْلُوْا**)[١٧٣]

[اَنْ تَقُوْلُوْا، اَوْتَقُوْلُوْا] دونوں میں تاء خطاب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَیَلْحَدُو اضْمُمِ اکسِرُ کَحَا فِدْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (**یُلْحِدُوْنَ**)[اعراف،فصلت:١٨٠/٤٠]

[یُلْحِدُوْنَ] یاء کا ضمہ، حا کا کسرہ	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو موافق

نیز یاد رہے کہ ناظم کے کلام میں [کَحَا] سے [**حٰمّ فُصِّلَتْ**] کی طرف اشارہ ہے۔

قولہ:......﴿ضُمَّ طَا یَبطِشُ اِ سُجِلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [**یَبْطِشُ**] [انعام:١٩٥،قصص:١٩،دخان:١٦]

[یَبْطُشُ] طاء کا ضمہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[یَبْطِشُ] طاء کا کسرہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَقَصرَ أَنَا مَعُ کَسرِ اِعْلَمْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (أَنَا) ضمیر متکلم جس کے بعد ہمزہ مکسورہ آجائے۔ اور یہ تین جگہ واقع ہیں:

[**اِنْ اَنَااِلاَّنَذِیْرٌوَّبَشِیْرٌ**][اعراف:١٨٨][**اِنْ اَنَااِلاَّنَذِیْرٌمُّبِیْنٌ**][شعراء:١١٥][**وَمَا اَنَااِلاَّنَذِیْرٌمُّبِیْنٌ**][احقاف:٩]

وصلاً حذف الف	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دو موافق

نیز یاد رہے کہ ناظم نے [أَنَا] ضمیر متکلم جس کے بعد ہمزہ مضمومہ یا مفتوحہ آجائے، اس کا ذکر نہیں کیا، کیونکہ ان میں سب نے اپنے اصول کے موافق پڑھا ہے، یعنی ابوجعفر نے اثباتِ الف سے اور یعقوب وخلف نے حذفِ الف سے پڑھا ہے۔ اور حالتِ وقف میں تینوں صورتوں میں اثبات الف سب کے لئے ہے۔

{ یاءات اضافت }

سورۂ اعراف میں سات یاءاتِ اضافت ہیں: [١][**رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ**][٣٣][٢][**عَنْ اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ**][١٤٦] ان دونوں کو تینوں ائمہ نے مفتوح پڑھا ہے [٣][**اِنِّیَ اَخَافُ**][٥٩][٤][**مِنْ بَعْدِیَ اَعَجِلْتُمْ**][١٥٠][٥][**عَذَابِیَ اُصِیْبُ**][١٥٦] ان تینوں میں ابوجعفر کیلئے مفتوح اور باقی کیلئے ساکن [٦][**مَعِیَ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ**][١٠٥][٧][**اِنِّیْ اصْطَفَیْتُکَ**][١٤٤] سب کیلئے ساکن ہے۔

{ یاءات زوائد }

اس سورت میں دو یاءاتِ زوائد ہیں: [١][**ثُمَّ کِیْدُوْنِ**][١٩٥] میں ابوجعفر کیلئے وصلاً اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور خلف کیلئے حالین میں حذف ہے۔ [٢][**فَلاَ تُنْظِرُوْنِ**][١٩٥] میں صرف یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دو ائمہ کیلئے حالین میں حذف ہے

﴿سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ﴾

قولہ:......﴿ وَمُرْدِفِی افْتَحَنْ ـــ حَلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (**مُرْدِفِیْنَ**)[٩]

[مُرْدَفِیْنَ] دال کا فتحہ	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
[مُرْدِفِیْنَ] دال کا کسرہ	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿مُوْهِنٌ ـــ حَلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (**مُوْهِنُ کَیْدَالْکٰفِرِیْنَ**)[١٨] میں لفظ [**مُوْهِنٌ**]

[مُوْهِنٌ] واو ساکن، ہاء کی تخفیف	یعقوب، خلف	پہلا مخالف، دوسرا موافق
[مُوَهِّنٌ] واو مفتوح، ہاء مشدد	ابوجعفر	اصل کے موافق

تخفیف والی قراءت تلفظ سے نکلی، نیز یاد رہے کہ ناظم نے [مُوْهِنٌ] کے نون میں تنوین اور [کَیْدَ] کے دال پر حرکت کا ذکر نہیں کیا، کیونکہ تینوں ائمہ کیلئے اصل کے موافق رفع والی تنوین سے [مُوْهِنٌ] اور [کَیْدَ] دال کے نصب سے ہے۔

قولہ:......﴿ وَاقْرَأْ يُغَشِّى انْصِبِ الْوِلَا حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ)[١١]

[يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ]	یعقوب،خلف	یعقوب مخالف،خلف موافق
[يُغْشِيكُمُ النُّعَاسَ]	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ يَعْمَلُوا خَاطِبْ طِرَى﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[فَإِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ][٣٩] میں لفظ[يَعْمَلُوْنَ]

[تَعْمَلُوْنَ] تاءخطاب	رویس	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[يَعْمَلُوْنَ] یاءغیب	روح،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿حَيَّ أَظْهِرَنْ فَتًى حُزْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَيَحْيٰى مَنْ حَيَّ)[٤٢] میں لفظ[حَيَّ]

[حَيِيَ] اظہار (پہلی یاءکسرہ،دوسری کافتحہ)	ائمہ ثلاثہ	پہلے دوائمہ مخالف،ابوجعفر موافق

قولہ:......﴿وَيَحْسَبُ اُدْ وَخَاطَبَ فَا عُتَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَلا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا)[٥٩] میں لفظ[وَلا يَحْسَبَنَّ]

[وَلا يَحْسَبَنَّ] یاءغیب،سین کافتحہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[وَلا تَحْسِبَنَّ] تاءخطاب،سین کا کسرہ	خلف،یعقوب	خلف مخالف،یعقوب موافق

سین کااختلاف ماقبل میں ناظم نے[ومیسرۃ افتحا کیحسب اد و اکسرہ فق]میں بیان کیا ہے۔

قولہ:......﴿ وَفِى تُرْهِبُوا اشْدُدْ طِبْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(تُرْهِبُوْنَ)[٦٦]

[تُرَهِّبُوْنَ] رامفتوح،ھامشدد	رویس	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[تُرْهِبُوْنَ] راساکنہ،تخفیف	روح،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَضُعُفًا فَحَرِّكِ امْدُدِ اهْمِزْ بِلا نُوْنٍ---اِلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَنَّ فِيْكُمْ ضُعُفًا)[٦٦] میں لفظ[ضُعُفًا]

[ضُعَفَآءَ] ضادکاضمہ،عین کافتحہ،الف،ہمزہ مفتوحہ	ابوجعفر	ضمہ موافق،باقی مخالف (قراءۃ عشری)
[ضُعْفًا] ضادکاضمہ،عین کاسکون،حذف الف وہمزہ	یعقوب	اصل کے موافق
[ضَعْفًا] ضادکافتحہ،عین کاسکون،حذف الف وہمزہ	خلف	ایضا

اور ناظم کے کلام[فَحَرِّكْ]سے عین کافتحہ مراد ہے

قولہ:......﴿ أُسَارَى مَعًا أَ لاَيَكُونَ فَأَنِّثْ إِذْ---وَاقْرَإِ الأَسْرَى حَمِيْدًا مُحَصِّلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ اَسْرٰى)[٦٧] اور (قُلْ لِمَنْ فِيْ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰى)[٧٠] میں دونوں جگہ لفظ[أَسْرٰى] اور[اَنْ يَّكُوْنَ]

[لَهٗ أُسٰرٰى]	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[لَهٗ أَسْرٰى]	یعقوب،خلف	اصل کے موافق
[مِنَ الْأُسٰرٰى،اَنْ تَكُوْنَ]	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[مِنَ الْاَسْرٰى،اَنْ تَكُوْنَ]	یعقوب	پہلا کلمہ مخالف،دوسرا موافق
[مِنَ الْاَسْرٰى،اَنْ يَّكُوْنَ]	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وِلاَيَةَ ذِى افْتَحَنْ فِنًا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مَالَكُمْ مِّنْ وِّلَيَتِهِمْ)[٧٢] میں لفظ (وِلَيَتِهِمْ)

[وَلَيَتِهِمْ] واوکافتحہ	ائمہ	خلف مخالف،باقی دوائمہ موافق

نیز یاد رہے کہ ناظم کے کلام میں [ذِيْ] قید احترازی ہے، کیونکہ اس سے سورۂ کہف والے[اَلْــــوَلَيَةُ لِلّٰهِ] کو نکالنا مقصود ہے، جس کو تینوں ائمہ نے اپنے اصول کے موافق پڑھا ہے، یعنی خلف نے واو کے کسرہ سے[اَلْوِلَيَةُ لِلّٰهِ] اور ابوجعفر ویعقوب نے واو کے فتحہ سے[اَلْوَلَيَةُ لِلّٰهِ] پڑھا ہے۔

{ یاءات اضافت }

سورہ انفال میں دو یاءات اضافت ہیں جو درج ذیل ہیں:

[١][اِنِّيَ اَرٰى][٤٨][٢][اِنِّـيَ اَخَـافُ اللّٰهَ][٤٨] دونوں کو ابوجعفر نے فتحہ سے پڑھا ہے، اور باقی دو ائمہ نے سکون سے پڑھا ہے۔ اور اس سورت میں یاء زائدہ نہیں ہے۔

﴿سُوْرَةُ التَّوْبَةِ وَيُوْنُسَ وَهُوْدٍ علیہما الصلوۃ و السلام﴾

قولہ:......﴿وَقُلْ عَمَرَةُ مَعْهَا سُقَاةَ الْخِلاَفَ بِنْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِالْحَرَامِ)[١٩] میں لفظ[سِقَايَةَ] اور[عِمَارَةَ]

[سُقَاةَ،عَمَرَةَ]	ابن وردان بالخلف	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[سِقَايَةَ،عِمَارَةَ]	باقی ائمہ ووجہ ابن وردان	اصل کے موافق

قولہ:......﴿عُزَيْرُ فَنَوِّنْ حُزْ---﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ)[٣٠] میں لفظ[عُزَيْرُ]

[عُزَيْرٌ] تنوین سے	یعقوب	اصل کے مخالف
[عُزَيْرُ] بغیر تنوین	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَعَيْنَ عَشَرَ أَلاَ فَسَكِّنْ جَمِيعًا وَامْدُدْ اثْنَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(عَشَرَ) جس سے پہلے کوئی عدد ہو، جیسے [اَحَدَعَشَرَ]، [خَمْسَةَعَشَرَ]

[اَحَدَعْشَرَ، خَمْسَةَعْشَرَ] عین کا سکون	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
باقیین نے عین کا فتحہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

(کلمہ مختلف فیہ)[اِثْنَاعَشَر]

[اِثْنَآعْشَر] مدوعین کا سکون	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[اِثْنَاعَشَر] قصروعین کا فتحہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ يَضِلُّ حُطْ بِضَمٍّ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ)[۳۷] میں لفظ [يَضِلُّ]

[يُضِلُّ] یاء کا ضمہ، ضاد کا کسرہ	یعقوب	ضمہ مخالف، کسرہ موافق (قراءۃ عشری)
[يَضِلُّ] یاء کا فتحہ، ضاد کا کسرہ	ابوجعفر	اصل کے موافق
[يُضَلُّ] یاء کا ضمہ، ضاد کا فتحہ	خلف	ایضا

نیز یاد رہے کہ ناظمؒ نے یہاں صرف یاء کا اختلاف بیان فرمایا، کیونکہ ضاد کے اختلاف میں تینوں ائمہ اپنی اصل کے موافق ہے، اس لئے اس کو بیان نہیں کیا، اور یاء کا اختلاف صرف اس جگہ کے ساتھ خاص ہے، کیونکہ سورۂ انعام، یونس میں یعقوب نے اصل کے موافق یاء کا فتحہ اور ضاد کا کسرہ پڑھا ہے، البتہ سورۂ ابراھیم، لقمان، حج اور زمر والے کا بیان آگے سورۂ ابراھیم میں آرہا ہے۔

قولہ:......﴿ حُطْ۔۔ وخِفَّ اسْكِنْ مَعَ الْفَتْحِ مَدْخَلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مُدَّخَلاً)[۵۷]

[مُدْخَلاً] دال کا سکون	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[مُدَّخَلاً] دال کی تشدید	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَكَلِمَةُ فَانْصِبْ ثَانِيًا۔۔۔ حُزْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) دوسرا والا (وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا)[۴۰] میں لفظ [وَكَلِمَةُ اللّٰهِ]

[وَكَلِمَةَ اللّٰهِ] تاء کا نصب	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[وَكَلِمَةُ اللّٰهِ] تاء کا رفع	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

پہلا والا باتفاق قراء عشرہ منصوب ہے، اس لئے ناظم نے [ثَانِيًا] کی قید لگادی۔

قولہ:......﴿ ضُمَّ مِيمَ يَلْـمِزُ الْكُلَّ حُزْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(يَلْمِزُ)[توبہ:۵۸، ۷۹، حجرات:۱۱]

[يَلْمُزُ] میم کا ضمہ	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[يَلْمِزُ] میم کا کسرہ	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَالرَّفْعُ فِي رَحْمَةٍ فُلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَرَحْمَةٍ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا)[۶۱] میں لفظ (رَحْمَةٍ)

[رَحْمَةٌ] تاء کا رفع	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَفِي الْمُعْذِرُونَ الْخِفُّ۔۔۔ حُزْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ)[۹۰]

[الْمُعْذِرُوْنَ] عین ساکن، ذال مخفف	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ]	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَالسُّوءِ فَافْتَحَا۔۔۔ حُزْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السُّوْءِ)[توبہ:۹۸، فتح:۶] میں لفظ [اَلسُّوْءِ]

[اَلسَّوْءِ] واو لین سے	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَالانْصَارِ فَارْفَعْ حُزْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ)[۱۰۰] میں لفظ (وَالْاَنْصَارِ)

[وَالْاَنْصَارُ] راء کا رفع	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[وَالْاَنْصَارِ] راء کا کسرہ	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ رفع والی قراءت [وَالسّٰبِقُوْنَ] پر اور جر والی قراءت [الْمُهٰجِرِيْنَ] پر عطف ہے

قولہ:......﴿ وَأُسِّسَ وَالُولاَ فَسَمِّ انْصِبِ اتْلُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ) اور (اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ)[۱۰۹] میں لفظ [أَسَّسَ]

[أَسَّسَ، بُنْيَانَهٗ] معروف ونصب	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿ افْتَحْ تُقَطَّعَ إِذْ حِمىً وَبِالضَّمِّ فُزْ إِلَّا أَنِ الْخِفُّ قُلْ إِلَى ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[اِلَّاۤ اَنْ تُقَطَّعَ]

[اِلَّاۤ اَنْ تَقَطَّعَ]	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[اِلٰى اَنْ تَقَطَّعَ]	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[اِلَّاۤ اَنْ تُقَطَّعَ]	خلف	اصل کے خلاف

قوله:......﴿ یَرُوْنَ خِطَابًا حُزْ وَبِالْغَیْبِ فِدْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَوَلا یَرَوْنَ)[۱۲۶]

[اَوَلا تَرَوْنَ] تاءخطاب	یعقوب	اصل کے مخالف
[اَوَلا یَرَوْنَ] یاءغیب	خلف، ابوجعفر	خلف مخالف، ابوجعفر موافق

قوله:......﴿یَزِیْغُ أَنِّثْ فَشَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (کَادَ یَزِیْغُ)[۱۱۷] میں لفظ (یَزِیْغُ)

[تَزِیْغُ] تاءتانیث	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ توبہ میں دو یاءاتِ اضافت ہیں[۱][مَعِیَ اَبَدًا][۸۳] ابوجعفر کیلئے مفتوح اور باقی دو کیلئے ساکن[۲][مَعِیْ عَدُوًّا][۸۳] سب کیلئے سکون سے ہے۔ اور اس سورت میں کوئی یاءزائدہ نہیں ہے۔

﴿سُوْرَۃُ یُوْنُسَ علیه السلام﴾

قوله:......﴿اِفْتَحْ إِنَّهُ یَبْدَؤُا نُجلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) ([إِنَّهُ] یَبْدَؤُا الْخَلْقَ)[۴] میں لفظ ([إِنَّهُ])

[اَنَّهُ] ہمزہ کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[إِنَّهُ] ہمزہ کا کسرہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَقُلْ لَقَضَی کَالشَّامِ حُمْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لَقُضِیَ اِلَیْهِمْ اَجَلُهُمْ)[۱۱] میں لفظ[لَقُضِیَ] اور[اَجَلُهُمْ]

[لَقَضٰی] فعل معروف، [اَجَلَهُمْ] مفعول	یعقوب	اصل کے مخالف
[لَقُضِیَ] فعل مجہول، [اَجَلُهُمْ] نائب فاعل	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿ یَمْکُرُوا یَدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (یَکْتُبُوْنَ مَایَمْکُرُوْنَ)[۲۱] میں لفظ (یَمْکُرُوْنَ)

[یَمْکُرُوْنَ] یاءغیب	روح	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[تَمْکُرُوْنَ] تاءخطاب	رویس، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَیَنْشُرُکُمْ أُدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَهُوَ الَّذِیْ یُسَیِّرُکُمْ)[۲۲] میں لفظ[یُسَیِّرُکُمْ]

[یُسَیِّرُکُمْ] کے بجائے [یَنْشُرُکُمْ]	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[یُسَیِّرُکُمْ]	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿قِطْعًا اسْکِنْ حُلِیً حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (کَاَنَّمَا اُغْشِیَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا)[۲۷] میں لفظ (قِطَعًا)

[قِطْعًا] طاء کا سکون	یعقوب	اصل کے مخالف
[قِطَعًا] طاء کا فتحہ	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿یَهِدِّیْ سُکُوْنُ الْهَاءِ إِذْ کَسْرُهَا حَوَی﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [لایَهِدِّیْ]

[لایَهْدِّیْ] ھاء کا سکون	ابوجعفر	سکون مخالف، یاء کا فتحہ، دال مشدد موافق
[لایَهِدِّیْ] ھاء کا کسرہ	یعقوب	کسرہ خلاف، یاء کا فتحہ، دال مشدد موافق
[لایَهِدِّیْ]	خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ ناظم نے یہاں (لایَهِدِّیْ) میں صرف ھاء کا اختلاف بیان فرمایا، اور باقی یاء اور دال کے اختلاف سے سکوت فرمایا، کیونکہ اس کو تینوں ائمہ اپنے اصول کے موافق پڑھتے ہیں۔

قوله:......﴿وَفَلْیَفْرَحُوا خَاطِبْ طِلاً﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (فَلْیَفْرَحُوْا)[۵۸]

[فَلْتَفْرَحُوْا] تاءخطاب	رویس	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[فَلْیَفْرَحُوْا] یاءغیب	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿یَجْمَعُوا طِلَی إِذًا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (مِمَّا یَجْمَعُوْنَ)[۵۸]

[مِمَّا تَجْمَعُوْنَ] تاءخطاب	رویس، ابوجعفر	اصل کے مخالف
[مِمَّا یَجْمَعُوْنَ] یاءغیب	روح، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿ أَصْغَرَ ارْفَعْ حُقّ۔۔۔ کَاَکْبَرُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَلا اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِکَ وَلا اَکْبَرَ)[۶۱] میں[وَلا اَصْغَرَ] اور[وَلا اَکْبَرَ]

[وَلا اَصْغَرُ، وَلا اَکْبَرُ] را کا رفع	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[وَلا اَصْغَرَ، وَلا اَکْبَرَ] را کا نصب	ابوجعفر	اصل کے موافق

قوله:......﴿حُقَّ مَعْ شُرَکَاءَکُمْ کَاَکْبَرُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (شُرَکَآؤُکُمْ)[۷۱]

[شُرَکَآؤُکُمْ] ہمزہ کا ضمہ	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[شُرَکَآءَکُمْ] ہمزہ کا فتحہ	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَوَصْلٌ فَاجْمَعُوا افْتَحْ طِوًی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَاجْمِعُوْا)[۷۱]

[فَاجْمَعُوْا]ہمزہ وصل،میم کافتحہ	رویس	اصل کے مخالف(قراءۃ عشری)
[فَاجْمِعُوْا]ہمزہ قطعی،میم مکسور	روح،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿اسْئَلَاءَ ألسِّحْرُ أَمْ أَخْبِرُ حُلِیً﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (مَاجِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ)[۸۱] میں لفظ(اَلسِّحْرُ)

[ءَآلسِّحْرُ]استفہام سے	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[بِهِ السِّحْرُ]اخبار سے	یعقوب،خلف	پہلا مخالف،دوسرا موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ یونس میں پانچ یاءات اضافت ہیں،جودرج ذیل ہیں:[۱][لِیۤ اَنْ اُبَدِّلَهٗ][۱۵][۲][نَفْسِیۤ اِنْ اَتَّبِعُ][۱۵][۳][اِنِّیۤ اَخَافُ][۱۵][۴][رَبِّیۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ][۵۳][۵][اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا][۷۲] پانچوں میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی کیلئے سکون ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں دو یاءات زوائد ہیں،جودرج ذیل ہیں:[۱][وَلَا تُنْظِرُوْنِ][۷۱] یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی کیلئے حذف ہے۔[۲][نُنْجِ الْمُؤْمِنِیْنَ][۱۰۳] میں یعقوب کیلئے صرف وقفاً اثبات اور وصلاً حذف ہے،اور باقی دوائمہ کیلئے حالین میں حذف ہے۔

﴿سُوْرَۃُ هُوْدٍ علیہ السلام﴾

قولہ:......﴿ وَافْتَحِ اِتْلُ فَاقَ اِنِّی لَکُمْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِنِّیْ لَکُمْ)[۲۵] میں لفظ (اِنِّیْ)

[اَنِّیْ]ہمزہ کافتحہ	ابوجعفر،خلف،یعقوب	پہلے دومخالف،یعقوب موافق

قولہ:......﴿إِبْدَالُ بَادِیَ حُمِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(بَادِیَ الرَّاْیِ)[۲۷] میں لفظ(بَادِئَ)

[بَادِیَ]ہمزہ کایاء سے ابدال	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿عَمِلَ غَیْرَ حُبِّرٌ کَالْکِسَائِی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِنَّهٗ عَمَلٌ غَیْرُصَالِحٍ)[۴۶] میں لفظ(عَمَلٌ)اور(غَیْرُ)

[عَمِلَ غَیْرَ]میم مکسور،لام مفتوح،رامفتوح	یعقوب	اصل کے مخالف
[عَمَلٌ غَیْرُ]میم کافتحہ،لام مرفوع منون،راءکارفع	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَنَوِّنُواثَمُودَ فِدًا وَاتْرُكْ حِمًی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(ثَمُوْدًا)ہرجگہ

[ثَمُوْدًا]تنوین سے	خلف،ابوجعفر	خلف مخالف،ابوجعفر موافق
[ثَمُوْدَ]بغیرتنوین	یعقوب	اصل کے مخالف

نیز یادرہے کہ [وَاِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ][۶۱]اور[بُعْدًا لِّثَمُوْدَ][۶۸] کوتینوں ائمہ نے اصل کے موافق ترک تنوین سے پڑھاہے،اس لئے ناظم نے شہرت کی بناء پران کوبیان نہیں کیا۔

قولہ:......﴿ سِلْمُ فَانْقُلَا سَلَامٌ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(قَالَ سَلٰمٌ)[یونس،ذریات:۶۹/۲۵]

[سِلْمٌ]کے بجائے[سَلٰمٌ]	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف،باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَیَعْقُوبَ ارْفَعَنْ فُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ یَعْقُوْبَ)[۷۱] میں لفظ(یَعْقُوْبَ)

[یَعْقُوْبُ]باءکارفع	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف،باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَنَصْبُ حَا فِظ امْرَأَتُكْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِلَّاامْرَاَتَکَ)[۸۱]

[اِلَّاامْرَاَتَکَ]تاءکانصب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿ إِنْ کُلًّا اِتْلُ مُثَقِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاِنَّ کُلًّا)[۱۱۱] میں لفظ(وَاِنَّ)

[وَاِنَّ]نون کی تشدید	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف،باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَلَمَّا مَعَ الطَّارِقِ أَتی وَبِیَا وَزُخْرُفٍ جُدْ وَخِفُّ الْکُلِّ فُقْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [لَمَّا] [یونس:۱۱۱،طارق:۴،یسین:۳۲،زخرف:۳۵]

[لَمَّا][یونس،طارق]میم کی تشدید	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[لَمَّا][زخرف،یسین]میم کی تشدید	ابن جماز	اصل کے خلاف
[لَمَّا][زخرف،یسین]میم کی تخفیف	ابن وردان	اصل کے موافق
[لَمَا]چاروں میں تخفیف	خلف،یعقوب	خلف مخالف،یعقوب موافق

نیز یادرہے کہ وہ چاروں جگہ درج ذیل ہیں:[لَمَّا لَیُوَفِّیَنَّهُمْ][ھود:۱۱۱]،[اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ][طارق:۴]،[وَاِنْ کُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ][یٰسین:۳۲]،[وَاِنْ کُلُّ ذٰلِکَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا][زخرف:۳۵]

قولہ:......﴿ زُلَفًا اُِلَا بِضَمٍّ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(زُلَفًا مِنَ الَّیۡلِ)[۱۱۴] میں [زُلَفًا]

[زُلُفًا] لام کا رفع	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[زُلَفًا] لام کا نصب	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَخَفِّفُ وَاکۡسِرَنۡ بِقُیَۃٍ جَنَی ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اُولُوۡا بَقِیَّۃٍ)[۱۱۶]

[بَقۡیَۃٍ] قاف کا سکون، یا مخففہ	ابن جماز	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[بَقِیَّۃٍ] قاف مکسور، یا مشددہ	ابن وردان، یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَمَا یَعۡمَلُوا خَاطِبُ مَعَ النَّمۡلِ حُفَّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(عَمَّا یَعۡمَلُوۡنَ)[یونس،نمل:۱۲۳/۹۳]

[یَعۡمَلُوۡنَ] تاء خطاب	یعقوب، ابوجعفر	پہلا مخالف، دوسرا موافق
[یَعۡمَلُوۡنَ] یاء غیب	خلف	اصل کے موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ ھود میں اٹھارہ یاءاتِ اضافت ہیں، جو درج ذیل ہیں:

[۱][۲][۳][اِنّیٓ اَخَافُ عَلَیۡکُمۡ][۳/۲۶/۸۴][۴][اِنّیٓ اِذًا][۳۱][۵][اِنّیٓ اَعِظُکَ][۴۶][۶][اِنّیٓ اَعُوۡذُبِکَ][۴۷][۷][اِنّیٓ اُشۡھِدُاللّٰہَ][۵۴][۸][اِنّیٓ اَرٰکُمۡ][۸۴][۹][عَنّیٓ اِنَّہٗ لَفَرِحٌ][۱۰][۱۰][۱۱][اِنۡ اَجۡرِیَ اِلَّا][۲۹/۵۱][۱۲][وَلٰکِنّیٓ اَرٰکُمۡ][۲۹][۱۳][نُصۡحِیٓ اِنۡ][۳۴][۱۴][فَطَرَنِیٓ اَفَلَا][۵۱][۱۵][ضَیۡفِیۡ اَلَیۡسَ][۷۸][۱۶][تَوۡفِیۡقِیٓ اِلَّا][۱۷][۱۷][شِقَاقِیٓ اِنۡ][۱۸][اَرَھۡطِیٓ اَعَزُّ][۹۲] ان تمام میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دو کیلئے سکون ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں چار یاءاتِ زوائد ہیں، جو درج ذیل ہیں:

[۱][فَلَا تَسۡئَلۡنِ][۴۶][۲][وَلَا تُخۡزُوۡنِ][۷۸][۳][یَوۡمَ یَاۡتِ][۱۰۵] تینوں میں ابوجعفر کیلئے وصلاً اور یعقوب کے لئے حالین میں اثبات اور خلف کیلئے حالین میں حذف ہے۔[۴][ثُمَّ لَا تُنۡظِرُوۡنَ][۵۵] یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور ابوجعفر وخلف کیلئے حذف ہے۔

﴿ سُوۡرَۃُ یُوۡسُفَ عَلَیۡہِ الصَّلاۃُ وَ السَّلامُ وَ الرَّعۡدِ ﴾

قولہ:......﴿وَیَا اَبَتِ افۡتَحۡ اُدُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یَا اَبَتِ)

[یَا اَبَتَ] تاء کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[یَا اَبَتِ] تاء کا کسرہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَنَرۡتَعۡ وَبَعۡدُ یَا...حِمًی ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(نَرۡتَعِ) اور اس کے بعد (نَلۡعَبۡ)[۱۲]

[یَرۡتَعِ یَلۡعَبۡ] یا غیب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دو ائمہ موافق

نیز یاد رہے کہ ناظمؒ نے یہاں (یَرۡتَعِ) میں صرف یاء کا اختلاف بیان فرمایا، کیونکہ عین کے اختلاف میں تینوں ائمہ اپنی اصل کے موافق ہیں، یعنی ابوجعفر عین کا کسرہ (یَرۡتَعِ) اور یعقوب وخلف عین کا سکون (یَرۡتَعۡ) پڑھتے ہیں۔

قولہ:......﴿وَحَاشَا بِحَذۡفٍ...حِمًی﴾

(کلمہ مختلف فیہ) دو جگہ (حَاشَالِلّٰہِ)[۳۱/۵۱]

[حَاشَ] وصلاً حذف الف	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَافۡتَحِ السِّجۡنُ اَوَّلَا حِمًی ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(قَالَ رَبِّ السِّجۡنُ)[۳۳] میں لفظ (اَلسِّجۡنُ)

[السَّجۡنُ] سین کا فتحہ	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[السِّجۡنُ] سین کا کسرہ	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

[اَوَّلَا] کی قید احترازی ہے، کیونکہ اس سے باقی تمام مقامات کو نکالنا مقصود ہے، جو قراء عشرہ کیلئے باتفاق سین کے کسرہ سے ہیں۔

قولہ:......﴿کُذِّبُوا اِتُلُ الۡخِفُّ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَظَنُّوۡا اَنَّھُمۡ قَدۡ کُذِّبُوۡا)[۱۱۰] میں لفظ (کُذِّبُوۡا)

[کُذِبُوۡا] ذال کی تخفیف	ابوجعفر، خلف	ابوجعفر مخالف، خلف موافق
[کُذِّبُوۡا] ذال کی تشدید	یعقوب	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ نُجّیَ حَامِدٌ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَنُجِّیَ مَنۡ نَّشَآءُ)[۱۱۰] میں لفظ (فَنُجِّیَ)

[فَنُجِّیَ] حذف نون، جیم کی تشدید، یاء کا فتحہ	یعقوب	اصل کے مخالف
[فَنُنۡجِیۡ] اثبات نون، جیم کا کسرہ، یاء کا سکون	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ یوسف میں بائیس یاءاتِ اضافت ہیں، جو درج ذیل ہیں:

[۱][لَیَحۡزُنُنِیٓ اَنۡ][۱۳][۲][رَبِّیٓ اَحۡسَنَ][۲۳][۳][اَرٰنِیٓ اَعۡصِرُ][۳۶][۴][اَرٰنِیٓ اَحۡمِلُ][۳۶][۵][۶][اِنّیٓ اَرٰنِیٓ][۳۶][۷][رَبِّیٓ اِنّیٓ][۳۷][۸][اٰبَآءِیٓ اِبۡرٰھِیۡمَ][۳۸][۹][اِنّیٓ اَرٰی][۴۳][۱۰][لَعَلّیٓ اَرۡجِعُ][۴۶][۱۱][نَفۡسِیٓ اِنۡ][۵۳][۱۲][رَبِّیٓ اِنَّ][۵۳][۱۳][اَنّیٓ اُوۡفِی الۡکَیۡلَ][۵۹][۱۴][اِنّیٓ اَنَا][۶۹][۱۵][اَبِیٓ اَوۡ یَحۡکُمَ اللّٰہُ][۸۰][۱۶][یَاۡذَنَ لِیٓ][۸۰][۱۷][وَحُزۡنِیٓ

اِلَی اللّٰهِ][۸۶][۱۸][اِنِّیَ اِعْلَمُ][۹۶][۱۹][رَبِّیَ اِنَّهٗ][۹۸][۲۰][بِیَ اِذْ اَخْرِجُنِیَ][۱۰۰][۲۱][اِخْوَتِیَ اِنَّ][۱۰۰][۲۲][سَبِیْلِیَ اَدْعُوْا][۱۰۸]ان سب میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دوائمہ کیلئے سکون سے ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں چھ یاءات زوائد ہیں، جودرج ذیل ہیں:

[۱][حَتّٰی تُؤْتُوْنِ][٦٦]ابوجعفر کیلئے وصلاً اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور خلف کیلئے حذف ہے۔[۲][یَرْتَعِ][۱۲][۳][اِنَّهٗ مَنْ یَّتَّقِ][۹۰]دونوں میں تینوں ائمہ کیلئے حذف ہے۔[۴][فَارْسِلُوْنِ][۴۵][۵][وَلَا تَقْرَبُوْنِ][٦۰][٦][لَوْلَا اَنْ تُفَنِّدُوْنِ][۹۴]ان تینوں میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دوائمہ کیلئے حذف ہے۔

﴿سُوْرَةُ الرَّعْدِ﴾

قولہ:......﴿وَیُسْقَی ـــ حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَیُسْقٰی بِمَآءٍ وَّاحِدٍ)[۴] میں لفظ (یُسْقٰی)

[یُسْقٰی]یاءتذکیر	یعقوب	اصل کے مخالف
[تُسْقٰی]تاءتانیث	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

یاءتذکیروالی قراءت تلفظ سے معلوم ہورہی ہے۔

قولہ:......﴿مَعَ الْکُفَّارُ ـــ حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(سَیَعْلَمُ الْکُفّٰرُ)[۴۲]

[الْکُفّٰرُ]جمع سے	یعقوب،خلف	پہلامخالف،دوسراموافق
[الْکٰفِرُ]توحید سے	ابوجعفر	اصل کے موافق

جمع والی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿صَدَّ اضْمُمَنْ حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(صَدُّوْا عن سَبِیْلِ)[رعد،غافر:۳۳/۳۷]

[صُدُّوْا]صادکاضمہ	یعقوب،خلف	یعقوب مخالف،خلف موافق
[صَدُّوْا]صادکافتحہ	ابوجعفر	اصل کے موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ رعدمیں یاءاتِ اضافت کوئی نہیں۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں چاریاءاتِ زوائد ہیں، جودرج ذیل ہیں:

[۱][اَلْمُتَعَالِ][۹][۲][مَتَابِ][۳۰][۳][عِقَابِ][۳۲][۴][مَاٰبِ][۳٦]ان سب میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دوائمہ کے لئے حذف ہے۔

﴿وَمِنْ سُوْرَةِ اِبْرَاهِیْمَ علیه السلام اِلٰی سُوْرَةِ الْکَهْفِ﴾

قولہ:......﴿وَطِبْ رَفْعَ أَللهِ ابْتِدَاءً ـــ وَاخْفِضِ ـــ مُوْصِلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَللّٰهُ الَّذِیْ)[۲]

[اَللّٰهُ]ابتداءرفع،وصلاً جر	رویس	اصل کے مخالف
[اَللّٰهُ]حالین میں ھاءکارفع	ابوجعفر	اصل کے موافق
[اَللّٰهِ]حالین میں ھاءکاجر	خلف،روح	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وطِبْ ـــ کَذَا اکْسِرَنَّ أَنَّا صَبَبْنَا ـــ افْتَحُهُ مُوْصِلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَنَّا صَبَبْنَا)[عبس:۲۵]

[اَنَّا]ابتداءہمزہ مکسور،وصلاً مفتوح	رویس	اصل کے مخالف
[اِنَّا]حالین میں ہمزہ مکسور	ابوجعفر،روح	اصل کے موافق
[اَنَّا]حالین میں ہمزہ مفتوح	خلف	ایضا

قولہ:......﴿یَضِلَّ اضْمُمَنْ لُقْمَانَ حُزْ غَیْرُهَا یَدٌ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لِیَضِلَّ)[لقمان:٦]

[لِیُضِلَّ]یاکاضمہ	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی موافق

(کلمہ مختلف فیہ)(لِیَضِلَّ)[ابراھیم:۳۰،حج:۹،زمر:۸]

[لِیُضِلَّ]یاکاضمہ	روح،ابوجعفر،خلف	روح مخالف،باقی دوائمہ موافق
[لِیَضِلَّ]یاکافتحہ	رویس	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَفُزْ مُصْرِخِیِّ افْتَحُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(بِمُصْرِخِیِّ)[۲۲]

[بِمُصْرِخِیَّ]یاءکافتحہ	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف،باقی موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ ابراھیم میں تین یاءاتِ اضافت ہیں:[۱][وَمَا کَانَ لِیُ عَلَیْکُمْ][۲۲]اس کوتینوں ائمہ نے سکون سے پڑھا ہے۔[۲][قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ][۳۱]روح کیلئے سکون اور باقی ڈھائی کیلئے فتحہ ہے۔[۳][اِنِّیَ اَسْکَنْتُ][۳۷]ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دوائمہ کے لئے سکون سے ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں تین یاءاتِ زوائد ہیں:[۱][وَخَافَ وَعِیْدِ][۱۴]یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دوائمہ کیلئے حذف ہے۔[۲][بِمَآ اَشْرَکْتُمُوْنِ][۲۲][۳][وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ][۴۰]دونوں میں ابوجعفر کیلئے وصلاً اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور خلف کیلئے حذف ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الْحِجْرِ﴾

قولہ:......﴿عَلِیٌّ کَذَا حَلاَ﴾

(کلمۂ مختلف فیہ)(هٰذَا صِرٰطٌ عَلَیَّ مُسْتَقِیْمٌ)[۴۱] میں لفظ [عَلَیَّ]

[عَلَیَّ] کے بجائے [عَلِیٌّ]	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[عَلَیَّ]	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَیَقْنَطُ کَسْرُ النُّوْنِ فُزْ﴾

(کلمۂ مختلف فیہ)(یَقْنَطُ)[حجر:۵۶، روم:۳۶، زمر:۵۳]

[یَقْنِطُ] نون کا کسرہ	خلف، یعقوب	پہلا مخالف، دوسرا موافق
[یَقْنَطُ] نون کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَتُبَشِّرُوْنِ فَافْتَحْ أُبًا﴾

(کلمۂ مختلف فیہ)(فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ)[۵۴]

[تُبَشِّرُوْنَ] نون کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی ائمہ موافق

نیز یاد رہے کہ نون کی تخفیف میں تینوں ائمہ اپنی اصل کے موافق ہیں، اس لئے ناظم نے اس کو بیان نہیں کیا۔

{یاءاتِ اضافت}

سورۂ حجر میں چار یاءاتِ اضافت ہیں: [۱][۲][نَبِّئْ عِبَادِیْ اَنِّیْ اَنَا الْغَفُوْرُ][۴۹][۳][اِنِّیْ اَنَا النَّذِیْرُ][۸۹][۴][بَنَاتِیْ اِنْ کُنْتُمْ][۷۱] چاروں میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دو ائمہ کیلئے سکون ہے۔

{یاءاتِ زوائد}

اس سورت میں دو یاءاتِ زوائد ہیں [۱][فَلَا تَفْضَحُوْنِ][۶۸][۲][وَلَا تُخْزُوْنِ][۶۹] دونوں میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دو ائمہ کیلئے حذف ہے۔

﴿سُوْرَۃُ النَّحْلِ﴾

قولہ:......﴿یُنْزِلُ وَمَا بَعْدُ یُحْتَلَا کَمَا الْقَدْرُ﴾

(کلمۂ مختلف فیہ)(یُنَزِّلُ الْمَلٰئِکَۃَ)[۲]

[تَنَزَّلُ الْمَلٰئِکَۃُ] سورۂ قدر والے کی طرح	روح	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[یُنَزِّلُ الْمَلٰئِکَۃَ]	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق
[یُنْزِلُ الْمَلٰئِکَۃَ]	رویس	ایضا

قولہ:......﴿شِقّ افْتَحْ ---اِ تُلْ﴾

(کلمۂ مختلف فیہ)(اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ)[۷] میں لفظ (بِشِقّ)

[بِشَقِّ] شین کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[بِشِقِّ] شین کا کسرہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿تُشَاقُّوْنِ نُوْنَہُ اِ تُلْ﴾

(کلمۂ مختلف فیہ)(تُشَآقُّوْنَ فِیْهِمْ)[۲۷]

[تُشَآقُّوْنَ] نون کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی موافق

فتحہ ماقبل پر عطف سے نکلا ہے۔

قولہ:......﴿یَدْعُوْنَ حِفْظٌ﴾

(کلمۂ مختلف فیہ)(وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ)[۲۰] میں لفظ (یَدْعُوْنَ)

[یَدْعُوْنَ] یاء غیب	یعقوب	اصل کے مخالف
[تَدْعُوْنَ] تاء خطاب	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

غیب والی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿مُفْرِطُوْنَ اشْدُدِ اِ لْعُلاَ﴾

(کلمۂ مختلف فیہ)(وَاَنَّهُمْ مُفْرَطُوْنَ)[۶۲]

[مُفَرِّطُوْنَ] راء مکسورہ مشددہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[مُفْرَطُوْنَ] راء مفتوحہ مخففہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَنُسْقِیْکُمُ افْتَحْ حُمْ وَأَنِّثْ اِذًا﴾

(کلمۂ مختلف فیہ) (نُسْقِیْکُمْ)[نحل، مؤمنون: ۶۶/۲۱]

[نَسْقِیْکُمْ] نون کا فتحہ	یعقوب	اصل کے مخالف
[نُسْقِیْکُمْ] نون کا ضمہ	خلف	اصل کے موافق
[تَسْقِیْکُمْ] تاء تانیث	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)

قولہ:......﴿وَیَجْحَدُوْنَ فَخَاطِبْ طِبْ﴾

(کلمۂ مختلف فیہ)(اَفَبِنِعْمَۃِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ)[۷۱] میں لفظ [یَجْحَدُوْنَ]

[تَجْحَدُوْنَ] تاء خطاب	رویس	اصل کے مخالف
[یَجْحَدُوْنَ] یاء غیب	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿كَذَاكَ يَرَوْا حُلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ)[۷۹] میں لفظ (يَرَوْا)

[تَرَوْا] تاءخطاب	یعقوب،خلف	یعقوب مخالف،خلف موافق
[يَرَوْا] یاءغیب	ابوجعفر	اصل کے موافق

خطاب ماقبل پرعطف سے نکلا ہے،نیزیادرہے کہ یہاں سورۂ نحل کا دوسراوالا[يَرَوْا] مراد ہے،کیونکہ پہلے والے(اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَاخَلَقَ اللّٰهُ)[۴۸] میں تینوں ائمہ اپنی اصل کے موافق ہے،یعنی ابوجعفرویعقوب کیلئے یاءِغیب اورخلف کیلئے تاءِخطاب ہے۔

قوله:......﴿وَيُنَزِّلُ عَنْهُ اشُدُدُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ)[۱۰۱] میں لفظ (يُنَزِّلُ)

[يُنَزِّلُ] زاءکی تشدید	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی ائمہ موافق

قوله:......﴿لَيَجْزِىَ نُونٌ اِذُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَلَيَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ)[۹۶]

[وَلَنَجْزِيَنَّ] نون جمع متکلم	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[وَلَيَجْزِيَنَّ] یاءغیب	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

البتہ(وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ) میں باتفاق قراءعشرہ نون جمع متکلم ہے،شہرت کی بناءپرتعیین نہیں کی۔

{ یاءات زوائد}

اس سورت میں یاءات اضافت کوئی نہیں البتہ دویاءاتِ زوائد ہیں:

[۱][فَاتَّقُوْنِ][۲][۲][فَارْهَبُوْنِ][۵۱] دونوں میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اورباقی دوائمہ کیلئے حذف ہے۔

﴿سُوْرَةُ الْاِسْرَاءِ﴾

قوله:......﴿وَيَتَّخِذُوا خَاطِبُ حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَلَّا يَتَّخِذُوْا)[۲]

[اَلَّا تَتَّخِذُوْا] تاءخطاب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی دوائمہ موافق

قوله:......﴿نخرجُ اِ نُجلاَ حَوَى الْيَا وَضُمَّ افْتَحُ اَ لاَ افْتَحُ وَضُمَّ حُطُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَ نُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ)[۱۳] میں[نُخْرِجُ]

[يُخْرَجُ] صیغہ مجہول	ابوجعفر	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[يَخْرُجُ] صیغہ معروف	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[نُخْرِجُ] نون مضموم،رامکسور	خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَحُزْ مَدَّ اَمَرْنَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا)[۱۶] میں لفظ (اَمَرْنَا)

[اٰمَرْنَا] الف مدہ سے	یعقوب	اصل کے مخالف (قراءۃ عشری)
[اَمَرْنَا] بغیرمدہ	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿ يُلَقَّاهُ اُ وُصِلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(يُلَقَّاهُ مَنْشُوْرًا)[۱۳] میں لفظ (يُلَقَّاهُ)

[يُلَقَّاهُ] یاءکاضمہ،لام کافتحہ،قاف کی تشدید	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[يَلْقَاهُ] یاءکافتحہ،لام کاسکون،قاف کی تخفیف	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿ وَاُفَّ افْتَحَنْ حَقًّا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اُفٍّ)[اسراء،انبیاء،احقاف:۲۳/ ۶۷/ ۱۷]

[اُفَّ] فاءکافتحہ،بغیرتنوین	یعقوب	اصل کے مخالف
[اُفِّ] فاءکاکسرہ،بغیرتنوین	خلف	اصل کے موافق
[اُفٍّ] فاءکاکسرہ،تنوین	ابوجعفر	ایضا

قوله:......﴿ وَقُلْ خَطَاًاَ اَتَى﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا)[۳۱] میں لفظ[خِطْاً]

[خَطَاً] خاءوطاءکافتحہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[خِطْاً] خاءکاکسرہ،طاءکاسکون	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

ابوجعفرکی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قوله:......﴿وَنَخْسِفُ نُعِيْدَ الْيَا وَنُرْسِلَ حُمِّلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَنْ نَّخْسِفَ، اَوْنُرْسِلَ)[۶۸] اور(اَنْ نُّعِيْدَكُمْ، فَنُرْسِلَ)[۶۹]

چاروں فعل میں یاءغیب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی ائمہ موافق

قوله:......﴿ وَنُغْرِقَ يَمٌّ اَ نِّثْ اِ تُلُ طَمَى وَشَدِّدِ الْخُلْفَ بِنُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَنُغْرِقَكُمْ)[۶۹]

[فَنُغْرِقَكُمْ] یاءغیب	روح،خلف	روح مخالف،خلف موافق
[فَتُغْرِقَكُمْ] تاءتانیث	ابوجعفر،رویس	اصل کے موافق

غیب ماقبل پرعطف سے نکلا،اورابن وردان نے تاءتانیث کے ساتھ راءکی تشدیداورتخفیف دونوں طرح سے[فَتُغَرِّقَكُمْ]،[فَتُغْرِقَكُمْ]اورابن جماز کیلئے رویس کی طرح تخفیف سے ہے،اورتشدیدوالی وجہ میں ابن وردان منفردہیں۔

قولہ:......﴿وَالرِّیُح بِالْجَمْعِ أُ صِّلاَ کَصَادَ سَبَأٌ وَالْأَنْبِیَا﴾

ابوجعفر نے اصل کے خلاف لفظ (اَلرِّیُحَ) کو یہاں سورۂ اسراء میں [قَاصِفًامِّنَ الرِّیُحِ][۶۹]، سورۂ صاد میں [فَسَخَّرُنَالَہُ الرِّیُحَ][۳۶]، سورۂ انبیاء میں [وَلِسُلَیْمٰنَ الرِّیُحَ][۸۱] اور سورۂ سبا میں [وَلِسُلَیُمٰنَ الرِّیُحَ][۱۲] کو جمع سے (اَلرِّیٰحَ) پڑھا ہے، اوراس قراءت میں یہ منفرد ہیں، کیونکہ باقی قراءِ عشرہ نے چاروں جگہ میں توحید سے [اَلرِّیُحَ] پڑھا ہے۔

قولہ:......﴿ نَاءَ أُ دُ مَعًا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(نَاٰی بِجَانِبِہٖ)[اسراء،فصلت:۸۳/۵۱]

[نَآءَ]الف مدہ وہمزہ	ابوجعفر	اصل کے مخالف
[نَاٰی] بروزن [رَاٰی]	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿خِلافَكَ ـ ـ ـ حُمِّلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(خِلٰفَکَ)[۷۶]

[خَلُفَکَ]کے بجائے [خِلٰفَکَ]	یعقوب،خلف	پہلا مخالف،دوسرا موافق
[خَلُفَکَ]	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿مَعُ تَفُجُرُ لَنَا الُخِفُّ حُمِّلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(تُفَجِّرَ لَنَا)[۹۰]

[تَفُجُرَ لَنَا]تاءکافتحہ،فاءکاسکون،جیم کاضمہ وتخفیف	یعقوب،خلف	یعقوب مخالف،خلف موافق
[تُفَجِّرَ لَنَا]تاءکاضمہ،فاءکافتحہ،جیم کا کسرہ وتشدید	ابوجعفر	اصل کے موافق

نیز یادرہے کہ (تُفَجِّرَ لَنَا) کے ساتھ (لَنَا) کی قید احترازی ہے، کیونکہ اس سے (فَتُفَجِّرَ الْاَنْھٰرَ)[۹۱] کو نکالنا مقصود ہے، جو باتفاق مشدد ہے۔

{یاءات اضافت}

سورۂ اسراء میں صرف ایک یاءِ اضافت ہیں:[۱][رَبِّیَ اِذًا][۱۰۰]اس کو ابوجعفر نے فتحہ سے اور باقی دوائمہ نے سکون سے پڑھا ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں صرف دو یاءاتِ زوائد ہیں:[۱]

[لَئِنُ اَخَّرُتَنِ][۶۲][۲][فَھُوَالُمُھُتَدِوَمَنُ][۹۷] دونوں میں ابوجعفر کیلئے وصلاً اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور خلف کیلئے حذف ہے۔

﴿سُوُرَۃُ الْکَھُفِ﴾

قولہ:......﴿وَتَزْوَرُّ حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[تَزٰوَرُعَنُ کَھُفِھِمُ][۱۷] میں لفظ [تَزٰوَرُ]

[تَزْوَرُّ]زا کا سکون،حذف الف،رامشددہ	یعقوب	اصل کے مخالف
[تَزّٰوَرُ]زاء کی تشدید اور اثباتِ الف	ابوجعفر	اصل کے موافق
[تَزٰوَرُ]زاء کی تخفیف اور اثباتِ الف	خلف	ایضا

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿ وَاکُسِرُ بِوَرُقِ ـ ـ ـ طُوِّی﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [بِوَرِقِکُمُ][۱۹]

[بِوَرِقِکُمُ]راء کا کسرہ	رویس،ابوجعفر	رویس مخالف،ابوجعفر موافق
[بِوَرُقِکُمُ]راء کا سکون	روح،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿کَثُمُرِہٖ بِضَمَّیُ طُوِّی فَتُحَا اِ تُلُ یَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[وَاُحِیُطَ بِثَمَرِہٖ][۴۲] میں لفظ (بِثَمَرِہٖ)

[بِثُمُرِہٖ] ثاء،میم کاضمہ	رویس،خلف	رویس مخالف،خلف موافق
[بِثَمَرِہٖ] ثاء،میم کافتحہ	ابوجعفر،روح	اصل کے مخالف

قولہ:......﴿ ثُمُرٌ اِذُ حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[وَکَانَ لَہٗ ثَمَرٌ][۳۴]

[ثَمَرٌ] ثاء،میم کافتحہ	ابوجعفر،یعقوب	اصل کے مخالف
[ثُمُرٌ] ثاء،میم کاضمہ	خلف	اصل کے موافق

خلاصہ یہ ہوا کہ ابوجعفر اور روح نے دونوں کلموں میں اصل کے خلاف ثاء اور میم کا فتحہ اور خلف کیلئے دونوں کلموں میں اصل کے موافق ثاء اور میم کا ضمہ ہے، البتہ رویس کیلئے اصل کے خلاف پہلے کلمہ میں ثاء اور میم کا ضمہ اور دوسرے کلمہ میں دونوں کا فتحہ ہے۔

قولہ:......﴿وَمَدُّكَ لَكِنَّا أَ لاَ طِبُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[لٰکِنَّاھُوَاللّٰہُ][۳۸] میں لفظ [لٰکِنَّا]

[لٰکِنَّا]وصلاً اثبات الف	ابوجعفر،رویس	اصل کے مخالف
[لٰکِنَّ]وصلاً حذف الف	روح،خلف	اصل کے موافق

حالت وقف میں تمام قراء نے الف کے اثبات سے پڑھا ہے۔

قولہ:......﴿ نُسَیِّرُ الْجِبَالَ کَحَفْصٍ۔۔۔ حُلِّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [وَیَوْمَ نُسَیِّرُ الْجِبَالَ][۴۷]

[نُسَیِّرُ الْجِبَالَ]نون،یا کا کسرہ،لام کانصب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی موافق

قولہ:......﴿ الْحَقُّ بِالْخَفْضِ حُلِّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقُّ][۴۴] میں لفظ[اَلْحَقُّ]

[اَلْحَقِّ] قاف کا جر	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی موافق

قولہ:......﴿وَ كُنْتُ افْتَحَ ۔۔۔اِدُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَالْمُضِلِّيْنَ][۵۱] میں لفظ (وَمَا كُنْتُ)

[وَمَا كُنْتَ] تاء کا فتحہ	ابو جعفر	اصل کے مخالف (قراءة عشری)
[وَمَا كُنْتُ] تاء کا ضمہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿اشْهَدْنَا ۔۔۔اِدُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[مَا اَشْهَدْنَاهُمْ][۵۱]

[مَا اَشْهَدْنَاهُمْ] جمع متکلم سے	ابو جعفر	اصل کے مخالف (قراءة عشری)
[مَا اَشْهَدْتُّهُمْ] واحد متکلم سے	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

جمع والی قراءت تلفظ سے معلوم ہو رہی ہے۔

قولہ:......﴿وَحَامِيَةٍ۔۔۔اِدُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[وَحَامِيَةٍ][۸۶]

[حَامِيَةٍ] حاء کے بعد مدہ، ہمزہ کی جگہ یاء	ابو جعفر، خلف	ابو جعفر مخالف، خلف موافق
[حَمِئَةٍ] حاء کے بعد حذف الف، وہمزہ	یعقوب	اصل کے موافق

ابو جعفر والی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿ وَضَمَّتَىٰ قُبُلًا اُدُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا][۵۵] میں لفظ (قُبُلًا)

[قُبُلًا] قاف، باء کا ضمہ	ابو جعفر، خلف	ابو جعفر مخالف، خلف موافق
[قِبَلًا] قاف کا کسرہ،، باء کا فتحہ	یعقوب	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ يَا نَقُولُ فَكَمِّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[وَيَوْمَ نَقُوْلُ نَادُوْا][۵۲]

[يَقُوْلُ] یاء غیب سے	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿زَكِيَّةَ يَسْمُوْا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[زَكِيَّةً][۷۴]

[زَكِيَّةً] حذف الف، یاء کی تشدید	روح، خلف	روح مخالف، خلف موافق
[زَاكِيَةً] اثبات الف، یاء کی تخفیف	رویس، ابو جعفر	اصل کے موافق

روح کی قراءت تلفظ سے معلوم ہو رہی ہے۔

قولہ:......﴿كُلَّ يُبْدِلَ خِفَّ حُطْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَنْ يُّبْدِلَهُمَا)[۸۱]،(اَنْ يُّبْدِلَهٗ اَزْوَاجًا)[تحریم:۵]اور(اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا)[قلم:۳۲]

تینوں جگہ دال کی تخفیف	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
دال کی تشدید	ابو جعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ جَزَاءُ كَحَفْصٍ۔۔۔حُوِّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَلَهٗ جَزَآءَ نِ الْحُسْنٰى)[۸۸]

[جَزَآءَ نِ الْحُسْنٰى] تنوین سے	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[جَزَآءُ الْحُسْنٰى] بغیر تنوین	ابو جعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ ضَمُّ سَدَّيْنِ حُوِّ لَا كَسَدًّا هُنَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَلسَّدَّيْنِ)[۹۳] اور (سَدًّا)[۹۴]

[اَلسُّدَّيْنِ، سُدًّا] سین کا ضمہ	یعقوب، ابو جعفر	پہلا مخالف، دوسرا موافق
[اَلسُّدَّيْنِ، سَدًّا] پہلا مضموم، دوسرا مفتوح	خلف	اصل کے موافق

سورۂ یٰسین میں جو دو جگہ پر کلمہ [سَـــدًّا] آیا ہے، ائمہ ثلاثہ نے اپنی اصل کے موافق پڑھا ہے، یعنی ابو جعفر اور یعقوب کے لئے سین کا ضمہ اور خلف کے لئے سین کا فتحہ ہے۔

قولہ:......﴿ اٰتُوْنِ بِالْمَدِّ فَاخِرٌ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[قَالَ ائْتُوْنِيْ اُفْرِغْ]

[اٰتُوْنِيْ] ہمزہ قطعی والف	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿وَعَنْهُ فَمَا اسْطَاعُوا يُخَفِّفُ فَاقْبَلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَمَا اسْطَاعُوْا)[۹۷]

[فَمَا اسْطَاعُوْا] طاء کی تخفیف	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ کہف میں نو یاءاتِ اضافت ہیں، جودرج ذیل ہیں: [۱] [رَبِّــــــــــــی اَعْـلَمُ] [۲۲] [۲] [۳] [بِـرَبِّـیَ اَحَدًا] [۴۲/۳۸] [۴] [رَبِّیَ اَنْ] [۴۰] [۵] [سَتَـجِـدُنِیَ اِنْ] [۶۹] [۶] [مِـنْ دُوْنِـیَ اَوْلِیَـآءَ] [۱۰۲] ان چھ یاءاتِ اضافت میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی کیلئے سکون ہے۔ [۷] [۸] [۹] [مَـعِـیَ صَبْـرًا] [۶۷/ ۷۲/ ۷۵] ان تینوں میں تینوں ائمہ کیلئے سکون ہے۔

{یاءات اضافت}

اس سورت میں سات یاءاتِ زوائد ہیں، جودرج ذیل ہیں: [۱] [اَلْـــمُهْتَـــدِ] [۱۷] [۲] [اَنْ يَّهْـدِيَنِ] [۳] [اَنْ يُّـؤْتِيَنِ] [۴] [اَنْ تُـعَلِّمَنِ] [۵] [اِنْ تَرَنِ] [۶] [مَـاكُـنَّانَبْغِ] ان چھ میں ابوجعفر کیلئے وصلاً اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور خلف کیلئے حالین میں حذف ہے۔ [۷] [فَـلا تَسْـئَـلْـنِـیْ] [۷۰] میں یاء مرسوم ہے، تینوں ائمہ کیلئے حالین میں اثبات ہے۔

﴿ وَمِنْ سُوْرَةِ مَرْيَمَ علیہا السلام اِلٰی سُوْرَةِ الْفُرْقَانِ ﴾

قوله:......﴿يَرِثْ رَفْعُ حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(يَرِثُنِیْ وَيَرِثُ)[۶]

[يَرِثُنِیْ وَيَرِثُ] دونوں میں ثاء کا رفع	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی موافق

قوله:......﴿وَاضْمُمْ عِتِيًّا وَبَابَهُ ـــ فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(عِتِيًّا، بِكِيًّا ، صِلِيًّا، جِثِيًّا)

تمام کلمات کے اوائل میں ضمہ	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی ائمہ موافق

قوله:......﴿خَلَقْتُكَ فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَقَدْخَلَقْتُکَ)[۹]

[وَقَدْخَلَقْتُکَ] واحد متکلم سے	خلف، ابوجعفر، یعقوب	پہلا مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قوله:......﴿ وَالْهَمْزُ فِی لَأَهَبُ أَ لَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[لِاَهَبَ][۱۹]

[لِاَهَبَ] ہمزہ سے	ابوجعفر، خلف	ابوجعفر مخالف، خلف موافق
[لِيَهَبَ] یاء سے	یعقوب	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَنَسْيًا بِكَسْرِ فُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَكُنْتُ نَسْيًا)[۳۲] میں لفظ [نَسْيًا]

[نِسْيًا] نون کا کسرہ	خلف، ابوجعفر، یعقوب	خلف مخالف، باقی دو موافق

قوله:......﴿ وَمَنْ تَحْتَهَا اكْسِرِ اخْـفِضًا يَعُلْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَمَنْ تَحْتَهَا)[۲۴]

[مِنْ تَحْتِهَا] میم کا کسرہ، دوسری تاء کا جر	روح، ابوجعفر، خلف	روح مخالف، باقی دو ائمہ موافق
[مَنْ تَحْتَهَا] میم کا فتحہ، تاء کا نصب	رویس	اصل کے موافق

قوله:......﴿ تَسَّاقَطُ فَذَكِّرْ حُلاً حَلاً وَشَدِّدْ فَتِیً﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(تَسّٰقَطْ)[۲۵]

[يَسّٰقَطْ] یاء تذکیر، سین کی تشدید	یعقوب	یاء مخالف، تشدید موافق
[تَسّٰقَطْ] تاء، قاف کا فتحہ، سین کی تشدید	خلف	تشدید مخالف، یا، قاف کا فتحہ موافق
[تَسّٰقَطْ] تاء، قاف کا فتحہ، سین کی تشدید	ابوجعفر	اصل کے موافق

نیز یاء تذکیر والی قراءۃ میں یعقوب منفرد ہیں کیونکہ باقی قراء عشرہ تاء تانیث سے پڑھتے ہیں۔

قوله:......﴿ قَوْلُ انْصِبًا حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(قَوْلُ الْحَقِّ)[۳۴]

[قَوْلَ الْحَقِّ] لام کا نصب	یعقوب	اصل کے خلاف
[قَوْلُ الْحَقِّ] لام کا رفع	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿ وَأَنَّ فَاكْسِرَنْ يَحُلْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاَنَّ اللهَ رَبِّیْ)[۳۶]

[وِاِنَّ] ہمزہ کا کسرہ	روح، خلف	روح مخالف، خلف موافق
[وَاَنَّ] ہمزہ کا فتحہ	رویس، ابوجعفر	اصل کے موافق

قوله:......﴿ نُوْرِثُ شُدَّ طِبْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(نُوْرِثُ)[۶۳]

[نُوَرِّثُ] راء کی تشدید	رویس	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[نُوْرِثُ] راء کی تخفیف	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿ يَذْكُرُ اِ عُتَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَوَلايَذْكُرُالْاِنْسَانُ)[۶۷]

[يَذَّكَّرُ] ذال وکاف کی تشدید	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دو ائمہ موافق

تشدید ماقبل پر عطف سے نکلا ہے۔

قولہ:......﴿وَفُزْ وَلَدًا لَا نُوحَ فَافْتَحُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [مَالاً وَّوَلَدًا] [مریم] [مَالُهٗ وَوَلَدُهٗ] [نوح]

[مَالاً وَّوَلَدًا] واو، لام کا فتحہ	خلف، یعقوب	پہلا مخالف، دوسرا موافق
[مَالُهٗ وَوَلَدُهٗ] واو کا ضمہ، لام کا سکون	خلف، یعقوب	اصل کے موافق
دونوں جگہ واو، لام کا فتحہ	ابوجعفر	ایضا

قولہ:......﴿ یَکَادُ أَنِّثْ ـــ اِدُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (یَکَادُ السَّمٰوٰتُ) [مریم، شوری: ۵/۹۰]

[تَکَادُ] تاء تانیث سے	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دوائمہ موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ مریم میں چھ یاءاتِ اضافت ہیں: [۱] [مِنْ وَّرَآئِيْ] [۵] سب کیلئے یاء کا سکون ہے۔ [۲] [اِجْعَلْ لِّيْ اٰيَةً] [۱۰] [۳] [اِنِّيْ اَعُوْذُ] [۱۸] [۴] [اِنِّيْ اَخَافُ] [۴۵] [۵] [رَبِّيْ اِنَّهٗ] چاروں میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دوائمہ کیلئے سکون ہے۔ [۶] [اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ] [۳۰] سب کیلئے فتحہ ہے۔

﴿سُوْرَةُ طٰهٰ﴾

قولہ:......﴿ اِنِّیْ أَنَا افْتَحْ اِدَ وَالْکَسْرَ حُطْ وَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اِنِّيْ اَنَا) [۱۲]

[اَنِّيْ اَنَا] ہمزہ کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[اِنِّيْ اَنَا] ہمزہ کا کسرہ	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق

قولہ:......﴿أَنَا اخْتَرْتُ فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَنَّا اخْتَرْنٰكَ) [۱۳]

[اَنَّا اخْتَرْنٰكَ] کے بجائے [اَنَا اخْتَرْتُكَ] جیسا کہ تلفظ سے ظاہر ہے	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿سَکِّنْ لِتُصْنَعْ وَاجْزِمَنْ ـــ اِسْنِی﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَلِتُصْنَعَ) [۳۹]

[وَلْتُصْنَعْ] لام کا سکون، عین کا جزم	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[وَلِتُصْنَعَ] لام کا کسرہ، عین کا نصب	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿کَنُخْلِفُهٗ أَسْنَی﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لَا نُخْلِفُهٗ) [۵۸]

[لَا نُخْلِفْهُ] فاء کا جزم	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)

[لَا نُخْلِفُهٗ] فاء کا رفع	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ اضْمُمْ سِوًی حُمْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (مَکَانًا سِوًی) [۵۸]

[سُوًی] سین کا ضمہ	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[سِوًی] سین کا کسرہ	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَطُوِّ لَافَیُسْحِتَ ضُمَّ اکْسِرْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (فَیُسْحِتَکُمْ) [۶۱]

[فَيُسْحِتَكُمْ] یاء کا ضمہ، حاء کا کسرہ	رویس، خلف	پہلا مخالف، دوسرا موافق
[فَيَسْحَتَكُمْ] یاء وحاء کا فتحہ	ابوجعفر، روح	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَبِالْقَطْعِ أَجْمِعُوا ـــ حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ) [۶۴] میں لفظ [فَاَجْمِعُوْا]

[فَاَجْمِعُوْا] ہمزہ قطعی، میم کا کسرہ	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿وَهَذَانِ حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اِنَّ هٰذَانِ) [۶۳]

[هٰذَانِ] ذال کے بعد الف سے	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿ أَنِّثْ یُخَیِّلُ یُجْتَلَی﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (يُخَيَّلُ اِلَيْهِ) [۶۶]

[تُخَيَّلُ اِلَيْهِ] تاء تانیث سے	روح	اصل کے خلاف
[يُخَيَّلُ اِلَيْهِ] یاء تذکیر سے	رویس، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَفُزْ لَا تَخَافُ ارْفَعُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لَا تَخٰفُ دَرَكًا) [۷۷] میں لفظ [لَا تَخٰفُ]

[لَا تَخٰفُ] خاء کے بعد الف، فاء کا رفع	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿وَإِثْرِی اکْسِرِ اسْکِنَنْ ـــ طَمَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) [هُمْ اُولَآءِ عَلٰى اَثَرِيْ] میں لفظ [اَثَرِيْ] [۸۴]

[اِثْرِيْ] ہمزہ کا کسرہ، ثاء کا سکون	رویس	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[اَثَرِيْ] ہمزہ وثاء کا فتحہ	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿کَذَا اضْمُمْ حَمَلْنَا وَاکْسِرِ اشْدُدْ طِمَا وَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(حَمِّلْنَااَوْزَارًا) میں لفظ [حَمَلْنَا][۸۷]

[حُمِّلْنَا] حاء کا ضمہ، میم کا کسرہ وتشدید	رویس، ابوجعفر	رویس مخالف، ابوجعفر موافق
[حَمَلْنَا] حاء، میم کا فتحہ، تخفیف	روح، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿لِنُحْرِقَ سَکِّنْ خَفِّفْ اِ عُلَمُهُ وَافْتَحاً وَضُمَّ یَدَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لَنُحَرِّقَنَّهٗ)[۹۷]

[لَنُحْرِقَنَّهٗ] حاء کا سکون، راء کی تخفیف	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[لَنَحْرُقَنَّهٗ] نون کا فتحہ، راء کا ضمہ	ابن وردان	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[لَنُحْرِقَنَّهٗ] نون کا ضمہ، راء کا کسرہ	ابن جماز	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[لَنُحَرِّقَنَّهٗ] نون کا ضمہ، حاء مفتوح، را مشدد مکسور	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿نَنْفُخ بِیَا حُلْ مُجَهِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یَوْمَ نَنْفُخُ)[۱۰۲]

[یُنْفَخُ] یاء مضموم، فا مفتوح	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دوائمہ موافق

قوله:......﴿حُلْ۔۔وَ یُقْضَی بِنُوْنٍ سَمِّ وَانْصِبْ کَوَحْیُهٗ لِیَعْقُوبِهِمْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّقْضٰی اِلَیْکَ وَحْیُهٗ)[۱۱۴]

[اَنْ نَقْضِیَ اِلَیْکَ وَحْیَهٗ]	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[اَنْ یُّقْضٰی اِلَیْکَ وَحْیُهٗ]	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَافْتَحْ وَإِنَّكَ لَا اِنْجَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاَنَّکَ لا تَظْمَؤُا)[۱۱۹]

[وَاِنَّکَ] ہمزہ کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دوائمہ موافق

قوله:......﴿وَزَهْرَةَ فَتْحُ الْهَا حُلًا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[زَهْرَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا][۱۳۱] میں لفظ [زَهْرَةَ]

[زَهَرَةَ] ھاء کا فتحہ	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[زَهْرَةَ] ھاء کا سکون	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿ یَأْتِهِمْ یَدَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَوَلَمْ یَاْتِهِمْ)[۱۳۳]

[اَوَلَمْ یَاْتِهِمْ] یاء تذکیر سے	ابن وردان، خلف	ابن وردان مخالف، خلف موافق
[اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ] تاء تانیث سے	ابن جماز، یعقوب	اصل کے موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ طٰہٰ میں تیرہ یاءاتِ اضافت ہیں، جو درج ذیل ہیں: [۱][اِنِّیَ اٰنَسْتُ][۱۰][۲][لَعَلِّیَ اٰتِیْکُمْ][۱۰][۳][اِنِّیَ اَنَارَبُّکَ][۱۲][۴][اِنَّنِیَ اَنَا][۱۴][۵][لِذِکْرِیَ اِنَّ][۱۴][۶][وَیَسِّرْلِیَ اَمْرِیْ][۲۶][۷][عَلٰی عَیْنِیَ اِذْ][۳۹][۸][وَلا بِرَاْسِیَ اِنِّیَ][۹۴][۹][حَشَرْتَنِیَ اَعْمٰی][۱۲۵][۱۰][لِنَفْسِیَ اذْهَبْ][۴۱][۱۱][فِیْ ذِکْرِیَ اذْهَبَا][۴۲] ان سب میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دوائمہ کیلئے سکون ہے۔[۱۲][وَلِیَ فِیْهَامَاٰرِبُ][۱۸][۱۳][اَخِی اشْدُدْ][۳۰] دونوں میں تینوں کیلئے سکون ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں دو یاءاتِ زوائد ہیں، جو درج ذیل ہیں: [۱][بِالْوَادِالْمُقَدَّسِ][۱۲] میں یعقوب کیلئے وصلاً حذف اور وقفاً اثبات ہے اور باقی دوائمہ کیلئے حالین میں حذف ہے۔[۲][اَلَّا تَتَّبِعَنِ اَفَعَصَیْتَ][۹۳] میں ابوجعفر کیلئے حالین میں اثبات اس طرح ہے، کہ وصلاً یاء کے فتحہ [اَلَّا تَتَّبِعَنِ یَ اَفَعَصَیْتَ] اور وقفاً یاء کا سکون ہے، اور یعقوب کیلئے حالین میں یاء ساکنہ کا اثبات اور خلف کیلئے حذف ہے۔

﴿سُوْرَةُ الْاَنْبِیَآءِ علیهم السلام﴾

قوله:......﴿وَطِبْ نُوْنَ یُحْصِنْ اَنَّثَا اُدُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لِتُحْصِنَکُمْ)[۸۰]

[لِنُحْصِنَکُمْ] نون سے	رویس	اصل کے خلاف
[لِتُحْصِنَکُمْ] تانیث سے	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[لِیُحْصِنَکُمْ] یاء تذکیر سے	روح، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَجُهِّلَا مَعَ الْیَاءِ نَقْدِرُ حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَلَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْهِ) میں کلمہ [نَقْدِرَ][۸۷]

[یُقْدَرَ] یاء کا ضمہ، دال کا فتحہ	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءہ عشری)
[نَقْدِرَ] نون کا فتحہ، دال کا کسرہ	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿حَرَامٌ فَشَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَحَرٰمٌ عَلٰی قَرْیَةٍ) میں لفظ [حَرٰمٌ][۹۵]

[حَرٰمٌ] حاء، را کا فتحہ، اثبات الف	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دوائمہ موافق

جیسا کہ تلفظ سے ظاہر ہے

قوله:......﴿ وَأَنِّثَا جَهِّلَنْ نَطْوِی السَّمَاءَ ارْفَعِ اِ لُعُلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[نَطْوِی السَّمَآءَ][۱۰۴]

[تُطْوَی السَّمَآءُ] تا مضموم، واو مفتوح، وبعدہ رفع	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)

[نَطْوِی السَّمَآءَ]	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَبَا رَبِّ ضُمَّ ۔۔۔اِتٰی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(رَبِّ احْکُمْ بِالْحَقِّ)میں[رَبِّ احْکُمْ][۱۱۲]

[رَبُّ احْکُمْ]باء کاضمہ	ابوجعفر	اصل کے خلاف(قراءۃ عشری)
[رَبُّ احْکُمْ]باء کا کسرہ	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

{یاء ات اضافت}

سورۂ انبیاء میں چار یاءاتِ اضافت ہیں، جودرج ذیل ہیں:[ا][مَـــنْ مَّـــعِـــیَ وَذِکْرُ][۲۴] میں تینوں کیلئے سکون سے[۲][اِنِّیَ اِلٰہٌ][۲۹] میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دوائمہ کیلئے سکون سے ہے[۳][مَسَّنِیَ الضُّرُّ][۸۳][۴][عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ][۱۰۵] دونوں میں تینوں ائمہ کیلئے فتحہ ہے۔

{یاء ات زوائد}

اس سورت میں تین یاءاتِ زوائد ہیں، جودرج ذیل ہیں:[ا][۲][فَـــاعْبُـــدُوْنِ][۲۵/۹۲] [۳][فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ][۳۷] تینوں میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دوائمہ کیلئے حذف ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الْحَجِّ﴾

قولہ:......﴿ اهْمِزْ مَعًا رَبَأَتْ اُتٰی ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِهْتَزَّتْ وَرَبَتْ)[حج،فصلت:۵/۳۹]

[وَرَبَأَتْ]ہمزہ مفتوحہ سے	ابوجعفر	اصل کے خلاف(قراءۃ عشری)
[وَرَبَتْ]بغیر ہمزہ	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿لِيَقْطَعْ لِيَقْضُوا أَسْكِنُوا اللَّامَ يَا اُولَى﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(ثُمَّ لِيَقْطَعْ)[۱۵]اور(ثُمَّ لِيَقْضُوْا)[۲۹]

دونوں کلموں میں لام کا سکون	روح،ابوجعفر،خلف	روح،ابوجعفر مخالف،خلف موافق
دونوں کلموں میں لام کا کسرہ	رویس	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَلُؤْلُؤٍ انْصِبْ ذِیٖ۔۔۔حُلِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَلُؤْلُؤًا)[حج،فاطر]

[وَلُؤْلُؤًا] یہاں ہمزہ کا نصب،فاطر میں جر	یعقوب	حج میں مخالف،فاطر میں موافق
[وَلُؤْلُؤًا] دونوں جگہ ہمزہ کا نصب	ابوجعفر	اصل کے موافق
[وَلُؤْلُؤًا] دونوں جگہ ہمزہ کا جر	خلف	ایضا

قولہ:......﴿وَأَنِّثْ يَنَالَ فِيـهِمَا۔۔۔حُلِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لَنْ يَنَالَ اللّٰهَ)اور(وَلٰكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوٰى)میں دونوں جگہ کلمہ[يَنَالَ][۳۷]

[تَنَالَ] دونوں جگہ تاءتانیث سے	یعقوب	اصل کے خلاف(قراءۃ عشری)
[يَنَالَ] دونوں جگہ یاءتذکیر سے	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَمُعَاجِزِيْنَ بِالْمَدِّ حُلِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مُعٰجِزِيْنَ)[۵۱]

[مُعٰجِزِيْنَ] عین کے بعد مدہ،جیم کی تخفیف	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿وَيَدْعُونَ الْاُخْرٰى۔۔۔حِمًى﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِنَّ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ)میں لفظ[يَدْعُوْنَ][۷۳]

[يَدْعُوْنَ] یاءغیب سے	یعقوب	اصل کے خلاف(قراءۃ عشری)
[تَدْعُوْنَ] تاخطاب	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

(اَلْاُخْرٰى)قیداحترازی ہے،اوراس پہلے والے[وَاَنَّ مَايَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَالْبٰطِلُ]سے احتراز مقصود ہے،کیونکہ اسمیں سب اصل کے موافق پڑھتے ہیں،یعنی ابوجعفر کیلئے تاءِخطاب اور یعقوب وخلف کیلئے یاءِغیب ہے۔

{یاء ات اضافت}

سورۂ حج میں ایک یاءاتِ اضافت ہے:[ا][بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ][۲۶] میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دو کیلئے سکون ہے

{یاء ات زوائد}

اس سورت میں تین یاءاتِ زوائد ہیں، جودرج ذیل ہیں:[ا][نَكِيْرِ][۴۴] میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات ہے،اور باقی دوائمہ کیلئے حذف ہے۔[۲][وَالْبَادِ][۲۵] ابوجعفر کیلئے وصلاً اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات ہے،اور خلف کیلئے حالین میں اور ابوجعفر کیلئے وقفاً حذف ہے۔[۳][لَهَادِالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا][۵۴] میں صرف یعقوب کیلئے وصلاً حذف اور وقفا اثبات سے ہے،اور باقی دوائمہ کیلئے حالین میں حذف ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنِ﴾

قولہ:......﴿ فَتْحُ سِيْنَا حِمًى﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مِنْ طُوْرِسِيْنَآءَ)[۲۰]

[سَيْنَآءَ] سین کا فتحہ	یعقوب،خلف	یعقوب مخالف،خلف موافق
[سِيْنَآءَ] سین کا کسرہ	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَتُنْبِتُ افْتَحْ بِضَمٍّ يَحُلِ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(تُنْبِتُ بِالدُّهْنِ)[۲۰]

[تَنْبُتُ] تاءاول کا فتحہ،باء کا ضمہ	روح،ابوجعفر،خلف	روح مخالف،باقی موافق

[تُنبِتُ] تاء کا ضمہ، باء کا کسرہ	رویس	اصل کے موافق

قولہ:......﴿هَيُهَاتَ أُدُ كِلَا فَلِلتَّا اكُسِرَنُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (هَيُهَاتَ هَيُهَاتَ)[۳۶]

[هَيُهَاتِ هَيُهَاتِ] دونوں میں تاء کا کسرہ	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[هَيُهَاتَ هَيُهَاتَ] دونوں میں تاء کا فتحہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَالُفَتُحُ وَالضَّمُّ تَهُجُرُوُن۔۔۔اِهِلُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (سٰمِرًا تَهُجُرُوُنَ)[۶۷]

[تَهُجُرُوُنَ] تاء کا فتحہ، جیم کا ضمہ	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿ تَنوِيُنُ تَتُرَا اِهِلُ وَحُلِيً بِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (تَتُرًا)[۴۴]

[تَتُرًا] تنوین سے	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[تَتُرَا] بغیر تنوین	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق

قولہ:......﴿وَإِنَّهُم افُتَحُ فِدُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اِنَّهُمُ هُمُ الُفَائِزُوُنَ)[۱۱۱] میں لفظ [اِنَّهُمُ]

[اَنَّهُمُ] ہمزہ کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَقَالَ مَعًا فَتِيً﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (قَالَ كَمُ لَبِثُتُمُ)[۱۱۲] اور (قَالَ اِنُ لَّبِثُتُمُ)[۱۱۴]

[قَالَ] دونوں جگہ صیغہ ماضی	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دو ائمہ موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ مؤمنون میں ایک یاء اضافت ہے: [۱][لَعَلِّيَ اَعُمَلُ][۱۰۰] میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دو کیلئے سکون ہے

{یاءات زوائد}

اس سورت میں چھ یاءاتِ زوائد ہیں، جو درج ذیل ہیں:

[۱][۲][بِمَا كَذَّبُوُنِ][۲۶/۳۹][۳][فَاتَّقُوُنِ][۵۲][۴][اَنُ يَّحُضُرُوُنِ][۹۸][۵][رَبِّ ارُجِعُوُنِ][۹۹][۶][وَلَا تُكَلِّمُوُنِ][۱۰۸] ان سب میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دو ائمہ کیلئے حذف ہے

﴿ سُوُرَةُ النُّوُرِ ﴾

قولہ:......﴿وَخَفَّفُ فَرَضُنَا۔۔۔حَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (فَرَضُنٰهَا)[۱]

[فَرَضُنٰهَا] راء کی تخفیف	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قولہ:......﴿أَنُ مَعًا ۔ حَلَا اشُدُدُهُمَا بَعُدُ انُصِبًا غَضِبَ افُتَحَنُ ضَادًا وَبَعُدُ الُخَفُضُ فِي اللهِ اُ وُصِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) دوجگہ پر [وَالُخَامِسَةَ اَنُ لَعُنَةَ اللّٰهِ][۷] اور [اَنُ غَضِبَ اللّٰهِ][۹]

دوجگہ [اَنُ] نون مخففہ، تاء، باء کا رفع [اَنُ لَّعُنَةُ اللّٰهِ] اور [اَنُ غَضَبُ اللّٰهِ]	یعقوب	اصل کے خلاف ضاد کا فتحہ قراءۃ عشری
دوجگہ [اَنَّ] نون مشددہ، تاء، باء کا نصب، اسم جلالہ مجرور [اَنَّ لَعُنَةَ اللّٰهِ][اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ]	ابوجعفر، خلف	ابوجعفر مخالف، خلف موافق

قولہ:......﴿وَلَا يَتَأَلَّ اِعُلَمُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَلَا يَأُتَلِ)

[وَلَا يَتَالَّ] ہمزہ کا فتحہ لام کی تشدید	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[وَلَا يَأُتَلِ] ہمزہ کا سکون، لام مخفف	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَكِبُرَهُ ضُمَّ حُطُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَالَّذِيُ تَوَلّٰى كِبُرَهُ) میں لفظ [كِبُرَهُ][۱۱]

[كُبُرَهُ] کاف کا ضمہ	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[كِبُرَهُ] کاف کا کسرہ	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَغَيُرِ انُصِبُ اُدُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَغَيُرِ اُوُلِي الُاِرُبَةِ)[۳۱] میں لفظ [غَيُرِ]

[غَيُرَ] راء کا نصب	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[غَيُرِ] راء کا جر	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿دُرِّيٌّ اضُمُمُ مُثَقَّلًا حِمًى فِدُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (دُرِّيٌّ)[۳۵]

[دُرِّيٌّ] دال کا ضمہ، یاء کی تشدید	ائمہ ثلاثہ	یعقوب و خلف مخالف، ابوجعفر موافق

قولہ:......﴿ تَوَقَّدُ۔۔۔اُدُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (تُوُقَدُ)[۳۵]

[تَوَقَّدُ] باب تفعل سے	ابوجعفر، یعقوب	ابوجعفر مخالف، یعقوب موافق
[تُوُقَدُ]	خلف	اصل کے موافق

ابوجعفر کی قراءت تلفظ سے نکلی، باقی دونوں قراءتوں کو ملانے سے خلاصہ یہ ہوا کہ ابوجعفر اور یعقوب کیلئے [دُرِّیٌّ تَوَقَّدَ] اور خلف کیلئے [دُرِّیٌّ تُوْقَدُ] ہے۔

قولہ:......﴿ یَذْهَبُ اضْمُمْ بِكَسْرٍ اِذْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یَذْهَبُ بِالْاَبْصٰرِ) میں کلمہ [یَذْهَبُ][۴۳]

[یُذْهِبُ] باب افعال سے	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[یَذْهَبُ] یاء، ھاء کا فتحہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَيَحْسَبُ خَاطِبْ فُقْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا)[۵۷]

[لَاتَحْسَبَنَّ] تاءِ خطاب سے	ائمہ ثلاثہ	خلف خلافاً للاصل، باقی موافق

قولہ:......﴿ وَخُفَّ لِيُبْدِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لَيُبَدِّلَنَّهُمْ)[۵۵]

[لَيُبْدِلَنَّهُمْ] دال کی تخفیف، باء کا سکون	یعقوب	اصل کے خلاف
[لَيُبَدِّلَنَّهُمْ] دال کی تشدید، باء کا فتحہ	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

﴿وَمِنْ سُوْرَةِ الْفُرْقَانِ اِلٰى سُوْرَةِ الرُّوْمِ﴾

قولہ:......﴿وَنَحْشُرُ يَا حُزْ اِذْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ)[۱۷]

[يَحْشُرُهُمْ] یاء سے	ابوجعفر، یعقوب	اصل کے خلاف
[نَحْشُرُهُمْ] نون سے	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَجُهِّلَ نَتَّخِذُ اُلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَنْ نَّتَّخِذَ)[۱۸]

[اَنْ نُّتَّخَذَ] نون کا ضمہ، خاء کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[اَنْ نَّتَّخِذَ] نون کا فتحہ، خاء کا کسرہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿اشْدُدْ تَشَقَّقُ ـــ حُلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(تَشَقَّقُ)[فرقان، قاف: ۲۵/۴۴]

[تَشَّقَّقُ] شین کی تشدید	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
[تَشَقَّقُ] شین کی تخفیف	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ جَمْعُ ذُرِّيَّةٍ حَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ) میں لفظ [ذُرِّيّٰتِنَا][۷۴]

[ذُرِّيّٰتِنَا] جمع سے	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
[ذُرِّيَّتِنَا] توحید سے	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَيَأْمُرُ خَاطِبْ فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لِمَا تَاْمُرُنَا)[۶۰]

[تَاْمُرُنَا] تاءِ خطاب سے	ائمہ ثلاثہ	خلف خلافاً للاصل، باقی موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ فرقان میں دو یاءاتِ اضافت ہیں: [۱] [يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ][۲۷] میں تینوں کیلئے سکون ہے۔ [۲] [اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا][۳۰] ابوجعفر اور روح کیلئے فتحہ اور باقی رویس وخلف کیلئے سکون ہے۔ اور اس سورۃ میں کوئی یاء زائدہ نہیں ہے۔

﴿سُوْرَةُ الشُّعَرَاءِ﴾

قولہ:......﴿ يَضِيْقُ وَعَطْفَهُ انْصِبَنَّ ـــ حَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ)[۱۳]

دونوں فعلوں میں لام کلمہ منصوب	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
دونوں میں لام کلمہ مرفوع	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَاَتْبَاعُكَ حَلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ)[۱۱۱] میں لفظ [وَاتَّبَعَكَ]

[وَاتَّبَعَكَ] کے بجائے [وَاَتْبَاعُكَ]	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[وَاتَّبَعَكَ]	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿خَلْقُ اُ وْصِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِنْ هٰذَا اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ)[۱۳۷] میں لفظ [خُلُقُ]

[خَلْقُ] خاء کا فتحہ، لام کا سکون	ابوجعفر، یعقوب	ابوجعفر مخالف، یعقوب موافق
[خُلُقُ] خاء، لام دونوں کا ضمہ	خلف	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿نَزَلَ شُدَّ بَعْدُ انْصِبْ ـــ حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ)[۱۹۳]

[نَزَّلَ بِهِ الرُّوْحَ الْاَمِيْنَ]	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق

[نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ]	ابوجعفر	اصل کے موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ شعراء میں تیرہ یاءاتِ اضافت ہیں: [۱][۲][اِنِّی اَخَافُ][۱۲/۱۳۵][۳][رَبِّی اَعْلَمُ][۱۸۸][۴][بِعِبَادِیٓ اِنَّکُمْ][۵۲][۵][عَدُوٌّ لِّیٓ اِلَّا][۷۷][۶][لِاَبِیٓ اِنَّهٗ][۸۶][۷] تا [۱۱][اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا][۱۰۹/۱۲۷/۱۴۵/۱۶۴/۱۸۰] ان سب میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دو کیلئے سکون ہے۔ [۱۲][اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ][۶۲][۱۳][وَمَنْ مَّعِیَ] ان دو میں تینوں کیلئے سکون ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں سولہ یاءاتِ زوائد ہیں، جو درج ذیل ہیں:

[۱][یُکَذِّبُوْنِ][۱۲][۲][یَقْتُلُوْنِ][۱۴][۳][سَیَهْدِیْنِ][۶۲][۴][یَهْدِیْنِ][۷۸][۵][وَیَسْقِیْنِ][۷۹][۶][یَشْفِیْنِ][۸۰][۷][ثُمَّ یُحْیِیْنِ][۸۱][۸][کَذَّبُوْنِ][۱۱۷][۹] تا [۱۶][وَاَطِیْعُوْنِ][۱۰۸/۱۱۰/۱۲۶/۱۳۱/۱۴۴/۱۵۰/۱۶۳/۱۷۹] ان سب میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دو ائمہ کیلئے حالین میں حذف ہے۔

﴿سُوْرَۃُ النَّمْلِ﴾

قوله:......﴿وَنَوِّنْ سَبَأً ــ حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[مِنْ سَبَاٍ، لَقَدْ کَانَ لِسَبَاٍ][نمل، سبا: ۲۲/۱۵]

[لِسَبَاٍ] کسرہ والی تنوین	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قوله:......﴿شِهَابٍ حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَوْ اٰتِیْکُمْ بِشِهَابٍ)[۷]

[بِشِهَابٍ] تنوین سے	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[بِشِهَابِ] بغیر تنوین	ابوجعفر	اصل کے موافق

تنوین ماقبل پر عطف سے نکلی ہے۔

قوله:......﴿مَکُثَ افْتَحْ یَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَمَکُثَ)[۲۲]

[فَمَکَثَ] کاف کا فتحہ	روح	اصل کے خلاف
[فَمَکُثَ] کاف کا ضمہ	رویس، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَاِذْ طِبَابَ قُلْ اَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَ لَّا یَسْجُدُوْا)[۲۵]

[اَ لَا یَسْجُدُوْا] لام کی تخفیف	ابوجعفر، رویس	خلاف للاصل
[اَ لَّا یَسْجُدُوْا] لام کی تشدید	روح، خلف	وفاقاً للاصل

رویس کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قوله:......﴿وَاِنَّا وَاِنَّ افْتَحْ حَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ)[۵۱] اور (اَنَّ النَّاسَ کَانُوْا)[۸۲] میں کلمہ [اَنَّا، اَنَّ]

[اَنَّا، اَنَّ] دونوں میں ہمزہ کا فتحہ	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[اِنَّا، اِنَّ] دونوں میں ہمزہ کا کسرہ	ابوجعفر	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَطِبْ یَ خِطَابُ یَذَّکَّرُوْا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(قَلِیْلًا مَّا یَذَّکَّرُوْنَ)[۶۲]

[تَذَّکَّرُوْنَ] تاء خطاب، ذال مشدد	رویس	خطاب مخالف، تشدید موافق
[تَذَّکَّرُوْنَ] تاء خطاب، ذال مشدد	ابوجعفر	اصل کے موافق
[یَذَّکَّرُوْنَ] یاء غیب، ذال مشدد	روح	ایضا
[تَذَکَّرُوْنَ] تاء خطاب، ذال مخفف	خلف	ایضا

قوله:......﴿اَدْرَکُ اُ لَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[بَلِ ادّٰرَکَ][۶۶]

[بَلِ ادّٰرَکَ] کے بجائے [بَلْ اَدْرَکَ]	ابوجعفر، یعقوب	ابوجعفر مخالف، یعقوب موافق
[بَلِ ادّٰرَکَ]	خلف	اصل کے موافق

ابوجعفر کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قوله:......﴿هَادِ وَالْوِلَا فَتْحِی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَمَآ اَنْتَ بِهَادِی الْعُمْیِ)[نمل، روم: ۸۱/۵۳]

[بِهَادِی الْعُمْیِ] باء کا کسرہ، هاء کا فتحہ، الف مدہ، اور اس کے بعد جر	ائمہ ثلاثہ	خلف خلافاً للاصل، باقی موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ نمل میں پانچ یاءاتِ اضافت ہیں: [۱][اِنِّیٓ اٰنَسْتُ][۷][۲][اِنِّیٓ اُلْقِیَ][۲۹][۳][لِیَبْلُوَنِیٓ ءَاَشْکُرُ][۴۰] ابوجعفر کیلئے تینوں مفتوح اور باقی دو کیلئے سکون سے ہے، [۴][اَوْزِعْنِیٓ اَنْ اَشْکُرَ][۱۹][۵][مَالِیَ لَآ اَرَی][۲۰] تینوں کیلئے سکون ہے

{یاءات زوائد}

اس سورت میں پانچ یاءاتِ زوائد ہیں، جو درج ذیل ہیں: [۱][اَتُمِدُّوْنَنِ][۳۶] ابوجعفر کیلئے وصلاً اثبات اور وقفاً حذف ہے اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور خلف کیلئے حذف ہے۔ [۲][اٰتٰنِیَ اللّٰهُ][۳۶] ابوجعفر کیلئے وصلاً مفتوح اور وقفاً حذف سے، رویس کیلئے وصلاً مفتوح اور وقفاً سکون سے، روح کیلئے وصلاً حذف اور وقفاً اثبات سے، اور خلف کیلئے حالین میں حذف ہے۔ [۳][وَادِ النَّمْلِ][۱۸] یعقوب کیلئے وصلاً حذف اور وقفاً اثبات سے، اور باقین کیلئے حالین میں حذف ہے۔ [۴][حَتّٰی تَشْهَدُوْنِ][۳۲] یعقوب کیلئے حالین میں اثبات، باقین کیلئے حالین میں حذف ہے۔ [۵][بِهٰدِ الْعُمْیِ][۸۱] سب کیلئے وصلاً حذف اور وقفاً اثبات سے ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الْقَصَص﴾

قوله:......﴿ یُصدِرَ افتَحْ ضُمَّ اُدْ وَاضمُمِ اکْسِرَنْ حَلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[حَتّٰی یُصْدِرَ الرِّعَاءُ] میں لفظ[یُصْدِرَ][۲۳]

[یَصْدُرَ] یاء کا فتحہ، دال کا ضمہ	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[یُصْدِرَ] یاء کا ضمہ، دال کا کسرہ	یعقوب، خلف	پہلا مخالف، دوسرا موافق

قوله:......﴿ وَیُصَدِّقُ فِهِ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(رِدْاً یُّصَدِّقُنِیْ)[۳۴]

[رِدْاً یُّصَدِّقْنِیْ] قاف کا جزم	ائمہ ثلاثہ	خلف خلافاللاصل، باقی موافق

خلف کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قوله:......﴿فَذَانِكَ یُعْتَلا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَذٰنِکَ)[۳۲]

[فَذٰنِکَ] نون کی تخفیف	روح، ابوجعفر، خلف	روح مخالف، باقی موافق
[فَذٰنِّکَ] نون کی تشدید	رویس	اصل کے موافق

روح کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قوله:......﴿وَیُجْبَی فَأَنِّثْ طِبْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یُجْبٰی اِلَیْهِ)[۵۷]

[تُجْبٰی] تاء تانیث سے	رویس، ابوجعفر	رویس مخالف، ابوجعفر موافق
[یُجْبٰی] یاء تذکیر	روح، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿ وَسَمِّ خُسِفُ۔۔حَافِظٌ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لَخُسِفَ بِنَا)[۸۲]

[لَخَسَفَ بِنَا] خاء، سین کا فتحہ	یعقوب	اصل کے خلاف
[لَخُسِفَ بِنَا] صیغہ مجہول	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ قصص میں بارہ یاءاتِ اضافت ہیں:[۱][رَبِّیَ اِنْ][۲۲][۲][اِنِّیَ اُرِیْدُ][۳][سَتَجِدُنِیَ اِنْ شَآءَ][۲۷][۴][اِنِّیَ اٰنَسْتُ][۲۹][۵][لَعَلِّیَ اٰتِیْکُمْ][۲۹][۶][اِنِّیَ اَنَا][۳۰][۷][اِنِّیَ اَخَافُ][۳۴][۸][۹][رَبِّیَ اَعْلَمُ][۳۷/۸۵][۱۰][لَعَلِّیَ اَطَّلِعُ][۳۸][۱۱][عِنْدِیَ اَوَلَمْ][۷۸] ان سب میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دو کیلئے سکون سے ہے۔[۱۲][مَعِیَ رِدْاً][۳۴] تینوں کیلئے سکون سے ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں دو یاءاتِ زوائد ہیں:[۱][یَقْتُلُوْنِ][۳۳][۲][یُکَذِّبُوْنِ][۳۴] دونوں میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور ابوجعفر وخلف کیلئے حالین میں حذف ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ﴾

قوله:......﴿ وَنَشْأَۃً حَافِظٌ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَلنَّشْأَۃَ)[عنکبوت، نجم، واقعۃ:۲۰/ ۴۷/۶۲]

[اَلنَّشْأَۃَ] شین کا سکون، حذف الف	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دو ائمہ موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قوله:......﴿ وَانْصِبْ مَوَدَّۃُ یُجْتَلَا وَنَوِّنْهُ وَانْصِبْ بَیْنَکُمْ فِی فَصَاحَۃٍ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مَوَدَّۃَ بَیْنِکُمْ)[۲۵]

[مَوَدَّۃَ بَیْنِکُمْ] تاء کا نصب بلاتنوین، نون کا جر	روح	اصل کے خلاف
[مَوَدَّۃً بَیْنَکُمْ] تاء منصوب منون، نون منصوب	خلف، ابوجعفر	خلف مخالف، ابوجعفر موافق
[مَوَدَّۃُ بَیْنِکُمْ] تاء مرفوع بلاتنوین، نون مجرور	رویس	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَمَعْ وَیَقُوْلُ النُّوْنُ ۔۔۔اُ نْقَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَیَقُوْلُ ذُوْقُوْا)[۵۵]

[وَنَقُوْلُ ذُوْقُوْا] نون سے	ابوجعفر، یعقوب	ابوجعفر مخالف، یعقوب موافق
[وَیَقُوْلُ ذُوْقُوْا] یاء غیب سے	خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَلْ کَسْرُہُ اِنْقُلا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَلْیَتَمَتَّعُوْا)[۶۶]

[وَلِیَتَمَتَّعُوْا] لام کا کسرہ	ابوجعفر، یعقوب	ابوجعفر مخالف، یعقوب موافق
[وَلْیَتَمَتَّعُوْا] لام کا سکون	خلف	اصل کے موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ عنکبوت میں تین یاءاتِ اضافت ہیں:[۱][اِلٰی رَبِّیَ اِنَّهٗ][۲۶] ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دو ائمہ کیلئے سکون سے ہے۔[۲][یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ][۵۶] ابوجعفر کیلئے وصلاً فتحہ اور وقفاً اسکان سے اور یعقوب وخلف کیلئے وصلاً حذف اور وقفاً رسم کی اتباع میں اثبات سے ہے۔[۳][اِنَّ اَرْضِیْ وَاسِعَۃٌ][۵۶] تینوں کیلئے سکون سے ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں ایک یاء زائدہ ہے۔:[۱][فَاعْبُدُوْنِ][۵۶] میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور ابوجعفر وخلف کیلئے حالین میں حذف ہے۔

﴿سُوْرَةُ الرُّوْمِ وَلُقْمَانَ علیہ السلام وَالسَّجْدَةِ﴾

قولہ:......﴿وَطِبُ يَرْجِعُوا خَاطِبُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ)[۱۱]

[تَرْجِعُوْنَ] تاءخطاب معروف	رویس	اصل کے خلاف
[تُرْجَعُوْنَ] تاءخطاب مجہول	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق
[يَرْجِعُوْنَ] یاءغیب معروف	روح	اصل کے موافق

مذکورہ صیغہ کے مادہ میں معروف ومجہول کا قاعدہ سورۂ بقرۃ میں گزر چکا ہے۔

قولہ:......﴿لِتُرْبُوا وَضُمَّ حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لِتُرْبُوْافِىْ اَمْوَالِ النَّاسِ) میں لفظ[لِتُرْبُوْا][۳۹]

[لِتُرْبُوْا] تاءخطاب مضموم، واوکاسکون	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
[لِيَرْبُوَا] یاءغیب مفتوح، واومفتوح	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿يُذِيقَهُمْ نُوْنٌ يَعِى﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِىْ عَمِلُوْا)[۴۱] میں لفظ[لِيُذِيْقَهُمْ]

[لِنُذِيْقَهُمْ] نون سے	روح	اصل کے خلاف
[لِيُذِيْقَهُمْ] یاءغیب سے	رویس، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿كِسْفًا اِ نُقِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا)[۴۸]

[كِسْفًا] سین کا سکون	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[كِسَفًا] سین کا فتحہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

نیز یادرہے کہ کلمہ [كِسَفًا] مختلف فیہ چار جگہ آیا ہوا ہے، یہاں صرف سورۂ روم والا اختلاف مراد ہے، البتہ باقی تین جگہ سورۂ اسراء، سورۂ شعراء اور سورۂ سبا میں ائمہ ثلاثہ اپنے اصول کے موافق پڑھتے ہیں، اس لئے ناظم نے ان تینوں کو بیان نہیں کیا، یعنی ابوجعفر کیلئے سورۂ اسراء میں سین کے فتحہ سے اور سورۂ شعراء وسبا میں سین کے سکون سے ہے، اور یعقوب وخلف کیلئے تینوں جگہ پر سین کے سکون سے ہے۔

قولہ:......﴿وَضَعْفًا بِضَمٍّ ۔۔۔فُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًاوَّ شَيْبَةً)[۵۴] والی آیت میں تین جگہ [ضَعْفٍ، ضَعْفٍ، ضَعْفًا]

تینوں میں ضاد کا ضمہ	ائمہ ثلاثہ	خلف خلافاللاصل، باقی دوائمہ وفاقاللاصل

{یاءات زوائد}

اس سورت میں یاءاضافت کوئی نہیں ہے، البتہ ایک یاءزائدہ ہے۔:[۱][بِهٰدِى الْعُمْيِ][۵۳] میں یعقوب کیلئے حالین میں یاءزائدہ ہے، جووقفا ثابت اور وصلاً اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہوجائے گی، اور اس میں وقفا حمزہ کیلئے[تَهْدِىْ] اور کسائی یعقوب کیلئے[بِهٰدِىْ] ہے، باقی سب کیلئے یاء کے حذف سے[بِهٰدِ] ہے۔

﴿سُوْرَةُ لُقْمٰنَ علیہ السلام﴾

قولہ:......﴿رَحْمَةٌ نَصْبُ فُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(رَحْمَةٌ لِّلْمُحْسِنِيْنَ)[۳]

[رَحْمَةً] تاءمنصوب منون	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف، باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿وَيَتَّخِذُ حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَيَتَّخِذَهَا)[۶]

[وَيَتَّخِذَهَا] ذال کا نصب	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[وَيَتَّخِذُهَا] ذال کا رفع	ابوجعفر	اصل کے موافق

نصب ماقبل پر عطف سے نکلا۔

قولہ:......﴿تُصَعِّرْ اِذْ حَمَى﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَلَا تُصَعِّرْ)[۱۸]

[وَلَا تُصَعِّرْ] عین کی تشدید، ماقبل حذف الف	ابوجعفر، یعقوب	اصل کے خلاف
[وَلَا تُصَاعِرْ] عین مخفف، واثبات الف	خلف	اصل کے موافق

ابوجعفر یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿نِعْمَةً حَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ)[۲۰]

[نِعْمَةً] عین کا سکون، تاءتانیث	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[نِعَمَهٗ] عین کا فتحہ، ھاءضمیر	ابوجعفر	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

﴿سُوْرَةُ السَّجْدَةِ﴾

قولہ:......﴿وَاِذْ خَلْقَهٗ الْاِسْكَانُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(الَّذِىْ اَحْسَنَ كُلَّ شَىْءٍ خَلَقَهٗ)[۷] میں لفظ[خَلَقَهٗ]

[خَلْقَهٗ] لام کا سکون	ابوجعفر، یعقوب	ابوجعفر مخالف، یعقوب موافق
[خَلَقَهٗ] لام کا فتحہ	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿أُخفِیُ حِمًی وَفَتحُہُ ۔۔فَصِلٌ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مَااُخْفِیَ لَھُمْ)[۱۷]

[مَااُخْفِیْ]یاء کا سکون	یعقوب	اصل کے خلاف
[مَااُخْفِیَ]یاء کا فتحہ	خلف،ابوجعفر	خلف مخالف،ابوجعفر موافق

قولہ:......﴿ وَفَتحُہُ مَعْ لِمَا فَصِلٌ وَبِالْکَسرِ طِبْ وَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[لِمَاصَبَرُوْا][۲۴]

[لَمَّا]لام کا فتحہ،میم کی تشدید	خلف،ابوجعفر،روح	خلف مخالف،ابوجعفر وروح موافق
[لِمَا]لام کا کسرہ،میم کی تخفیف	رویس	اصل کے موافق

نیز یادرہے کہ ناظم نے خلف کے لئے میم کی تشدید اور رویس کیلئے میم کی تخفیف شہرت کی بناء پر بیان نہیں کیا ہے۔

﴿ سُوْرَۃُ الاحزاب و سَبَإٍ و فاطر ﴾

قولہ:......﴿مَعًا یَعْمَلُوا خَاطِبْ حُلِیًّ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(بِمَایَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا)اور(بِمَایَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا)[۲/۹]

[بِمَایَعْمَلُوْنَ]دونوں کو تاء خطاب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَالظُّنُونَ قِفْ مَعَ اُختَیْہِ مَدًّا فُقْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَلظُّنُوْنَ)[۱۰]،(اَلرَّسُوْلَ)[۶۶]اور(اَلسَّبِیْلَ)[۶۷]

تینوں کلمات وقفاً اثبات اور وصلاً حذف الف	خلف	وقفاً خلافاً فالاصل،وصلاً وفاقاً
حالین میں اثبات الف	ابوجعفر	اصل کے موافق
حالین میں حذف الف	یعقوب	ایضاً

قولہ:......﴿ وَیَسَّاءَلُوا طُلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَیَسْئَلُوْنَ عَنْ اَنْبَائِکُمْ)میں کلمہ[یَسْئَلُوْنَ][۲۰]

[یَسَّآءَ لُوْنَ]سین کی تشدید،اثبات الف	رویس	اصل کے خلاف(قراءۃ عشری)
[یَسْئَلُوْنَ]سین کی تخفیف،وحذف الف	روح،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

رویس کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿وَسَادَاتِنَا اجمَعْ۔۔۔حَوٰی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَطَعْنَاسَادَتَنَا)[۶۷]

[سَادَاتِنَا]جمع مؤنث سالم سے	یعقوب	اصل کے خلاف
[سَادَتَنَا]توحید سے	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ اِجمَعْ بَیِّنَاتٍ حَوَی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَھُمْ عَلٰی بَیِّنَتٍ)[۴۰]

[بَیِّنٰتٍ]جمع سے	یعقوب،ابوجعفر	یعقوب مخالف،ابوجعفر موافق
[بَیِّنَتٍ]توحید سے	خلف	اصل کے موافق

نیز یادرہے کہ ناظم نے اس لفظ کو سورۂ فاطر کے بجائے سورۂ احزاب میں اس لئے ذکر کیا ہے، کہ ماقبل سے یعقوب کیلئے جمع کا بیان چل رہا ہے، اور اس لفظ میں بھی یعقوب کیلئے جمع کی قراءت ہے، تو نظم میں دونوں کا اشتراک آسان ہوا تھا، اس لئے یہاں بیان کیا۔

﴿ سُوْرَۃُ سَبَإٍ ﴾

قولہ:......﴿ وَعَالِمِ قُلْ فِنًا وَارْفَعْ طَمَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(عٰلِمِ الْغَیْبِ)[۳]

[عٰلِمِ الْغَیْبِ]عین کا فتحہ،الف،لام مکسور،میم مجرور	خلف،روح	خلف خلافاً فالاصل،روح وفاقاً للاصل
[عٰلِمُ الْغَیْبِ]عین کا فتحہ،الف،لام مکسور،میم مرفوع	رویس،ابوجعفر	رویس مخالف،ابوجعفر موافق

قولہ:......﴿وَکَذَا حُلَی اَلِیْمٌ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لَھُمْ عَذَابٌ مِنْ رِجْزٍ اَلِیْمٍ)[۵/۱۱] میں لفظ[اَلِیْمٍ]

[اَلِیْمٌ]مرفوع منون	یعقوب	اصل کے خلاف
[اَلِیْمٍ]مجرور منون	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَمِنسَأَتَہُ حِمًی الْھَمْزَ فَاتِحًا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مِنْسَأَتَہٗ)[۱۴]

[مِنْسَأَتَہٗ]سین کے بعد ہمزہ کا فتحہ	یعقوب،خلف	یعقوب مخالف،خلف موافق
[مِنْسَاتَہٗ]سین کے بعد الف	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿تَبَیَّنَتِ الضَّمَّانِ وَالْکَسرُ طُوِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[تَبَیَّنَتِ الْجِنُّ][۱۴]

[تُبُیِّنَتِ الْجِنُّ]تاء،باء کا ضمہ،یا کا کسرہ	رویس	اصل کے خلاف(قراءۃ عشری)
[تَبَیَّنَتِ الْجِنُّ]	روح،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿طُوِّلَا کَذَا اِنْ تَوَلَّیْتُمْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِنْ تَوَلَّیْتُمْ)[محمدﷺ:۲۲]

[اِنْ تُوُلِّیْتُمْ]تاء،واو کا ضمہ،لام کا کسرہ	رویس	اصل کے خلاف(قراءۃ عشری)
[تَوَلَّیْتُمْ]صیغہ معروف	روح،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَفُقِ مَسٰكِنِ اكْسِرَنْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فِيْ مَسْكَنِهِمْ)[۱۵]

[مَسْكَنِهِمْ]توحید،کاف کا کسرہ	خلف	صرف کاف کا کسرہ خلافا للاصل
[مَسٰكِنِهِمْ]جمع،کاف کا کسرہ	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿نُجَازِی اكْسِرَنْ بِالنُّوْنِ بَعْدُ انْصِبَنْ حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَهَلْ يُجْزٰى اِلَّاالْكَفُوْرُ)[۱۷]

[نُجْزِیْ،الْكَفُوْرَ]نون،زامکسور،رامنصوب	یعقوب،خلف	یعقوب مخالف،خلف موافق
[وَهَلْ يُجْزٰى اِلَّاالْكَفُوْرُ]	ابوجعفر	اصل کے موافق

قوله:......﴿كَذٰلِكَ نَجْزِیْ كُلَّ ---حِمًى﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(كَذٰلِكَ نَجْزِیْ كُلَّ كَفُوْرٍ)[فاطر:۳۶]

[نَجْزِیْ كُلَّ]نون،زامکسور،لام مفتوح	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی موافق

قوله:......﴿بَاعَدَ رَبُّنَا افْتَحِ ارْفَعْ---حِمًى﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(رَبَّنَابٰعِدْ)[۱۹]

[رَبُّنَابَاعَدَ]باءکارفع فعل ماضی معروف	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[رَبَّنَابٰعِدْ]	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿أُذِنَ--- يُسَمِّیْ حِمًى كِلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[اِلَّالِمَنْ اُذِنَ][۲۳]میں لفظ[اُذِنَ]

[اَذِنَ]ہمزہ کا فتحہ	یعقوب،ابوجعفر	یعقوب مخالف،ابوجعفر موافق
[اُذِنَ]ہمزہ کا رفع	خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿فُزِّعَ يُسَمِّیْ حِمًى كِلا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِذَا فُزِّعَ)[۲۳]

[فَزَّعَ]صیغہ معروف	یعقوب	اصل کے خلاف
[فُزِّعَ]صیغہ مجہول	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَفِی الْغُرُفَةِ اجْمَعْ فُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَهُمْ فِی الْغُرُفٰتِ)[۳۷]

[الْغُرُفٰتِ]جمع سے	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف،باقی موافق

قوله:......﴿تَنَاؤُشُ وَاوُ حُمْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ)[۵۲]

[التَّنَاوُشُ]واو سے	یعقوب،ابوجعفر	یعقوب مخالف،ابوجعفر موافق
[التَّنَاؤُشُ]ہمزہ سے	خلف	اصل کے موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ سبا میں تین یاءاتِ اضافت ہیں،جو درج ذیل ہیں:۔[۱][عِبَادِیَ الشَّكُوْرُ][۱۳]تینوں کیلئے فتحہ ہے۔[۲][اَجْرِیَ اِلَّا][۴۷][۳][رَبِّیْ اِنَّهٗ][۵۰]دونوں میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دوائمہ کیلئے سکون سے ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں دو یاءزائدہ ہیں۔:[۱][كَالْجَوَابِ][۱۳][۲][نَكِيْرِ][۴۵]دونوں میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دوائمہ کیلئے حذف ہے۔

﴿سُوْرَةُ فَاطِرِ﴾

قوله:......﴿وَغَيْرُ اخْفِضَنْ ---اِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُاللّٰهِ)[۳]میں لفظ[غَيْرُ]

[غَيْرِ]راءمجرور	ابوجعفر،خلف	ابوجعفر مخالف،خلف موافق
[غَيْرُ]مرفوع	یعقوب	اصل کے موافق

قوله:......﴿تَذْهَبُ فَضُمَّ اكْسِرَنْ اَلَا لَهٗ نَفْسُكَ انْصِبُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ)[۸]

[فَلَا تُذْهِبْ نَفْسَكَ]	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ]	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿يُنْقَصُ افْتَحْ وَضُمَّ حُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖ)[۱۱]

[وَلَا يَنْقُصُ]صیغہ معروف	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[وَلَا يُنْقَصُ]صیغہ مجہول	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَفِی السَّيِّءِ اكْسِرْ هَمْزَهٗ فُتُبَجَّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَمَكْرُ السَّيِّئِ)[۴۳]

[السَّيِّئِ]ہمزہ مکسور سے	ائمہ ثلاثہ	خلف خلافا للاصل،باقی موافق

{یاءات زوائد}

اس سورت یاءاضافت نہیں ہے،البتہ ایک یاءزائدہ ہے۔:[۱][نَكِيْرِ][۲۶]دونوں میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دوائمہ کیلئے حذف ہے۔

﴿سُوْرَۃُ یٰسٓ علیہ السلام وَ الصّٰٓفّٰتِ﴾

قولہ:......﴿أَئِنْ فَافْتَحَنْ خَفِّفْ ذُكِرْتُم ـــ اِلْعُلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ)[۱۹]

[اَئِنْ ذُكِرْتُمْ]ہمزہ ثانیہ کافتحہ،کاف کی تخفیف	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ]ہمزہ ثانیہ کاکسرہ،کاف کی تشدید	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَصَیْحَۃً وَوَاحِدَۃً كَانَتْ مَعًا فَارْفَعِ اِلْعُلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[كَانَتْ] کے ساتھ آنے والے دوجگہ لفظ (صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً)

[صَیْحَۃٌ وَّاحِدَۃٌ]دونوں تاءمرفوع منون	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً]منصوب منون	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

[كَانَتْ] کی قید احترازی ہے،اوراس سے بغیر[كَانَتْ] والے[صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً] کونکالنا مقصود ہے،جوکہ باتفاق منصوب ہیں۔اوروہ یہ ہیں:[مَا یَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً][یٰسین:۴۹][صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً مَّالَهَا][ص:۱۵][صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَكَانُوْا][قمر:۳۱]

قولہ:......﴿وَنَصْبُ الْقَمَرُ اِذْ طَابَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَ الْقَمَرُ قَدَّرْنٰهُ)[۳۹]

[وَالْقَمَرَ] راءکانصب	ابوجعفر،رویس،خلف	ابوجعفر،رویس مخالف،خلف موافق
[وَالْقَمَرُ] راءکارفع	روح	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ ذُرِّیَّۃَ اجْمَعَن حِمًی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(ذُرِّیَّتَهُمْ)[۴۱]

[ذُرِّیّٰتِهِمْ] جمع سے	یعقوب،ابوجعفر	یعقوب مخالف،ابوجعفر موافق
[ذُرِّیَّتَهُمْ]توحید سے	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ یَخِصِّمُونَ اسْكِنْ أَلَا اكْسِرْ فَتًی حَلاَ وَشَدِّدْ فَشَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[یَخِصِّمُوْنَ][۴۹]

[یَخْصِّمُوْنَ]خاءکاسکون،صادکی تشدید	ابوجعفر	سکون مخالف،تشدید موافق
[یَخِصِّمُوْنَ]خاءکاکسرہ،صادکی تشدید	یعقوب	کسرہ مخالف،تشدید موافق
[یَخِصِّمُوْنَ]خاءکاکسرہ،صادکی تشدید	خلف	اصل کے خلاف

قولہ:......﴿ وَاقْصُرْ اُبًا فَاكِهِیْنَ فَا كِهُو ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فٰكِهِیْنَ ، فٰكِهُوْنَ) جہاں بھی ہوں

[فَكِهِیْنَ،فَكِهُوْنَ] فاءکے بعد حذف الف	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[فٰكِهِیْنَ ، فٰكِهُوْنَ] اثبات الف	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

سورۂ تطفیف میں[فَكِهِیْنَ] کوحفص نے بھی ابوجعفر کی طرح حذفِ الف سے پڑھا ہے۔

قولہ:......﴿ضُمَّ بَا جُبُلاً حَلاَ اللَّامَ ثَقِّلَا یَهُنْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَلَقَدْاَضَلَّ مِنْكُمْ جُبُلاً)[۶۲] میں لفظ[جُبُلاً]

[جُبُلا]باء،جیم کاضمہ	یعقوب	باءکاضمہ مخالف،جیم کاضمہ موافق
[جُبُلًّا]باء،جیم کاضمہ،لام کی تشدید	روح	(قراءۃ عشری)
[جُبُلاً]باء،جیم کاضمہ	خلف	اصل کے موافق
[جِبِلًّا]باء،جیم کاکسرہ	ابوجعفر	ایضا

قولہ:......﴿ نَنْكُسِ افْتَحْ ضُمَّ خَفِّفْ فِدًا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(نُنَكِّسْهُ)[۶۸]

[نُنَكِّسْهُ] کے بجائے[نَنْكُسْهُ]	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف،باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿ وَحُطْ لِیُنْذِرَ خَاطِبُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لِیُنْذِرَمَنْ كَانَ حَیًّا)[یسین۷۰]اور(لِیُنْذِرَالَّذِیْنَ ظَلَمُوْا)[احقاف:۱۲]

[لِتُنْذِرَ] دونوں جگہ تاءخطاب	یعقوب،ابوجعفر	یعقوب مخالف،ابوجعفر موافق
[لِیُنْذِرَ] دونوں جگہ یاءغیب	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ یَقْدِرُ الْحِقُفُ حُوِّ لَاوَطَابَ هُنَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(بِقٰدِرٍعَلٰی اَنْ یُّحْیِ الْمَوْتٰی)[یسین،احقاف] میں کلمہ[بِقٰدِرٍ]

[یَقْدِرُ] دونوں جگہ فعل مضارع	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[یَقْدِرُ]صرف سورۂ احقاف میں مضارع	روح	(قراءۃ عشری)
[بِقٰدِرٍ]دونوں جگہ اسم فاعل سے	ابوجعفر،خلف (روح صرف یٰس)	روح مخالف،باقی دوائمہ موافق

{یاءاتِ اضافت}

سورۂ یٰس میں تین یاءاتِ اضافت ہیں،جودرج ذیل ہیں:۔[۱][وَمَالِیَ لاَ اَعْبُدُ][۲۲][۲][اِنِّیَ اِذًا][۲۴][۳][اِنِّیَ اٰمَنْتُ][۲۵] تینوں میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دوائمہ کیلئے سکون سے ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں تین یاءاتِ زوائد ہیں۔:[۱][وَلا یُنقِذُوْنِ][۲۳][۲][فَاسْمَعُوْنِ][۲۵]ان دونوں میں صرف یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دوائمہ کیلئے سکون سے ہے۔[۳][اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ][۲۳]ابوجعفر کیلئے وصلاً یاء کا اثبات فتحہ کے ساتھ [اِنْ یُّرِدْنِ یَ الرَّحْمٰنُ]اور وقفاً یاء کا اثبات سکون کے ساتھ [اِنْ یُّرِدْنِ یْ]اور یعقوب کیلئے بھی حالین میں اثبات ہے،مگر وصلاً اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے حذف ہوجائے گی۔اور خلف کیلئے حالَین میں حذف ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ﴾

قوله:......﴿وَاحْذِفْ لِتَنْوِینِ زِینَةٍ فِنًا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(بِزِیْنَةِ الْکَوَاکِبِ)[۶]میں لفظ[بِزِیْنَةٍ]

[بِزِیْنَةِ الْکَوَاکِبِ]حذفِ تنوین	ائمہ ثلاثہ	خلف خلافاللاصل،باقی موافق

قوله:......﴿ وَاسْکِنَنْ أَوَ أُدُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(أَوَاٰبَآؤُنَاالْاَوَّلُوْنَ)[صٰفّٰت،واقعہ:۱۷/۴۸]میں لفظ[أَوَ]

[أَوْ]واو کا سکون	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[أَوَ]واو کا فتحہ	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿ وَکَالْبَزِّ أَ وَصِلَا تَنَاصَرُوا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مَالَکُمْ لا تَنَاصَرُوْنَ)[۲۵]

[لا تَّنَاصَرُوْنَ]وصلاً تاء کی تشدید	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[لا تَنَاصَرُوْنَ]تاء کی تخفیف	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿اشْدُدْ تَا تَلَظّٰی طُوِّیِ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(نَارًاتَلَظّٰی)[الّیل:۱۴]

[تَّلَظّٰی]وصلاً تاء کی تشدید	رویس	اصل کے خلاف
[تَلَظّٰی]تاء کی تخفیف	روح،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿یَزِفُّ فَافْتَحْ فَتًی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَاَقْبَلُوْا اِلَیْهِ یَزِفُّوْنَ)[۹۴]

[یَزِفُّوْنَ]یاء کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف،باقی ائمہ موافق

قوله:......﴿ وَاللهُ رَبُّ انْصِبَنْ حَلَا وَرَبُّ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَللّٰهُ رَبُّکُمْ وَرَبُّ)[۱۲۶]

[اَللّٰهَ رَبَّکُمْ وَرَبَّ]ھاء،باء کا نصب	یعقوب،خلف	یعقوب مخالف،خلف موافق
[اَللّٰهُ رَبُّکُمْ وَرَبُّ]تینوں میں رفع	ابوجعفر	اصل کے موافق

قوله:......﴿ وَإِلْیَاسِینَ کَالْبَصْرِ أُدْ وَکَالْمَدِینِی حَلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(سَلٰمٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ)[۱۳۰]

[اِلْیَاسِیْنَ]ہمزہ مکسور،حذفِ الف،لام کا سکون	ابوجعفر،خلف	ابوجعفر مخالف،خلف موافق
[اٰلِ یَاسِیْنَ]ہمزہ مفتوح،اثباتِ الف،لام مکسور	یعقوب	اصل کے خلاف

قوله:......﴿ وَصْلُ اصْطَفَی أَصْلُهُ إِ عْتَلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَصْطَفَی الْبَنٰتِ)[۱۵۳]

[اِصْطَفَی]ہمزہ مکسور سے	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[اَصْطَفَی]ہمزہ مفتوح	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

{یاءات اضافت}

سورہ صٰفّٰت میں تین یاءاتِ اضافت ہیں،جو درج ذیل ہیں:۔[۱][اِنِّـــیَ اَرٰی][۲][اَنِّـــیَ اَذْبَحُکَ][۳][سَتَجِدُنِیَ اِنْ][۱۰۲] تینوں میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دوائمہ کیلئے سکون سے ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں دو یاءاتِ زوائد ہیں۔:[۱][لَتُرْدِیْنِ][۵۶][۲][سَیَهْدِیْنِ][۹۹] دونوں میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دوائمہ کیلئے سکون ہے۔

﴿وَمِنْ سُوْرَةِ صٓ اِلٰی سُوْرَةِ الْاَحْقَافِ﴾

قوله:......﴿لِیَدَّبَّرُوا خَاطِبْ وَفَا خَفِّ ـــ إِ لَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لِیَدَّبَّرُوْٓا اٰیٰتِهٖ)[۲۹]

[لِتَدَبَّرُوْا]تاء خطاب،دال کی تخفیف	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[لِیَدَّبَّرُوْا]یاء غیب،دال کی تشدید	یعقوب،خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿نُصْبِ صَادَهُ اضْمُمْ أُ لَا وَافْتَحْهُ وَالنُّونَ حُمِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ)[۴۱]

[بِنُصُبٍ]نون،صاد کا ضمہ	ابوجعفر	(قراءۃ عشری)
[بِنَصَبٍ]نون،صاد کا فتحہ	یعقوب	(قراءۃ عشری)
[بِنُصْبٍ]نون کا ضمہ،صاد کا سکون	خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَخِزْ یُوْعَدُوا خَاطِبْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَهٰذَامَا یُوْعَدُوْنَ)[۵۳]

[تُوْعَدُوْنَ]تاء خطاب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی دوائمہ موافق

نیز یاد رہے کہ یہ اختلاف صرف سورۃ صاد کا ہے،کیونکہ سورۃ قاف میں تینوں ائمہ کیلئے اصل کے موافق تاء خطاب سے ہے۔

قوله:......﴿وَاُدُ کَسرَ اَنَّمَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اِلَّا اَنَّمَآ اَنَا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ)[۷۰]

[اِنَّمَا] ہمزہ کا کسرہ	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[اَنَّمَا] ہمزہ کا فتحہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ (قُلۡ اِنَّمَآ اَنَا مُنۡذِرٌ)[۶۵] کو تمام قراء عشرہ نے ہمزہ کے کسرہ سے پڑھا ہے۔

{یاءات اضافت}

سورۂ صٓ میں چھ یاءاتِ اضافت ہیں، جودرج ذیل ہیں:۔[۱][وَلِیَ نَعۡجَةٌ][۲۳][۲][مَا كَانَ لِیَ مِنۡ عِلۡمٍ][۶۹] سب کیلئے سکون سے ہے۔[۳][اِنِّیۤ اَحۡبَبۡتُ][۳۲][۴][مِنۡۢ بَعۡدِیۡ اِنَّكَ][۳۵][۵][لَعۡنَتِیۤ اِلٰی][۷۸] ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی کیلئے سکون سے ہے۔[۶][مَسَّنِیَ الشَّیۡطٰنُ][۴۱] سب کیلئے سکون سے ہے

{یاءات زوائد}

اس سورت میں دو یاءاتِ زوائد ہیں۔:[۱][عَذَابِ][۸][۲][عِقَابِ][۲۵] دونوں میں صرف یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دوائمہ کیلئے سکون سے ہے۔

﴿سُوۡرَةُ الزُّمَرِ﴾

قوله:......﴿أَمَنۡ شَدِّدِ اِعۡلَمۡ فِدۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَمَّنۡ هُوَ قَانِتٌ)[۹]

[اَمَّنۡ] میم کی تشدید	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر وخلف مخالف، یعقوب موافق

قوله:......﴿عِبَادَهُ اُ وُصَلا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَلَیۡسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبۡدَهٗ)[۳۶] میں لفظ [عَبۡدَهٗ]

[عِبٰدَهٗ] عین کا کسرہ، باء کا فتحہ، اثبات الف	ابوجعفر، خلف	ابوجعفر مخالف، خلف موافق
[عَبۡدَهٗ] توحید سے	یعقوب	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَقُلۡ حَسۡرَتَایَ اِ عۡلَمۡ وَفَتۡحُ جَنًی وَسَكِّنِ الۡخُلۡفَ بِنۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَنۡ تَقُوۡلَ نَفۡسٌ یّٰحَسۡرَتٰی)[۵۶]

[یٰحَسۡرَتِیَ] یاء متکلم سے	ابوجعفر	قراءۃ عشری
[یٰحَسۡرَتِیَ][یٰحَسۡرَتِیۡ] دونوں	ابن وردان	قراءۃ عشری
[یٰحَسۡرَتٰی]	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ زمر میں پانچ یاءاتِ اضافت ہیں، جودرج ذیل ہیں:۔[۱][اِنِّیۤ اُمِرۡتُ][۲][اِنِّیۤ اَخَافُ][۳][تَاۡمُرُوۡنِّیۤ اَعۡبُدُ] ابوجعفر نے ان کو مفتوح پڑھا ہے۔[۴][اِنۡ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ] سب کیلئے مفتوح ہے۔[۵][یٰعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ اَسۡرَفُوۡا][۷۸] ابوجعفر نے اسے مفتوح پڑھا ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں تین یاءاتِ زوائد ہیں۔:[۱][عِبٰدَهٗ یٰعِبَادِ][۱۶] رویس کیلئے حالین میں اثبات اور باقی ائمہ کیلئے حالین میں حذف ہے۔[۲][فَاتَّقُوۡنِ][۱۶] میں صرف یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دوائمہ کیلئے حذف ہے۔[۳][فَبَشِّرۡ عِبَادِ الَّذِیۡنَ][۱۷] یعقوب وصلاً حذف اور وقفاً اثبات ہے، اور باقی دوائمہ کیلئے حالین میں حذف ہے۔

﴿سُوۡرَةُ الۡمُؤۡمِنِ﴾

قوله:......﴿یَدۡعُوا اِ تُلۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (یَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ) میں کلمہ [یَدۡعُوۡنَ][۲۰]

[یَدۡعُوۡنَ] یاء غیب	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دوائمہ موافق

قوله:......﴿أَوۡ أَنۡ ـــ حُمۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَوۡ اَنۡ یُّظۡهِرَ)[۲۶]

[اَوۡ اَنۡ] واو سے پہلے ہمزہ، واو کا سکون	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[وَاَنۡ یُّظۡهِرَ] صرف واو مفتوح	ابوجعفر	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ [اَنۡ یُّظۡهِرَ] اور [الۡفَسَادَ] میں تینوں ائمہ اپنی اصل کے موافق ہے، یعنی ابوجعفر کیلئے [وَاَنۡ یُّظۡهِرَ فِی الۡاَرۡضِ الۡفَسَادَ]، یعقوب کیلئے [اَوۡ اَنۡ یُّظۡهِرَ فِی الۡاَرۡضِ الۡفَسَادَ] اور خلف کیلئے [اَوۡ اَنۡ یَّظۡهَرَ فِی الۡاَرۡضِ الۡفَسَادُ] ہے

قوله:......﴿وَقَلۡبِ لَا تُنَوِّنۡهُ ـــ حُمۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (عَلٰی كُلِّ قَلۡبِ مُتَكَبِّرٍ)[۳۵] میں لفظ [قَلۡبِ]

[قَلۡبِ] بغیر تنوین	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی ائمہ موافق

قوله:......﴿وَاقۡطَعِ ادۡخُلُوا حُمۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَیَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ اَدۡخِلُوۡا) میں لفظ [اَدۡخِلُوۡا][۴۶]

[اَدۡخِلُوۡا] ہمزہ قطعی کا فتحہ، خاء کا کسرہ	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی ائمہ موافق

نیز یاد رہے کہ یہاں ناظمؒ نے صرف ہمزہ کی قراءت بیان فرمائی، اور کسرہ کی قراءت کو شہرت کی بناء پر چھوڑ دیا۔

قوله:......﴿سَیُدۡخُلُوۡنَ جَهِّلۡ اَ لَا طِبۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (سَیَدۡخُلُوۡنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیۡنَ) میں کلمہ [سَیَدۡخُلُوۡنَ][۶۰]

[سَیُدۡخَلُوۡنَ] صیغہ مجہول سے	ابوجعفر، رویس	اصل کے خلاف
[سَیَدۡخُلُوۡنَ] صیغہ معروف سے	روح، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿أَنِّثۡ یَنۡفَعُ اِ لُعُلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (یَوۡمَ لَا یَنۡفَعُ الظّٰلِمِیۡنَ) میں لفظ [لَا یَنۡفَعُ][۵۲]

[لَا تَنۡفَعُ] تاء تانیث سے	ابوجعفر، یعقوب	پہلا مخالف، دوسرا موافق

[لا یَنفَعُ] یاءِ تذکیر سے	خلف	اصل کے موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ مؤمن میں آٹھ یاءاتِ اضافت ہیں، جو درج ذیل ہیں:۔[۱][۲][۳][اِنِّـــــــــیَ اَخَافُ][۲۶/۳۰/۳۲][۴][لَعَلِّیَ اَبۡلُغُ الۡاَسۡبَابَ][۳۶][۵][مَالِیَ اَدۡعُوۡکُمۡ][۴۱][۶][اَمۡرِیَ اِلَی اللّٰـــــــهِ][۴۴] ان سب میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دو کیلئے سکون سے ہے۔[۷][ذَرُوۡنِـــــــیۡ اَقۡتُلۡ][۲۶][۸][اَدۡعُوۡنِیۡ اَسۡتَجِبۡ][۶۰] ان دو میں سب کیلئے سکون ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں چار یاءاتِ زوائد ہیں۔:[۱][اَلتَّلَاقِ][۱۵][۲][اَلتَّنَادِ][۳۲] دونوں میں ابن وردان کیلئے وصلاً اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات ہے اور خلف، ابن جماز کیلئے حذف ہے۔[۳][یٰـــقَـــوۡمِ اتَّبِــعُــوۡنِ][۳۸] ابوجعفر کیلئے وصلاً اثبات اور وقفاً حذف ہے، اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور خلف کیلئے حذف سے ہے۔[۴][عِقَابِ][۵] میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دو ائمہ کیلئے حذف ہے۔

﴿سُوۡرَۃُ حٰمٓ السَّجۡدَۃِ﴾

قوله:......﴿سَوَاءٌ اَِ تَی اخۡفِضۡ حُزۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(سَوَاءً لِّلسَّآئِلِیۡنَ) میں لفظ[سَوَاءً][۱۰]

[سَوَاءً] ہمزہ کا رفع	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[سَوَاءً] ہمزہ کا جر	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

ابوجعفر کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قوله:......﴿وَنَحۡسَاتِ کَسۡرُ حَا۔۔اِ تُلۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فِیۡ اَیَّامٍ نَّحِسَاتٍ) میں لفظ[نَّحِسَاتٍ][۱۶]

[نَحِسَاتٍ] حاء کا کسرہ	ابوجعفر، خلف	ابوجعفر مخالف، خلف موافق
[نَحۡسَاتٍ] حاء کا سکون	یعقوب	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَنَحۡشُرُ أَعۡدَا الۡیَا اِ تُلۡ وَارۡفَعۡ مُجۡهِّلًا وَبِالنُّوۡنِ سَمَّی حُمۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)وَیَوۡمَ نَحۡشُرُ اَعۡدَآءَ اللّٰهِ)[۱۹] میں[نَحۡشُرُ] اور[اَعۡدَآءَ اللّٰهِ]

[وَیَوۡمَ یُحۡشَرُ اَعۡدَآءُ اللّٰهِ] صیغہ مجہول، نائب فاعل	ابوجعفر، خلف	ابوجعفر مخالف، خلف موافق
[وَیَوۡمَ نَحۡشُرُ اَعۡدَآءَ اللّٰهِ] صیغہ متکلم معروف، مفعول	یعقوب	اصل کے موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ فصلت میں دو یاءاتِ اضافت ہیں:۔[۱][اَیۡنَ شُرَکَائِیَ][۴۷] تینوں ائمہ کیلئے سکون سے ہے۔[۲][اِلٰی رَبِّیَ اِنَّ لِیۡ][۵۰] میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دو کیلئے سکون سے ہے۔

﴿سُوۡرَۃُ الشُّوۡرٰی﴾

قوله:......﴿یُبَشِّرُ فِیۡ حِمًی﴾

کلمہ مختلف فیہ(ذٰلِکَ الَّذِیۡ یُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهٗ) میں لفظ[یُبَشِّرُ][۲۳]

[یُبَشِّرُ] یاء کا ضمہ، باء کا فتحہ، شین کی تشدید	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی موافق

سورۂ ال عمران میں ناظم نے[یُبَشِّــرُ کُلًّا فِدۡ] فرمایا، کہ خلف تمام قرآن میں لفظ[یُبَشِّرُ] کو تشدید سے پڑھتے ہیں، پھر یہاں دوبارہ اس لئے بات دہرائی گئی کہ یعقوب کے ذکر سے تخصیص کا شبہ نہ ہو۔

قوله:......﴿وَیُرۡسِلُ یُوۡحِیۡ انۡصِبۡ اِ لَا﴾

کلمہ مختلف فیہ(اَوۡیُرۡسِلَ رَسُوۡلاً فَیُوۡحِیَ)[۵۱]

دونوں فعلوں میں لام کلمہ منصوب	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی ائمہ موافق

{یاءات زوائد}

اس سورت میں ایک یاء زائدہ ہے:[۱][اَلۡــجَــوَارِ][۳۲] میں ابوجعفر کیلئے وصلاً اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات سے اور خلف کیلئے حالین میں اور ابوجعفر کیلئے وقفاً حذف ہے۔

﴿سُوۡرَۃُ الزُّخۡرُفِ﴾

قوله:......﴿عِنۡدَ حُوِّ لَا﴾

کلمہ مختلف فیہ(اَلَّذِیۡنَ هُمۡ عِبَادُالرَّحۡمٰنِ اِنٰثًا) میں لفظ[عِبَادُ][۱۹]

[عِبَادُ] کے بجائے[عِنۡدُ]	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
[عِبَادُ]	خلف	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قوله:......﴿وجئنا کم۔۔۔اِذ﴾

کلمہ مختلف فیہ(قَالَ اَوَلَوۡ جِئۡنَاکُمۡ) میں لفظ[جِئۡنَاکُمۡ][۲۴]

[جِئۡنَاکُمۡ] نون سے	ابوجعفر	قراءۃ عشری
[جِئۡتُکُمۡ] تاء سے	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

ابوجعفر کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔ نیز یاد رہے کہ ائمہ ثلاثہ اپنے اصول کے موافق[قَالَ اَوَلَوۡ] کے بجائے[قُلۡ اَوَلَوۡ] پڑھا ہے، اس لئے ناظم نے اس کو بیان نہیں کیا۔

قوله:......﴿سَقۡفًا کبصر اِذا وحز کحفص﴾

کلمہ مختلف فیہ(سَقۡفًا من فضة) میں لفظ[سَقۡفًا][۳۳]

بصری کی طرح[سَقۡفًا] سین کا فتحہ، قاف کا سکون	ابوجعفر	اصل کے خلاف
حفص کی طرح[سُقُفًا] سین وقاف کا ضمہ	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق

قوله:......﴿ نُقَيِّضُ يَا۔۔۔حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(نُقَيِّضُ لَهُ شَيْطٰنًا) میں لفظ [نُقَيِّضُ][۳۶]

[يُقَيِّضُ] یاءغیب سے	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[نُقَيِّضُ] نون سے	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿ وَأَسْوِرَةٌ حُلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَسْوِرَةٌ)

[اَسْوِرَةٌ] سین کا سکون، واو کے بعد حذف الف	یعقوب	اصل کے خلاف
[اَسَاوِرَةٌ] سین کا فتحہ، اثبات الف	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قوله:......﴿ وَفِى سُلُفًا فَتْحَانِ ۔۔۔فُقْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَجَعَلْنٰهُمْ سُلُفًا) میں کلمہ [سُلُفًا][۵۶]

[سَلَفًا] سین، لام کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	خلف خلافاً للاصل، باقی موافق

قوله:......﴿ضُمَّ يَصِدُّ فُقْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ) میں کلمہ [يَصِدُّوْنَ][۵۷]

[يَصُدُّوْنَ] صاد کا ضمہ	خلف، ابوجعفر	خلف خلافاً للاصل، ابوجعفر موافق
[يَصِدُّوْنَ] صاد کا کسرہ	یعقوب	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَيَلْقَوْا كَسَالَ الطُّوْرِ بِالْفَتْحِ أُصِّلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(حَتّٰى يُلٰقُوْا)[زخرف، طور، معارج:۸۳/۴۵/۴۲]

[يَلْقَوْا] لام کا سکون، حذف الف، قاف کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[يُلٰقُوْا] لام کا فتحہ، اثبات الف، قاف کا ضمہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَطِبْ يَرْجِعُوْنَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ)[۸۵]

[يَرْجِعُوْنَ] یاءغیب	رویس، خلف	رویس مخالف، خلف موافق
[تَرْجِعُوْنَ] تاءخطاب	روح، ابوجعفر	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ یعقوب کے دونوں راویوں کیلئے علامتِ مضارع مفتوح اور جیم مکسور ہے۔ جیسا کہ سورۂ بقرہ میں گزر چکا ہے، اور ابوجعفر و خلف کیلئے علامتِ مضارع مضموم اور جیم مفتوح ہے۔ لہٰذا رویس کیلئے [وَاِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ]، روح کیلئے [وَاِلَيْهِ تَرْجِعُوْنَ]، ابوجعفر کیلئے [وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ] اور خلف کیلئے [وَاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ] ہے۔

قوله:......﴿النَّصْبُ فِى قِيْلِهِ فَشَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ) میں لفظ [قِيْلِهٖ][۸۸]

[قِيْلَهٗ] لام کا نصب، ہاءضمیر کا ضمہ	ائمہ ثلاثہ	خلف خلافاً للاصل، باقی ائمہ موافق

{ یاءات اضافت }

سورۂ زخرف میں دو یاءاتِ اضافت ہیں: [۱][مِنْ تَحْتِىَ اَفَلاَ][۵۱] میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقیین کیلئے سکون ہے [۲][يٰعِبَادِىْ لاَ] ابوجعفر اور رویس کیلئے حالین میں سکون اور خلف و روح کیلئے حالین میں حذف ہے۔

{ یاءات زوائد }

اس سورت میں چار یاءاتِ زوائد ہیں: [۱][سَيَهْدِيْنِ][۲۷][۲][وَاَطِيْعُوْنِ][۶۳] دونوں میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دو ائمہ کیلئے حذف سے ہے۔ [۳][وَاتَّبِعُوْنِ][۶۱] میں ابوجعفر کیلئے وصلاً اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات سے اور خلف کیلئے حالین میں اور ابوجعفر کیلئے وقفاً حذف سے ہے۔ [۴][يٰعِبَادِ لاَ خَوْفٌ][۶۸] میں ابوجعفر، رویس کیلئے حالین میں سکون سے اور روح و خلف کیلئے حالین میں حذف سے ہے۔

﴿سُوْرَةُ الدُّخَانِ﴾

قوله:......﴿وَتَغْلِى فَذَكِّرْ طُلْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(تَغْلِىْ فِى الْبُطُوْنِ) میں کلمہ [تَغْلِىْ][۴۵]

[يَغْلِىْ] یاءتذکیر سے	رویس	اصل کے خلاف
[تَغْلِىْ] تاءتانیث سے	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿وَضَمُّ اعْتِلُوا حَلاَ وَبِالْكَسْرِ اِذْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَاعْتِلُوْا)[۴۷]

[فَاعْتُلُوْا] تاء کا ضمہ	یعقوب	اصل کے خلاف
[فَاعْتِلُوْا] تاء کا کسرہ	ابوجعفر، خلف	ابوجعفر مخالف، خلف موافق

{ یاءات اضافت }

سورۂ دخان میں دو یاءاتِ اضافت ہیں: [۱][اِنِّىَ اٰتِيْكُمْ][۱۹] ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دو ائمہ کیلئے سکون سے ہے۔ [۲][وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِىْ][۲۱] سب کیلئے سکون سے ہے۔

{ یاءات زوائد }

اس سورت میں دو یاءاتِ زوائد ہیں: [۱][اَنْ تَرْجُمُوْنِ][۲۰][۲][فَاعْتَزِلُوْنِ][۲۱] دونوں میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات سے اور باقی دو ائمہ کیلئے حذف سے ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الْجَاثِیَۃ﴾

قولہ:......﴿ آیَاتٌ اکْسِرْ مَعًا حِمًّی وَبِالرَّفْعِ فُزْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ)[۴] اور (اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ)[۵] میں لفظ (اٰیٰتٌ)

[اٰیٰتٍ] تاء کا کسرہ	یعقوب	اصل کے خلاف
[اٰیٰتٌ] تاء کا رفع	خلف، ابوجعفر	خلف خلافاللاصل، ابوجعفر موافق

قولہ:......﴿ خَاطِبًا یُؤْمِنُوا طُلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَاٰیٰتِہٖ یُؤْمِنُوْنَ)[۶]

[تُؤْمِنُوْنَ] تاء خطاب	رویس، خلف	رویس مخالف، خلف موافق
[یُؤْمِنُوْنَ] یاء غیب	روح، ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿لِنَجْزِیَ بِیَا جَهِّلْ أَلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لِنَجْزِیَ قَوْمًا)[۱۴]

[لِیُجْزٰی] مضارع مجہول	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[لِیَجْزِیَ] یاء کا فتحہ، زا کا کسرہ، حذف الف	یعقوب	اصل کے موافق
[لِنَجْزِیَ] نون کا فتحہ، زا کا کسرہ، حذف الف	خلف	ایضا

قولہ:......﴿کُلٌّ ثَانِیًا بِنَصْبٍ حَوَی ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (کُلُّ اُمَّۃٍ تُدْعٰی)[۲۸] میں لفظ (کُلُّ)

[کُلَّ] لام منصوب	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[کُلُّ] لام مرفوع	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ [ثَانِیًا] کی قید احترازی ہے، اور اس سے پہلا والا (وَتَرٰی کُلَّ اُمَّۃٍ جَاثِیَۃً) [۲۸] کو نکالنا مقصود ہے، جو کہ باتفاق منصوب ہے۔

قولہ:......﴿وَالسَّاعَةَ الرَّفْعُ فُصِّلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَالسَّاعَۃَ لَا رَیْبَ فِیْهِ)[۳۲] میں لفظ [وَالسَّاعَۃَ]

[وَالسَّاعَۃُ] تاء کا رفع	ائمہ ثلاثہ	خلف خلافاللاصل، باقی دو ائمہ موافق

نیز یاد رہے کہ (قُلْتُمْ مَا نَدْرِیْ مَا السَّاعَۃُ) کو تمام قراء عشرہ نے تاء کے رفع سے پڑھا ہے۔

﴿وَمِنْ سُوْرَۃِ الْاَحْقَافِ اِلٰی سُوْرَۃِ الرَّحْمٰنِ﴾

قولہ:......﴿وَحُزْ فَصْلُہٗ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَحَمْلُہٗ وَفِصٰلُہٗ) میں لفظ [فِصٰلُہٗ][۱۵]

[فَصْلُہٗ] فاء کا فتحہ، صاد کا سکون، حذف الف	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[فِصٰلُہٗ] فاء کا کسرہ، صاد کا فتحہ، اثبات الف	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ کُرْهًا ـــ کَعَاصِمٍ ـــ حُلِّلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (کُرْهًا)[۱۵]

[کُرْهًا] امام عاصم کی طرح کاف کا ضمہ	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[کَرْهًا] کاف کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿ تَرَی وَالْوِلاَ کَعَاصِمٍ ـــ حُلِّلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لَا تَرٰی اِلَّا مَسٰکِنَهُمْ)[۲۵]

[لَا یُرٰی اِلَّا مَسٰکِنُهُمْ] یاء کا ضمہ، نون کا رفع	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[لَا تَرٰی اِلَّا مَسٰکِنَهُمْ] تاء کا فتحہ، نون کا نصب	ابوجعفر	اصل کے موافق

{ یاءات اضافت }

سورۂ احقاف میں چار یاءاتِ اضافت ہیں: [۱][اَوْزِعْنِیْ اَنْ][۱۵] میں تینوں ائمہ کیلئے سکون سے ہے۔ [۲][اَتَعِدَانِنِیْ اَنْ][۱۷][۳][اِنِّیْ اَخَافُ][۲۱][۴][وَلٰکِنِّیْ اَرٰکُمْ][۲۳] تینوں میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دو کیلئے سکون سے ہے

﴿سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم﴾

قولہ:......﴿تَقْطَعُوا ـــ حُلِّلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَتُقَطِّعُوْا اَرْحَامَکُمْ)[۲۲]

[وَتَقْطَعُوْا] تاء کا فتحہ، قاف کا سکون، طاء کی تخفیف	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[وَتُقَطِّعُوْا] قاف کا فتحہ، طاء کی تشدید	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿ أُمْلِي اسْکِنِ الْیَاءَ حُلِّلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَاَمْلٰی لَهُمْ)[۲۵]

[وَاُمْلِیْ] ہمزہ کا ضمہ، لام کا کسرہ، یاء کا سکون	یعقوب	یاء کا سکون قراءۃ عشری، باقی اصل کے موافق
[وَاَمْلٰی]	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَنَبْلُوا کَذَا طِبُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَنَبْلُوَا اَخْبَارَکُمْ) میں کلمہ [نَبْلُوَا][۳۱]

[نَبْلُوْا] واوسکون	رویس	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[نَبْلُوَا] واو کا نصب	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

سکون ماقبل پر عطف سے نکلا ہے، اسی وجہ سے ناظم نے [کَذَا] فرمایا، جس سے [وَاُمْلِیْ] کے اسکانِ یاء کے ساتھ تشبیہ دینا مقصود ہے۔ اور ائمہ ثلاثہ نے اپنے اصول کے موافق نون سے پڑھا ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الْفَتْحِ﴾

قولہ:......﴿ یُؤْمِنُوا وَالثَّلاثَ خَاطِبًا حُزْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَتُعَزِّرُوْہُ وَتُوَقِّرُوْہُ وَتُسَبِّحُوْہُ][۹]

چاروں فعل میں تاء خطاب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی ائمہ موافق

قولہ:......﴿سَیُؤْتِیْہِ بِنُوْنٍ یَلِیْ وِلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَسَیُؤْتِیْہِ اَجْرًا عَظِیْمًا) میں لفظ [فَسَیُؤْتِیْہِ][۱۰]

[فَسَنُؤْتِیْہِ] نون سے	روح، ابوجعفر	روح مخالف، ابوجعفر موافق
[فَسَیُؤْتِیْہِ] یاءغیب سے	رویس، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَحُطْ یَعْمَلُوا خَاطِبُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَکَانَ اللّٰہُ بِمَاتَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا) میں لفظ [تَعْمَلُوْنَ][۲۴]

[تَعْمَلُوْنَ] تاءخطاب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی ائمہ موافق

﴿سُوْرَۃُ الْحُجُرَاتِ﴾

قولہ:......﴿ وَفَتْحًا تُقَدِّمُوا حَوَی ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ)[۱] میں لفظ (لَا تُقَدِّمُوْا)

[لَا تَقَدَّمُوْا] تاء، دال کا فتحہ	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[لَا تُقَدِّمُوْا] تاء کا ضمہ، دال کا کسرہ	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿حُجُرَاتِ الْفَتْحُ فِی الْجِیْمِ اُعْمِلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرَاتِ) میں کلمہ [الْحُجُرَاتِ][۴]

[الْحُجَرَاتِ] جیم کا فتحہ	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[الْحُجُرَاتِ] جیم کا ضمہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَإِخْوَتِکُمْ حِزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْکُمْ) میں کلمہ [اَخَوَیْکُمْ][۱۰]

[اَخَوَیْکُمْ] کے بجائے [اِخْوَتِکُمْ]	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[اَخَوَیْکُمْ]	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

﴿سُوْرَۃُ قٓ﴾

قولہ:......﴿ وَنُوْنَ یَقُوْلُ اُدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَیَوْمَ یَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ) میں کلمہ [یَقُوْلُ][۳۰]

[نَقُوْلُ] نون سے	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دو ائمہ موافق

{ یاءات زوائد}

اس سورت میں چار یاءاتِ زوائد ہیں:۔[۱][۲][وَعِیْدِ][۱۴/۴۵] میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی دو ائمہ کیلئے حالین میں حذف ہے۔[۳][یَوْمَ یُنَادِ][۴۱] یعقوب کیلئے وصلاً حذف اور وقفاً اثبات، باقین کیلئے حالین میں حذف ہے۔[۴][اَلْمُنَادِ][۴۱] ابوجعفر وصلاً اثبات اور وقفاً حذف ہے، یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور خلف کیلئے میں حذف ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الذّٰرِیٰتِ﴾

قولہ:......﴿وَقَوْمِ انْصِبًا حُفَظًا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَقَوْمِ نُوْحٍ)[۴۶]

[وَقَوْمَ نُوْحٍ] میم کا نصب	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
[وَقَوْمِ نُوْحٍ] میم کا جر	خلف	اصل کے موافق

{ یاءات زوائد}

اس سورت میں تین یاءاتِ زوائد ہیں:۔[۱][لِیَعْبُدُوْنِ][۵۶][۲][اَنْ یُّطْعِمُوْنِ][۵۷][۳][فَلَا یَسْتَعْجِلُوْنِ][۵۹] تینوں میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات ہے اور باقین کیلئے حذف سے ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الطُّوْرِ﴾

قولہ:......﴿ وَوَاتَّبَعَتْ حَلاَ وَبَعْدُ ارْفَعَنْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّیَّتُهُمْ)[۲۱]

[وَاتَّبَعْتُهُمْ ذُرِّیّٰتُهُمْ]	یعقوب	اصل کے خلاف
[وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّیَّتُهُمْ]	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَالصَّادُ فِیْ بِمُصَیْطِرٍ مَعَ الْجَمْعِ فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَمْ هُمُ الْمُصَیْطِرُوْنَ)[نجم:۳۷] اور (بِمُصَیْطِرٍ)[غاشیۃ:۲۲]

دونوں کلمات صاد سے	ائمہ ثلاثہ	خلف خلافاللاصل، باقی دو ائمہ موافق

نیز یادرہے کہ ناظم کے کلام میں جمع سے مراد (اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ) ہے۔

﴿سُوْرَۃُ النَّجْمِ﴾

قوله:......﴿ وَالْحَبْرُ كَذَّبَ ثَقِّلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (مَاكَذَّبَ الْفُؤَادُ) میں کلمہ [كَذَّبَ][۱۱]

[كَذَّبَ] ذال کی تشدید	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[كَذَبَ] ذال کی تخفیف	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿كَتَا اللاَّتَ طُلْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ) میں کلمہ [اللّٰتَ][۱۹]

[اللّٰتَّ] تاء کی تشدید	رویس	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[اللّٰتَ] تاء کی تخفیف	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿ تَمْرُوْنَهُ حُمْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَفَتُمٰرُوْنَهٗ)[۱۲]

[اَفَتَمْرُوْنَهٗ] تاء کا فتحہ، میم کا سکون	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[اَفَتُمٰرُوْنَهٗ]	ابوجعفر	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الْقَمَرِ﴾

قوله:......﴿وَمُسْتَقِرٌّ اخْفِضْ إِذًا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ)[۳] میں لفظ [مُسْتَقِرٌّ]

[مُسْتَقِرٍّ] راء مجرور	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[مُسْتَقِرٌّ] را مرفوع	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قوله:......﴿سَتَعْلَمُو الْغَيْبُ فُصِّلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (سَتَعْلَمُوْنَ غَدًا)[۲۶]

[سَيَعْلَمُوْنَ] یاء غیب سے	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف للاصل، باقی دو ائمہ موافق

{یاءات زوائد}

اس سورت میں نو یاءاتِ زوائد ہیں:۔[۱][يَدْعُ الدَّاعِ][۶][۲][اِلَى الدَّاعِ][۸] دونوں میں ابوجعفر کیلئے وصلاً اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات، اور باقی کیلئے حالین میں حذف ہے۔[۳] تا[۸][وَنُذُرِ][۳۹/۳۷/۳۰/۲۱/۱۸/۵۹] ان چھ جگہ میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور ابوجعفر و خلف کیلئے حذف ہے۔[۹][فَمَا تُغْنِ] وصلاً سب کیلئے حذف اور وقفاً سب کیلئے اثبات ہے۔

﴿وَمِنْ سُوْرَةِ الرَّحْمٰنِ اِلٰى سُوْرَةِ الْاِمْتِحَانِ﴾

قوله:......﴿فَشَا الْمُنْشآتُ ا فْتَحْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشٰاٰتُ) میں کلمہ [الْمُنْشٰاٰتُ][۲۴]

[الْمُنْشَاٰتُ] شین کا فتحہ	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف للاصل، باقی دو ائمہ موافق

قوله:......﴿ نُحَاسٌ طَرًا﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَنُحَاسٌ)[۳۵]

[وَنُحَاسٌ] سین کا رفع	رویس، ابوجعفر، خلف	رویس مخالف، ابوجعفر و خلف موافق
[وَنُحَاسٍ] سین کا جر	روح	اصل کے موافق

رویس کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں ایک یاء زائد ہے:۔[۱][وَلَهُ الْجَوَارِ][۲۴] یعقوب کیلئے وصلاً حذف اور وقفاً اثبات، اور باقین کیلئے حالین میں حذف ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الْوَاقِعَةِ﴾

قوله:......﴿ وَحُوْرُ عِيْنٌ فَشَا وَاخْفِضْ أَلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَحُوْرٌعِيْنٌ)[۲۲]

[وَحُوْرٌعِيْنٌ] دونوں رفع والی تنوین	خلف، یعقوب	خلف مخالف، یعقوب موافق
[وَحُوْرٍعِيْنٍ] جر والی تنوین	ابوجعفر	اصل کے خلاف

نیز یادرہے کہ [وَحُوْرُ] کی تنوین ضرورت شعری کی وجہ سے حذف ہے۔

قوله:......﴿شُرْبَ فُصِّلاَ بِفَتْحِ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (شُرْبَ الْهِيْمِ) میں کلمہ [شُرْبَ][۵۵]

[شَرْبَ] شین کا فتحہ	خلف، یعقوب	خلف خلافاً للاصل، یعقوب موافق
[شُرْبَ]	ابوجعفر	اصل کے موافق

قوله:......﴿فَرَوْحُ اضْمُمْ طُوَى﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (فَرَوْحٌ وَّرَيْحَان)[۸۹] میں [فَرَوْحٌ]

[فَرُوْحٌ] راء کا ضمہ	رویس	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[فَرَوْحٌ] راء کا فتحہ	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

﴿سُوْرَۃُ الْحَدِیْدِ﴾

قولہ:......﴿وَحِمًی أُخِذُ وَبَعْدُ کَحَفْصٍ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(أُخِذَ مِیْثٰقُکُمْ)[۸]

حفص کی طرح[اُخِذَ مِیْثٰقُکُمْ]	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿أَنْظِرُوا اضْمُمْ وَصِلْ فُلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا] میں کلمہ[انْظُرُوْنَا][۱۳]

[انْظُرُوْنَا]ہمزہ وصل، ظاء کا ضمہ	ائمہ ثلاثہ	خلف خلافاللاصل، باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿وَیُؤْخَذُ أَنِّثْ إِذْ حَمًی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَالْیَوْمَ لَا یُؤْخَذُ مِنْکُمْ) میں کلمہ[لَا یُؤْخَذُ][۱۵]

[لَا تُؤْخَذُ]تاء تانیث	ابوجعفر، یعقوب	اصل کے خلاف
[لَا یُؤْخَذُ]یاء تذکیر	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿نَزَلَ اشْدُدِ اِذْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَمَانَزَلَ مِنَ الْحَقِّ) میں کلمہ[وَمَانَزَلَ][۱۶]

[وَمَانَزَّلَ]زاء کی تشدید	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دوائمہ موافق

قولہ:......﴿وَخَاطِبْ یَکُوْنُوا طِبْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَلَا یَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ) میں کلمہ[وَلَا یَکُوْنُوْا][۱۶]

[وَلَا تَکُوْنُوْا] تاء خطاب	رویس	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[وَلَا یَکُوْنُوْا] یاء غیب	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَاٰ تَاکُمْ حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰکُمْ) میں کلمہ[اٰتٰکُمْ][۲۳]

[اٰتٰکُمْ]اثبات الف	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دوائمہ موافق

﴿سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ﴾

قولہ:......﴿وَیَظَّاهَرُوْا کَالشَّامِ۔۔۔اِذْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یُظٰهِرُوْنَ)[۲/۳]

شامی کی طرح[یَظّٰهَرُوْنَ]	ابوجعفر، خلف	ابوجعفر مخالف، خلف موافق
[یَظَّهَّرُوْنَ]	یعقوب	اصل کے موافق

قولہ:......﴿أَنِّثْ مَعًا یَکُوْنُ دُوْلَۃٌ اِذْ رَفْعٌ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مَایَکُوْنُ مِنْ نَّجْوٰی ثَلٰثَۃٍ)[۷]اور سورۂ حشر میں(کَیْلَا یَکُوْنَ دُوْلَۃً)[۷]

[مَا تَکُوْنُ مِنْ نَّجْوٰی ثَلٰثَۃٍ]،[کَیْلَا تَکُوْنَ دُوْلَۃٌ]	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[مَایَکُوْنُ مِنْ نَّجْوٰی ثَلٰثَۃٍ]،[کَیْلَا یَکُوْنَ دُوْلَۃً]	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

سورۂ مجادلہ میں لفظ[تَکُوْنُ] تاءِ تانیث سے پڑھنے میں ابوجعفر منفرد ہیں

قولہ:......﴿وَأَکْثَرُ حُصِّلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَلَا اَکْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ) میں کلمہ[اَکْثَرَ][۷]

[اَکْثَرُ] راء کا رفع	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[اَکْثَرَ] راء کا نصب	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿وَفُزْ یَتَنَاجَوْ یَنْتَجُوا۔۔۔طُوًی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یَتَنٰجَوْنَ)[۸]

[یَتَنٰجَوْنَ]	خلف، روح، ابوجعفر	خلف مخالف، باقی دوموافق
[یَنْتَجُوْنَ]یاء کے بعد نون ساکن، تاء کا فتحہ، جیم کا ضمہ	رویس	اصل کے موافق

خلف کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿مَعْ تَنْتَجُوْ طُوًی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَلَا تَتَنٰجَوْا)[۹]

[فَلَا تَنْتَجُوْا]نون کا سکون، تاء کا فتحہ، جیم کا ضمہ	رویس	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[فَلَا تَتَنٰجَوْا]	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

رویس کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

{یاءات اضافت}

سورۂ مجادلہ میں ایک یاء اضافت ہے۔:[۱][وَرُسُلِیَ اِنَّ اللّٰہَ][۲۱] میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقیین کیلئے سکون ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الْحَشْرِ﴾

قولہ:......﴿یُخْرِبُوا خَفِّفْهُ۔۔۔حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یُخْرِبُوْنَ بُیُوْتَهُمْ) میں کلمہ[یُخْرِبُوْنَ][۲]

[یُخْرِبُوْنَ] راء کی تخفیف، خاء کا سکون	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دوائمہ موافق

قوله:......﴿مَعُ جُدُرٍ حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَوْمِنْ وَّرَآءِ جِدَارٍ) میں لفظ[جِدَارٍ][۱۴]

[جُدُر]جیم،دال کا ضمہ،اثبات الف	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی دو ائمہ موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ حشر میں ایک یاءاضافت ہے۔:[۱][اِنِّیَ اَخَافُ اللّٰہَ][۱٦] میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقین کیلئے سکون ہے۔

﴿وَمِنْ سُوْرَةِ الْاِمْتِحَان اِلٰی سُوْرَةِ الْجِنِّ﴾

قوله:......﴿وَیُفْصَلُ ـ ـ ـ حَا وٍ کَحَفْصِهِمُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(یُفْصَلُ بَیْنَکُمْ) میں کلمہ[یُفْصَلُ][۳]

[یَفْصِلُ]یاء کا فتحہ،فاء کا سکون،صاد کا کسرہ	یعقوب	اصل کے خلاف
[یُفْصَلُ بَیْنَکُمْ]	ابوجعفر	اصل کے موافق
[یُفَصِّلُ بَیْنَکُمْ]	خلف	ایضا

﴿سُوْرَةُ الصَّفِّ﴾

قوله:......﴿مَعُ اَنْصَارَ حَا وٍ کَحَفْصِهِمُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(کُوْنُوْٓا اَنْصَارَاللّٰهِ)[۱۴]

[اَنْصَارَاللّٰهِ]حفص کی طرح بلاتنوین	یعقوب،خلف	یعقوب مخالف،خلف موافق
[اَنْصَارًالِلّٰهِ]تنوین سے	ابوجعفر	اصل کے موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ صف میں دو یاءاتِ اضافت ہیں۔:[۱][مِنْ بَعْدِیَ اسْمُهٗ][٦] میں ابوجعفر،یعقوب کیلئے فتحہ اور خلف کیلئے سکون ہے۔[۲][مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰهِ][۱۴] میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقین کیلئے سکون ہے۔

﴿سُوْرَةُ الْمُنَافِقِیْنَ﴾

قوله:......﴿لَوَوْا ثِقْلُ اِذْ وَالْخِفُّ یَسْرِیْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لَوَّوْارُءُوْسَهُمْ) میں کلمہ[لَوَّوْا][۵]

[لَوَّوْا] پہلی واو کی تشدید	ابوجعفر،رویس،خلف	پہلے دو مخالف،خلف موافق
[لَوَوْا]واو کی تخفیف	روح	اصل کے موافق

قوله:......﴿اَکُنْ حَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاَکُنْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ)[۱۰] میں لفظ[وَاَکُنْ]

[وَاَکُنْ]نون کا جزم،واو کا اثبات	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف،باقی دو ائمہ موافق

﴿سُوْرَةُ التَّغَابُنِ﴾

قوله:......﴿وَیَجْمَعُکُمْ نُوْنٌ حِمًی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَیَوْمَ یَجْمَعُکُمْ)[۹]

[نَجْمَعُکُمْ]نون سے	یعقوب	اصل کے خلاف(قراءۃ عشری)
[یَجْمَعُکُمْ]یاء سے	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

﴿سُوْرَةُ الطَّلاَقِ﴾

قوله:......﴿وُجِدِ کَسْرُ یَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مِنْ وُّجْدِکُمْ)[٦]

[مِنْ وِّجْدِکُمْ]واو کا کسرہ	روح	اصل کے خلاف(قراءۃ عشری)
[مِنْ وُّجْدِکُمْ]واو کا ضمہ	رویس،ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

﴿سُوْرَةُ الْمُلْكِ﴾

قوله:......﴿تَفَاوُتِ فِدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مِنْ تَفٰوُتٍ)[۳]

[مِنْ تَفٰوُتٍ]فاء کے بعد اثبات الف،واو کی تخفیف	ائمہ ثلاثہ	خلف مخالف،باقی دو ائمہ موافق

خلف کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قوله:......﴿تَدْعُوْنَ فِی تَدَّعُوْا حُلَیٖ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(تَدَّعُوْنَ)[۲۷]

[تَدْعُوْنَ]دال کی تخفیف	یعقوب	اصل کے خلاف(قراءۃ عشری)
[تَدَّعُوْنَ]دال کی تشدید	ابوجعفر،خلف	اصل کے موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ ملک میں دو یاءاتِ اضافت ہیں۔:[۱][اَهْلَکَنِیَ اللّٰهُ][۲۸] میں تینوں ائمہ کیلئے فتحہ ہے۔[۲][وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ][۲۸] میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقیین کیلئے سکون ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورت میں دو یاءاتِ زوائد ہیں۔[۱][کَیْفَ نَذِیْرِ][۱۷][۲][کَیْفَ نَکِیْرِ][۱۸] دونوں میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی ابوجعفر وخلف کیلئے حالین میں حذف ہے۔

﴿سُوْرَةُ الْحَآقَّة﴾

قوله:......﴿وَحُطَ یُؤْمِنُوا یَذَّکَّرُوا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(قَلِیْلاً مَّایُؤْمِنُوْنَ) اور (قَلِیْلاً مَّایَذَّکَّرُوْنَ)[۴۱/۴۲]

دونوں فعلوں میں یاء غیب	یعقوب	اصل کے خلاف

دونوں فعلوں میں تاء خطاب	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

نیز ذال کی تخفیف وتشدید ائمہ ثلاثہ اپنے اصول کے موافق پڑھتے ہیں۔

﴿سُوْرَۃُ الْمَعَارِجِ﴾

قولہ:......﴿ یَسأَلُ اضْمُمًا اِ لَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَلا یَسْئَلُ حَمِیْمٌ حَمِیْمًا) میں کلمہ [وَلا یَسْئَلُ][١٠]

[وَلا یُسْئَلُ] صیغہ مجہول	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[وَلا یَسْئَلُ] صیغہ معروف	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَشَهَادَاتٍ ـ ـ ـ حُمِّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ)[٣٣]

[بِشَهٰدٰتِهِمْ] جمع سے	یعقوب	اصل کے خلاف
[بِشَهٰدَتِهِمْ] توحید سے	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

﴿سُوْرَۃُ نُوْح علیه السلام﴾

قولہ:......﴿ خَطِیْئٰتِ حُمِّلَا ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مِمَّا خَطِیْئٰتِهِمْ)[٢٥]

[مِمَّا خَطِیْئٰتِهِمْ] جمع، تاء کا کسرہ	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[مِمَّا خَطِیْئٰتُهُمْ] جمع، تاء کا رفع	ابوجعفر	اصل کے موافق

{یاء ات اضافت}

سورۂ نوح علیہ السلام میں تین یاءاتِ اضافت ہیں:۔[١] [دُعَـآءِ یَ اِلَّا][٦] [٢] [اِنِّـیَ اَعْلَنْتُ][٩] میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقین کیلئے سکون ہے [٣] [بَیْتِیَ مُؤْمِنًا][٢٨] میں تینوں کیلئے سکون ہے۔

{یاء ات زوائد}

[١] [وَاَطِیْعُوْنِ][٣] میں یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور باقی ابوجعفر وخلف کیلئے حالین میں حذف ہے

﴿وَمِنْ سُوْرَۃِ الْجِنّ اِلٰی سُوْرَۃِ الْمُرْسَلٰتِ﴾

قولہ:......﴿ وَاَنَّهُ تَعَالَی كَانَ لَمَّا افْتَحَا أَبٌ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاَنَّهُ تَعَالٰی جَدُّ رَبِّنَا)[٣] (وَاَنَّهُ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا)[٤] (وَاَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ)[٦] (وَاَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُاللّٰهِ)[١٩]

[وَاَنَّهُ، وَاَنَّا، وَاَنَّهُمْ] ہمزہ کا فتحہ	ابوجعفر	ان چار آیت میں فتحہ مخالف، باقی میں کسرہ موافق
[وَاَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُاللّٰهِ] صرف اس میں ہمزہ کا فتحہ	یعقوب	صرف اس میں فتحہ مخالف، باقی میں کسرہ موافق

تمام تیرہ کلمات میں ہمزہ کا فتحہ	خلف	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ [وَاَنَّ الْمَسَاجِدَ] تمام قراء عشرہ کیلئے باتفاق ہمزہ کے فتحہ سے ہے۔

قولہ:......﴿ تَقُولَ تَقَوَّلَ حُزْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ) میں لفظ [تَقُوْلَ][٥]

[تَقُوْلَ] کے بجائے [تَقَوَّلَ]	یعقوب	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[تَقُوْلَ]	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿ وَقُلْ إِنَّمَا أَ لَا وَقَالَ فَتىً ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(قُلْ اِنَّمَا اَدْعُوْا)[٢٠] میں لفظ [قُلْ]

[قُلْ] صیغہ امر سے	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[قَالَ] صیغہ ماضی سے	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق

قولہ:......﴿ یَعْلَمُ فَضُمَّ طَوَى ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لِیَعْلَمَ اَنْ قَدْ)[٢٨] میں [لِیَعْلَمَ]

[لِیُعْلَمَ] یاء کا ضمہ	رویس	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[لِیَعْلَمَ] یاء کا فتحہ	روح، ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

{یاء ات اضافت}

سورۃ الجن میں ایک یاء اضافت ہے:۔[١] [رَبِّیَ اَمَدًا][٢٥] میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقی دو کیلئے سکون ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الْمُزَمِّلُ﴾

قولہ:......﴿ وَحَامَ وَطْأً ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(هِیَ اَشَدُّ وَطْأً)[٦] میں لفظ (وَطْأً)

[وَطْأً] واو کا فتحہ، طاء کا سکون	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دو ائمہ موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿ وَرَبُّ اخْفِضْ حَوَى ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(رَبُّ الْمَشْرِقِ)[٩] میں کلمہ [رَبّ]

[رَبِّ] باء کا جر	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[رَبُّ] باء کا رفع	ابوجعفر	اصل کے موافق

﴿سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّر﴾

قولہ:......﴿اَلرِّجزَ اِذْ حَلاَ فَضُمَّ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَالرِّجْزَ فَاهْجُرْ)[۵] میں لفظ[وَالرِّجْزَ]

[وَالرُّجْزَ] راء کا ضمہ	ابوجعفر، یعقوب	اصل کے خلاف
[وَالرِّجْزَ] راء کا کسرہ	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَاِذْ اَدْبَرَ حَکِّی وَاِذَا دَبَرَ۔۔۔اُدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[إِذْ أَدْبَرَ][۳۳]

[إِذْ أَدْبَرَ]	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[إِذَا دَبَرَ]	ابوجعفر	اصل کے خلاف

یعقوب وابوجعفر کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿ وَيَذْكُرُوا اُدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَمَا يَذْكُرُوْنَ)[۵۶]

[وَمَا يَذْكُرُوْنَ] یاء غیب	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دو ائمہ موافق

ابوجعفر کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الْقِيٰمَةِ﴾

قولہ:......﴿ يُمْنَى حُلاً ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(مِنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى)[۳۷][يُمْنٰى]

[يُمْنٰى] یاء غیب	یعقوب	اصل کے خلاف
[تُمْنٰى] تاء خطاب	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

یعقوب کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الدَّهْرِ﴾

قولہ:......﴿وَسَلاسِلاَ لَدَى الْوَقْفِ فَاقْصُرْ طُلْ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(سَلٰسِلاً)[۴]

[سَلٰسِلَ] حالین میں حذف الف	رویس	وقفاً خلاف، وصلاً موافق
[سَلٰسِلا] حالین میں اثبات الف	ابوجعفر	اصل کے موافق
[سَلٰسِلَ] حالین میں حذف الف	خلف	ایضا
وصلاً حذف الف، وقفاً اثبات الف	روح	ایضا

قولہ:......﴿قَوَارِيْرَ اَوَّلاَ فَنَوِّنْ فَتًى وَالْقَصْرُ فِي الْوَقْفِ طِبْ وَلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[كَانَتْ قَوَارِيْرًا][۱۵]

وصلاً تنوین، وقفاً اثبات الف	خلف، ابوجعفر	خلف مخالف، ابوجعفر موافق
وقفاً راء ساکنہ، وصلاً ترک تنوین	رویس	وقفاً خلاف للاصل، وصلاً موافق
وصلاً ترک تنوین، وقفاً اثبات الف	روح	ایضا

نیز یاد رہے کہ دوسرے [قَوَارِيْرَاْمِنْ] کو ائمہ ثلاثہ نے اپنی اصل کے موافق پڑھا ہے۔یعنی ابوجعفر کیلئے وصلاً تنوین سے اور وقفاً اثبات الف سے ، اور خلف کیلئے وصلاً ترکِ تنوین سے اور وقفاً راء ساکنہ سے ، اور پورے یعقوب کیلئے وصلاً ترکِ تنوین سے اور وقفا راء ساکنہ سے ہے۔

قولہ:......﴿وَعَالِيْهِمْ انْصِبْ فُزْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[عَالِيَهُمْ][۲۱]

[عَالِيَهُمْ] یاء کا نصب، ہاء کا ضمہ	خلف، یعقوب	خلف مخالف، یعقوب موافق
[عَالِيْهِمْ] یاء کا سکون، ہاء کا کسرہ	ابوجعفر	اصل کے موافق

قولہ:......﴿ وَاِسْتَبْرَقُ اخْفِضَنْ اِ لاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[وَاِسْتَبْرَقٌ][۲۱]

[وَاِسْتَبْرَقٍ] قاف کا جر	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی دو ائمہ موافق

نیز یاد رہے کہ [خُضْرٌ] میں ائمہ ثلاثہ اپنی اصل کے موافق ہیں، یعنی ابوجعفر اور یعقوب کیلئے راء کے رفع سے [خُضْرٌ] اور خلف کیلئے راء کے جر سے [خُضْرٍ] ہے۔

لہٰذا ابوجعفر اور یعقوب کیلئے [خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٍ] اور خلف کیلئے [خُضْرٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ] ہے۔

قولہ:......﴿ وَيَشَاءُوْنَ الْخِطَابُ حِمًى وِلاَ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَمَا يَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ)[۳۰] میں لفظ[وَمَا يَشَآءُوْنَ]

[وَمَا يَشَآءُوْنَ] تاء خطاب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی دو ائمہ موافق

﴿وَمِنْ سُوْرَةِ الْمُرْسَلٰتِ اِلٰى سُوْرَةِ الْغَاشِيَةِ﴾

قولہ:......﴿وَحُزْ اُقِّتَتْ هَمْزًا وَبِالْوَاوِ خَفَّ اُدْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ)[۱۱] میں لفظ[اُقِّتَتْ]

[اُقِّتَتْ] واو کے بجائے ہمزہ سے	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[وُقِتَتْ] واو، قاف کی تخفیف	ابوجعفر	قراءۃ عشری

قولہ:......﴿وَضُمَّ جِمَالَاتُ افْتَحِ انْطَلِقُوْا طُلَا بِثَانٍ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(جِمٰلٰتٌ)

[جُمٰلٰتٌ] جیم کا ضمہ، جمع	رویس	جیم کا ضمہ منفرد قراءۃ، جمع موافق اصل
[جِمٰلٰتٌ] جیم کا کسرہ، جمع	ابوجعفر، روح	اصل کے موافق
[جِمٰلَتٌ] جیم کا کسرہ، توحید	خلف	ایضا

اور دوسرا کلمہ (انْطَلِقُوْا اِلٰی ظِلٍّ)[۳۰] میں لفظ (انْطَلِقُوْا) ہے، اس کو رویس نے اصل کے خلاف لام کے فتحہ سے (انْطَلَقُوْا) پڑھا ہے، اور اس قراءت میں یہ منفرد ہیں، کیونکہ باقی قراءعشرہ نے لام کے کسرہ سے [اِنْطَلِقُوْا] پڑھا ہے۔

نیز یاد رہے کہ [ثَانِی] کی قید احترازی ہے، کیونکہ اس سے اول والے [اِنْطَلِقُوْا] کو نکالنا مقصود ہے، جو کہ باتفاق قراءعشرہ لام کے کسرہ سے ہے۔

{یاءات زوائد}

اس سورۃ میں ایک یاء زائدہ ہے۔[۱][فَكِيْدُوْنِ][۳۹] میں صرف یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور ابوجعفر وخلف کیلئے حذف ہے۔

﴿سُوْرَةُ النَّبَاِ﴾

قولہ:......﴿وَقَصْرٌ لَابِثِيْنَ يَدٌ وَمُدَّ فُقْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[لٰبِثِيْنَ فِيْهَا اَحْقَابًا][۲۳] میں لفظ[لٰبِثِيْنَ]

[لَبِثِيْنَ] حذف الف	روح	اصل کے خلاف
[لٰبِثِيْنَ] اثبات الف	خلف، رویس، ابوجعفر	خلف مخالف، رویس وابوجعفر موافق

قولہ:......﴿رَبُّ وَالرَّحْمٰنُ بِالْخَفْضِ حُمِّلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَابَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ][۳۷] میں لفظ[رَبِّ] اور [اَلرَّحْمٰنِ]

[رَبِّ]، [اَلرَّحْمٰنِ] باء، نون کا جر	یعقوب	اصل کے خلاف
[رَبُّ]، [اَلرَّحْمٰنُ] باء، نون کا رفع	ابوجعفر	اصل کے موافق
پہلا مجرور، دوسرا مرفوع	خلف	ایضا

﴿سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ﴾

قولہ:......﴿تَزَكّٰى حَلَا اشْدُدُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِلٰی اَنْ تَزَكّٰى)[۱۸]

[اَنْ تَزَّكّٰى] زاء کی تشدید	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
[اَنْ تَزَكّٰى] زاء کی تخفیف	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿نَاخِرَهُ طِبْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(عِظٰمًا نَّخِرَةً)[۱۱]

[نَاخِرَةً] نون کے بعد اثبات الف	رویس، خلف	رویس مخالف، خلف موافق
[نَخِرَةً] حذف الف	روح، ابوجعفر	اصل کے موافق

رویس کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿وَنُوْنُ مُنْذِرٌ ـــ أَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا)[۴۵] میں لفظ[مُنْذِرُ]

[مُنْذِرٌ] تنوین سے	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[مُنْذِرُ] بغیر تنوین	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

﴿سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ﴾

قولہ:......﴿قُتِّلَتْ شَدِّدُ أَلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)[بِاَیِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ][۹]

[قُتِّلَتْ] تاء اول کی تشدید	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[قُتِلَتْ] تاء اول کی تخفیف	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿سُعِّرَتْ طِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ)[۱۲] میں لفظ[سُعِّرَتْ]

[سُعِّرَتْ] عین کی تشدید	رویس، ابوجعفر	رویس مخالف، ابوجعفر موافق
[سُعِرَتْ] عین کی تخفیف	روح، خلف	اصل کے موافق

رویس کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿وَحُزْ نُشِّرَتْ خَفِّفُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ) میں لفظ[نُشِرَتْ][۱۰]

[نُشِرَتْ] شین کی تخفیف	یعقوب، ابوجعفر	یعقوب مخالف، ابوجعفر موافق
[نُشِّرَتْ] شین کی تشدید	خلف	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَضَادُ ظَنِينِ يَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَمَاهُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ)[۲۴] میں لفظ[بِضَنِيْنٍ]

[بِضَنِيْنٍ] ضاد سے	روح، ابوجعفر، خلف	روح مخالف، ابوجعفر وخلف موافق
[بِظَنِيْنٍ] ظاء سے	رویس	اصل کے موافق

{یاءات زوائد}

اس سورت میں ایک یاء زائدہ ہے۔[۱][اَلْجَوَارِ الْکُنَّسِ][۱۶] میں صرف یعقوب کیلئے وقفاً اثبات اور باقیین کیلئے حالین میں اور یعقوب کیلئے وصلاً حذف ہے۔

﴿سُوْرَۃُ الْاِنْفِطَارِ﴾

قولہ:......﴿تُکَذِّبُ غَیْبًا اُ دُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(بَلْ تُکَذِّبُوْنَ بِالدِّیْنِ) میں لفظ[تُکَذِّبُوْنَ][۹]

[یُکَذِّبُوْنَ] یاءغیب سے	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[تُکَذِّبُوْنَ] تاءخطاب	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

﴿سُوْرَۃُ الْمُطَفِّفِیْنَ﴾

قولہ:......﴿وَتَعْرِفُ جَہِّلَاوَنَضْرَۃُ حُزْ اُ دُ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(تَعْرِفُ فِیْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَۃَ النَّعِیْمِ)[۲۴] میں لفظ[تَعْرِفُ] اور[نَضْرَۃَ]

[تُعْرَفُ نَضْرَۃُ] پہلا کلمہ تاء کا ضمہ، را کا فتحہ، دوسرا کلمہ تاء کا رفع	ابوجعفر، یعقوب	قراءۃ عشری
[تَعْرِفُ فِیْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَۃَ النَّعِیْمِ]	خلف	اصل کے موافق

﴿سُوْرَۃُ الْاِنْشِقَاقِ وَالْبُرُوْجِ﴾

قولہ:......﴿وَاِ تْلُ یَصْلَی ---- کَحَفْصٍ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَیَصْلٰی سَعِیْرًا) میں کلمہ[وَیَصْلٰی][۱۲]

حفص کی طرح[وَیَصْلٰی] یاء کا فتحہ، صاد کا سکون، لام کی تخفیف	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی ائمہ موافق

ابوجعفر کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿وَاِ تْلُ --- وَاٰخِرَ الْبُرُوْجِ کَحَفْصٍ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ) میں لفظ[مَحْفُوْظٍ][۲۲]

حفص کی طرح[مَحْفُوْظٍ] ظاء کا جر	ائمہ ثلاثہ	ابوجعفر مخالف، باقی ائمہ موافق

﴿سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی﴾

قولہ:......﴿یُؤْثِرُوا خَاطِبًا حُلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(بَلْ یُؤْثِرُوْنَ)[۱۶]

[تُؤْثِرُوْنَ] تاءخطاب	ائمہ ثلاثہ	یعقوب مخالف، باقی ائمہ موافق

{یاءات اضافت وزوائد}

سورۂ اعلیٰ میں بھی دونوں یاءات میں سے کوئی یاء نہیں ہے۔

﴿وَمِنْ سُوْرَۃِ الْغَاشِیَۃِ اِلٰی اٰخِرِ الْقُرْاٰنِ﴾

قولہ:......﴿وَیُسْمَعُ مَعْ مَا بَعْدَ کَالْکُوْفِ یَا اَ خِی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لَا یُسْمَعُ فِیْهَا لَاغِیَۃٌ)[۱۱] میں لفظ[لَا یُسْمَعُ] اور[لَاغِیَۃٌ]

[لَا تَسْمَعُ فِیْهَا لَاغِیَۃً]	روح، ابوجعفر، خلف	پہلے دو ائمہ مخالف، خلف موافق
[لَا یُسْمَعُ فِیْهَا لَاغِیَۃٌ]	رویس	اصل کے موافق

قولہ:......﴿وَإِیَّابَهُمْ شَدِّدْ--- اُ عُمِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(اِنَّ اِلَیْنَآ اِیَابَهُمْ)[۲۵] میں لفظ[اِیَابَهُمْ]

[اِیَّابَهُمْ] یاء کی تشدید	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[اِیَابَهُمْ] یاء کی تخفیف	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

﴿سُوْرَۃُ الْفَجْرِ﴾

قولہ:......﴿فَقَدَّرَ اُ عُمِلَا﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(فَقَدَرَ عَلَیْهِ رِزْقَهٗ)[۱۶] میں لفظ[فَقَدَرَ]

[فَقَدَّرَ] دال کی تشدید	ابوجعفر	اصل کے خلاف
[فَقَدَرَ] دال کی تخفیف	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

ابوجعفر کی قراءت تلفظ سے نکلی ہے۔

قولہ:......﴿تَحُضُّوْنَ فَامْدُدْ اِذْ﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(وَلَا تَحُضُّوْنَ)[۱۸]

[وَلَا تَحَآضُّوْنَ] تاءخطاب، حاء کا فتحہ، الف مدہ	ابوجعفر، خلف	ابوجعفر مخالف، خلف موافق
(وَلَا یَحُضُّوْنَ)	یعقوب	اصل کے موافق

قولہ:......﴿یُعَذِّبُ یُوْثِقُ افْتَحَا--حُلًی﴾

(کلمہ مختلف فیہ)(لَا یُعَذِّبُ عَذَابَهٗ اَحَدٌ☆ وَلَا یُوْثِقُ)[۲۵/۲۶] میں لفظ[لَا یُعَذِّبُ] اور[وَلَا یُوْثِقُ]

[لَا یُعَذَّبُ، وَلَا یُوْثَقُ] ذال، ثاء کا فتحہ	یعقوب	اصل کے خلاف
[لَا یُعَذِّبُ، وَلَا یُوْثِقُ] ذال، ثاء کا کسرہ	ابوجعفر، خلف	اصل کے موافق

{یاءات اضافت}

سورۂ فجر میں دو یاءاتِ اضافت ہیں:[۱][رَبِّیَ اَکْرَمَنْ][۲][رَبِّیَ اَهَانَنْ] دونوں میں ابوجعفر کیلئے فتحہ اور باقیین کیلئے سکون ہے۔

{ یاءات زوائد }

اس سورت میں چار یاءاتِ زوائد ہیں: [۱] [یَسۡــــرِ] میں ابوجعفر کیلئے وصلاً اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور خلف کیلئے حالین میں اور ابوجعفر کیلئے وقفاً حذف ہے، [۲] [اَکۡـرَمَنِ] [۳] [اَھَـانَنِ] دونوں میں ابوجعفر کیلئے وصلاً اور یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور خلف کیلئے حالین میں اور ابوجعفر کیلئے وقفاً حذف ہے۔ [۴] [بِالۡوَادِ] یعقوب کیلئے حالین میں اثبات اور ابوجعفر وخلف کیلئے حالین میں حذف ہے۔

﴿سُوۡرَۃُ الۡبَلَدِ﴾

قوله:......﴿ فَكُّ إِطۡعَامٌ كَحَفۡصٍ حُلًى حَلاَ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (فَکُّ رَقَبَۃٍ اَوۡ اِطۡعَامٌ) [۱۴/۱۳]

[فَکُّ رَقَبَۃٍ اَوۡ اِطۡعَامٌ]	ائمہ ثلاثۃ	یعقوب مخالف، باقی دو ائمہ موافق

قوله:......﴿وَقُلۡ لُبَدًا ـــ اُدۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (مَالاً لُّبَدًا) [۶]

[مَالاً لُّبَّدًا] باء کی تشدید	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[مَالاً لُّبَدًا] باء کی تخفیف	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

﴿سُوۡرَۃُ الۡبَیِّنَۃِ﴾

قوله:......﴿ مَعۡهُ الۡبَرِیَّۃِ شُدَّ اُدۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (شَرُّالۡبَرِیَّۃِ) اور (خَیۡرُالۡبَرِیَّۃِ) [۶/۷]

[شَرُّالۡبَرِیَّۃِ]، [خَیۡرُالۡبَرِیَّۃِ] دونوں کلمات میں یاء کی تشدید	ائمہ ثلاثۃ	ابوجعفر مخالف، باقی دو ائمہ موافق

﴿سُوۡرَۃُ الۡقَدۡرِ﴾

قوله:......﴿وَمَطۡلَعِ فَاکۡسِرۡ فُزۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ) میں کلمہ [مَطۡلَعِ] [۵]

[مَطۡلِعِ] لام کا کسرہ	خلف	اصل کے خلاف
[مَطۡلَعِ] لام کا فتحہ	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

﴿سُوۡرَۃُ الۡهُمَزَۃِ﴾

قوله:......﴿ وَجَمَّعَ ثَقِّلاَ اُلاَ یَعۡلُ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (اَلَّذِیۡ جَمَعَ مَالاً) [۲] میں لفظ [جَمَعَ]

[جَمَّعَ] میم کی تشدید	ابوجعفر، روح، خلف	ابوجعفر وروح مخالف، خلف موافق
[جَمَعَ] میم کی تخفیف	یعقوب	اصل کے موافق

﴿سُوۡرَۃُ قُرَیۡشٍ﴾

قوله:......﴿لِیُلاَفِ اِ تُلُ مَعۡهُ إِلاَفِهِمۡ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (لِاِیۡلٰفِ قُرَیۡشٍ اٖلٰفِهِمۡ) [۱] میں [لِاِیۡلٰفِ] اور [اٖلٰفِهِمۡ]

[لِیُلاَفِ، اِلٰفِهِمۡ]	ابوجعفر	اصل کے خلاف (قراءۃ عشری)
[لِاِیۡلٰفِ]، [اٖلٰفِهِمۡ]	یعقوب، خلف	اصل کے موافق

نوٹ:...... سورۃ ماعون اور سورۃ کوثر میں اصل کے خلاف کچھ نہیں ہے، البتہ سورۃ کافرون میں ایک یاء اضافت ہے، یعنی [وَلِـیَ دِیۡنِ]، اس کو سب نے سکون سے پڑھا ہے، اور ایک یاء زائدہ ہے، یعنی [دِیۡنِ] جس کو یعقوب نے حالین میں اثبات سے اور ابوجعفر وخلف نے حذف سے پڑھا ہے۔

﴿سُوۡرَۃُ الۡاِخۡلاَصِ﴾

قوله:......﴿وَکُفۡؤًا سُکُونُ الۡفَاءِ حِصۡنٌ ﴾

(کلمہ مختلف فیہ) (وَلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ) [۴] میں لفظ [کُفُوًا]

[کُفۡؤًا] فاء کا سکون، ہمزہ	یعقوب، خلف	یعقوب مخالف، خلف موافق
[کُفُؤًا] فاء کا ضمہ، ہمزہ	ابوجعفر	اصل کے موافق

نیز یاد رہے کہ حالین میں ہمزہ کا اثبات تینوں ائمہ کے لئے اپنی اصل کی موافقت سے نکلا ہے۔ لہٰذا یعقوب اور خلف کیلئے فاء کا سکون اور ہمزہ سے [کُفۡؤًا] اور ابوجعفر کیلئے فاء کا ضمہ اور ہمزہ سے [کُفُؤًا] ہے۔

تمت بعون اللّٰہ تعالی

﴿علامہ ابن الجزری ؒ کے مختصر حالات﴾

محقق امام العلامہ قدوۃ المجو دین شیخ القراء والمحد ثین مجدد زمان شمس الدین والملۃ شیخ الاسلام ابوالخیر محمد بن محمد بن محمد بن علی بن یوسف الجزری دمشقی ثم الشیر ازی شافعی ۲۵ رمضان المبارک ۷۵۱ھ کو پیدا ہوئے پندرہ سولہ سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کیا پھر ابتدائی علوم کی تحصیل کی، پھر سبعہ قراءت افراداً پڑھی پھر ۷۶۸ھ میں جمعاً پڑھی، پھر حج کیا اور ۷۶۹ھ میں مصر گئے وہاں کے شیوخ سے پہلے دس پھر بارہ پھر تیرہ قراءتیں پڑھیں پھر دمشق وقاہرہ واسکندریہ وغیرہ کے شیوخ سے حدیث وفقہ وغیرہ کی تکمیل کی اور متعدد مرتبہ قراءت پڑھیں۔۷۸۵ھ تک تمام شیوخ نے اجازت مرحمت فرمادی صرف قراءت کے شیوخ چالیس کے قریب ہیں اور اسی زمانہ سے پڑھانا شروع کر دیا۔چنانچہ دمشق میں شیخ القراء کے منصب پر فائز ہوئے اور اس زمانہ میں شام ملکِ مصر کا ایک صوبہ تھا آپ کو شاہ مصر سیف الدین برقوق نے الجامعۃ الصلاحیہ میں امور تعلیمی کا ناظم مقرر کیا، پھر گورنر شام امیر التمش نے ۷۹۳ھ میں آپ کو شام کے عہد قضا پر مامور کیا،لیکن امور قضا کے بعض اہم واقعات میں آپ کو حکومت سے اختلاف ہوا تو آپ ۷۹۸ھ سے ۸۰۵ھ تک سلطان بایزید کے یہاں بروصہ (روم) میں بڑی عزت کے ساتھ رہے، کیونکہ شاہ روم نے علامہ جزریؒ کی شہرت پہلے سنی تھی اس لئے آپ سے بڑی تعظیم وتکریم سے پیش آیا اور بروصہ میں مستقل قیام کی درخواست کی ،جس کو آپ نے منظور فرمایا۔تدریس وتالیف کا فیض جاری ہوا،سلطان بایزید بن عثمان نے بذات خود آپ سے قراءات عشرہ کی تکمیل کی علوم کے قدردانوں بالخصوص علم قراءت کے ہزاروں پروانوں نے آپ سے بروصہ میں استفادہ کیا،اور پھر ۸۰۵ھ میں امیر تیمور لنگ نے ترکی اور روم کی سلطنت پر زبردست حملہ کیا،جس کے نتیجہ میں یہ سلطنت تباہ ہوگئی اور سلطان بایزید نے تیمور کے ہاتھوں گرفتار ہوکر بے بسی کے عالم میں وفات پائی۔امیر تیمور کو زروجواہر کے علاوہ چیدہ چیدہ ماہرین علوم وفنون کو بھی اپنے دارالسلطنت سمرقند میں جمع کرنے کا شوق تھا چنانچہ علامہ جزریؒ اور دیگر چند منتخب علماء کو اس نے باعزت تمام اپنے ہمراہ چلنے پر مجبور کیا۔شاہی لشکر کے ہمراہ ماوراء النہر کے بڑے بڑے علمی شہروں میں تشریف لے گئے دوران قیام بڑے بڑے مقامی علماء نے آپ سے استفادہ کو نعمت کبری سمجھا،اور اس کی وجہ یہ تھی کہ آپ کی تصانیف پہلے ہی علماء کے ہاتھوں پہنچ چکی تھیں، تیمور کو آپ سے بہت عقیدت تھی، وہ کہا کرتا تھا کہ یہ صاحب مکاشفہ ہیں، جب چاہیں آنحضرت ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوتے ہیں۔۸۰۷ھ میں تیمور کا انتقال ہوگیا۔آپ خراسان، یزد اور اصفہان ہوتے ہوئے ۸۰۸ھ میں شیراز پہنچے۔حاکم شیراز پیر محمد جو تیمور کا پوتا تھا۔علامہ کا بے حد معتقد تھا۔اس نے آپ کو شیراز میں قیام پر

مجبور کیا اور قاضی القضاۃ مقرر کیا۔ایک مدت بعد ۸۲۷ھ میں حج کیلئے تشریف لے گئے وہاں سے قاہرہ پہنچے علماء اور طلباء نے دور دور سے حاضر ہوکر آپ کی زیارت کی قاہرہ میں سینکڑوں قراء اور علماء کا ہجوم تھا۔بطور برکت کے سب نے آپ سے قراءت میں چند آیات سنیں اور اجازت حاصل کی انہی علماء میں شارح بخاری حافظ ابن حجرؒ بھی جو ابھی جوان تھے،موجود تھے علاوہ ازیں مسند احمد اور مسند شافعی وغیرہ کا بھی درس دیا اور اجازت مرحمت فرمائی۔شیراز واپس تشریف لائے ایک بہت بڑا مدرسہ دارالقران قائم فرمایا۔واضح رہے کہ دمشق میں بھی ایک درسگاہ اسی نام سے آپ قائم فرماچکے تھے نیز یادرہے کہ بعض حضرات نے مدرسہ کا نام دارالقراء لکھا ہے، یہ ان کا وہم ہے۔[**الغایة النھایة للشیخ جزری ؒ**]

علم قراءت میں آپ کے دور سے لیکر آج تک کوئی آپ کا ہمسر نہیں ہوا۔حافظ ابن حجر عسقلانیؒ فرماتے ہیں[**انتھت الیه ریاسة علم القراء ت فی الممالک**] دنیا میں علم قراءت کی ریاست آپ پر منتھی ہوئی) علامہ شوکانیؒ فرماتے ہیں[**قد تفرد بعلم القراء ات فی جمیع الدنیا**] (آپ علم قراءات میں ساری دنیا میں منفرد تھے) علامہ سیوطیؒ فرماتے ہیں[**لا نظیر له فی القراء ات فی الدنیا فی زمانه حافظ للحدیث**] (آپ کے زمانہ میں دنیا میں علم قراءات میں آپ کی کوئی نظیر نہیں تھی اور آپ حافظ الحدیث بھی تھے) حضرت مولانا عبدالحی فرنگی محلیؒ فرماتے ہیں [واز مجددین صدی ہشتم زین الدین عراقیؒ وشمس الدین جزری وسراج الدین بلقینیؒ] (آٹھویں صدی کے مجددین میں سے زین الدین عراقیؒ، شمس الدین جزریؒ اور سراج الدین بلقینیؒ تھے)

علامہ موصوف نے مختلف فنون پر تقریباً پینتالیس کتابیں تصنیف کیں ،جن میں سے [**النشر ،تقریب النشر ،الدرہ ،منجد المقرئین ،مقدمة الجزری ،تحبیر التیسیر ،طبقات القراء ،التمھید ،الطیبة اور حصن حصین**] مشہور ہیں۔ان تصانیف میں نشر کبیر میں تو کمال ہی کیا ہے، ہر اختلافی مسئلہ کی ایسی چھان بین کی ہے کہ اس سے زیادہ ناممکن ہے بعد کے تمام علماء نشر ہی کی تحقیق پر اعتماد کرتے چلے آئے ہیں اور اب بھی یہی حال ہے،خود فرماتے ہیں کہ یہ کتاب قراءت عشرہ کیلئے نشر ہے، جو شخص یہ کہتا ہے کہ یہ علم مرگیا اس سے کہہ دو کہ نشر سے زندہ ہوگیا، یہ مبالغہ نہیں واقعہ ہے۔ ۸۲ سال کی عمر میں ۵ ربیع الاول بروز جمعہ دوپہر کے وقت ۸۳۳ھ شیراز میں وفات پائی اور دارالقرآن میں سپرد خاک ہوئے۔**سقی الله ثراہ رحمة**

فہرست

عنوانات	صفحہ	عنوانات	صفحہ
پیش لفظ	۳	وَمِنْ سُوْرَۃِ اِبْرَاھِیْمَ علیہ السلام اِلٰی سُوْرَۃِ الْکَھْفِ	۸۰
ائمہ ثلاثہ اوران کے رواۃ کا تعارف	۴	سُوْرَۃُ الْحِجْرِ	۸۱
ائمہ ثلاثہ کا اصول واسلوب ورموز	۵	سُوْرَۃُ النَّحْلِ	۸۱
بَابُ الْبَسْمَلَۃِ وَاُمِّ الْقُرْاٰنِ	۷	سُوْرَۃُ الْاِسْرَاءِ	۸۳
اَلْاِدْغَامُ الْکَبِیْرُ	۹	سُوْرَۃُ الْکَھْفِ	۸۶
ھَاءُ الْکِنَایَۃِ	۱۱	وَمِنْ سُوْرَۃِ مَرْیَمَ عَلَیْھَا السَّلَامُ اِلٰی سُوْرَۃِ الْفُرْقَانِ	۸۹
اَلْمَدُّ وَالْقَصْرُ	۱۳	سُوْرَۃُ طٰہٰ	۹۱
اَلْھَمْزَتَانِ مِنْ کَلِمَۃٍ	۱۳	سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ عَلَیْھِمُ السَّلَام	۹۴
اَلْھَمْزَتَانِ مِنْ کَلِمَتَیْنِ	۱۵	سُوْرَۃُ الْحَجِّ	۹۵
اَلْھَمْزُ الْمُفْرَدُ	۱۶	سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ	۹۶
اَلنَّقْلُ وَالسَّکْتُ وَالْوَقْفُ عَلَی الْھَمْزِ	۲۱	سُوْرَۃُ النُّوْرِ	۹۷
اَلْاِدْغَامُ الصَّغِیْرُ	۲۲	وَمِنْ سُوْرَۃِ الْفُرْقَانِ اِلٰی سُوْرَۃِ الرُّوْمِ	۹۹
اَلنُّوْنُ السَّاکِنَۃُ وَالتَّنْوِیْنُ	۲۵	سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ	۱۰۰
اَلْفَتْحُ وَالْاِمَالَۃُ	۲۵	سُوْرَۃُ النَّمْلِ	۱۰۱
الرَّاءَاتُ وَاللَّامَاتُ وَالْوَقْفُ عَلَی الْمَرْسُوْمِ	۲۸	سُوْرَۃُ الْقَصَصِ	۱۰۳
یَاءَاتُ الْاِضَافَۃِ	۳۰	سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ	۱۰۴
اَلْیَاءَاتُ الزَّوَائِدُ	۳۴	سُوْرَۃُ الرُّوْمِ وَلُقْمَانَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَالسَّجْدَۃِ	۱۰۵
بَابُ فَرْشِ الْحُرُوْفِ	۳۸	سُوْرَۃُ لُقْمٰنَ عَلَیْہِ السَّلَامُ	۱۰۶
سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ	۳۸	سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ	۱۰۶
سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرَانَ	۵۰	سُوْرَۃُ الْاَحْزَابِ وَسَبَاٍ وَفَاطِرٍ	۱۰۷
سُوْرَۃُ النِّسَاءِ	۵۵	سُوْرَۃُ سَبَاٍ	۱۰۸
سُوْرَۃُ الْمَائِدَۃِ	۵۸	سُوْرَۃُ فَاطِرٍ	۱۱۰
سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ	۶۰	سُوْرَۃُ یٰسٓ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَالصّٰٓفّٰتِ	۱۱۱
سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ وَالْاَنْفَالِ	۶۵	سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ	۱۱۳
سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ	۶۸	وَمِنْ سُوْرَۃِ صٓ اِلٰی سُوْرَۃِ الْاَحْقَافِ	۱۱۴
سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ وَیُوْنُسَ وَھُوْدٍ علیھما الصلوۃ والسلام	۷۰	سُوْرَۃُ الزُّمَرِ	۱۱۵
سُوْرَۃُ یُوْنُسَ علیہ السلام	۷۳	سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ	۱۱۶
سُوْرَۃُ ھُوْدٍ علیہ السلام	۷۵	سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ	۱۱۷
سُوْرَۃُ یُوْسُفَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ وَالرَّعْدِ	۷۷	سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی	۱۱۸
سُوْرَۃُ الرَّعْدِ	۷۹	سُوْرَۃُ الزُّخْرُفِ	۱۱۸

سُوْرَۃُ الدُّخَانِ	۱۲۰	سُوْرَۃُ نُوْحٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ	۱۳۱
سُوْرَۃُ الْجَاثِیَۃِ	۱۲۱	وَمِنْ سُوْرَۃِ الْجِنِّ اِلٰی سُوْرَۃِ الْمُرْسَلٰتِ	۱۳۱
وَمِنْ سُوْرَۃِ الْاَحْقَافِ اِلٰی سُوْرَۃِ الرَّحْمٰنِ	۱۲۲	سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّلِ	۱۳۲
سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۲	سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرِ	۱۳۳
سُوْرَۃُ الْفَتْحِ	۱۲۳	سُوْرَۃُ الْقِیٰمَۃِ وَالدَّھْرِ	۱۳۳
سُوْرَۃُ الْحُجُرَاتِ	۱۲۳	وَمِنْ سُوْرَۃِ الْمُرْسَلٰتِ اِلٰی سُوْرَۃِ الْغَاشِیَۃِ	۱۳۴
سُوْرَۃُ قٓ	۱۲۴	سُوْرَۃُ النَّبَاِ	۱۳۵
سُوْرَۃُ الذّٰرِیٰتِ والطور	۱۲۴	سُوْرَۃُ النّٰزِعٰتِ	۱۳۵
سُوْرَۃُ النَّجْمِ	۱۲۵	سُوْرَۃُ التَّکْوِیْرِ	۱۳۶
سُوْرَۃُ الْقَمَرِ	۱۲۵	سُوْرَۃُ الْاِنْفِطَارِ وَالْمُطَفِّفِیْنَ وَالْبُرُوْجِ وَالْاِنْشِقَاقِ	۱۳۷
وَمِنْ سُوْرَۃِ الرَّحْمٰنِ الی سُوْرَۃِ الْاِمْتِحَانِ	۱۲۶	سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی	۱۳۷
سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃِ	۱۲۶	وَمِنْ سُوْرَۃِ الْغَاشِیَۃِ اِلٰی اٰخِرِ الْقُرْاٰنِ	۱۳۸
سُوْرَۃُ الْحَدِیْدِ	۱۲۷	سُوْرَۃُ الْفَجْرِ	۱۳۸
سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ	۱۲۷	سُوْرَۃُ الْبَلَدِ	۱۳۹
سُوْرَۃُ الْحَشْرِ	۱۲۸	سُوْرَۃُ الْبَیِّنَۃِ وَالْقَدْرِ	۱۳۹
وَمِنْ سُوْرَۃِ الْاِمْتِحَانِ اِلٰی سُوْرَۃِ الْجِنِّ	۱۲۹	سُوْرَۃُ الْھُمَزَۃِ وَقُرَیْشٍ	۱۳۹
سُوْرَۃُ الصَّفِّ	۱۲۹	سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ	۱۴۰
سُوْرَۃُ الْمُنَافِقِیْنَ وَالتَّغَابُنِ	۱۲۹	علامہ ابن الجزریؒ کے مختصر حالات	۱۴۱
سُوْرَۃُ الطَّلَاقِ وَالْمُلْکِ	۱۳۰	فہرست	۱۴۳
سُوْرَۃُ الْحَآقَّۃِ وَالْمَعَارِجِ	۱۳۰		

الهادی
للنشر والتوزیع
پبلشرز، بک سیلرز، ایکسپورٹرز اینڈ امپورٹرز

۳۸- غزنی سٹریٹ اردو بازار، لاہور-
فون: 042 37361473 موبائل: 0300-6609226,
ای میل: alhaadi38@gmail.com